اگر یہ جاننا چاہتے ہو کہ تمہیں
اللہ سے محبت کتنی ہے
تو بس یہ دیکھو کہ تم کو
گناہوں سے نفرت کتنی ہے

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

Pages-12 ● 213: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Friday, 8th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۳ رصفر المظفر ● ۲۰۲۵ء جمعہ، ۸ / اگست ● کلکتہ

دھرم استھل کی زمین اگلنے لگی خونی راز، اجتماعی قبریں اور کچلے جسم، ایس آئی ٹی نے سنبھالی کمان

بنگلورو 7 / اگست: کرناٹک کے ضلع جنوبی کنڑا میں واقع مشہور ہندو مذہبی مقام دھرم استھل میں اجتماعی تدفین کے لرزہ خیز معاملے کی جانچ اب مکمل طور پر خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے سپرد کر دی گئی ہے۔ اس معاملے نے نہ صرف ریاست بلکہ پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔

پولیس کے ریکارڈ کے مطابق 19 جولائی 2025 کو دھرم استھل پولیس اسٹیشن میں بھارتیہ نیائے سمہتا کی دفعہ 211 (اے) کے تحت جرم نمبر 39 / 2025 درج کیا گیا، جسے باقاعدہ ایس آئی ٹی کے حوالے کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، 6 اگست کو ایس آئی ٹی نے مقام نمبر 11 اے پر کھدائی مکمل کی، جہاں سے پیر کے روز انسانی ہڈیاں اور دیگر باقیات ملی تھیں۔ بدھ کو جب کھدائی آگے بڑھی تو وہاں نمک سے بھری بوریاں بھی برآمد ہوئیں۔ شبہ ہے کہ یہ لاشوں کو جلد گلانے کے لیے استعمال کی گئی تھیں۔

کھدائی کے بعد ایس آئی ٹی ٹیم سکیورٹی کے سخت حصار میں شکایت کنندہ کو لے کر بیلتا نگڈی دفتر واپس پہنچی۔ اس موقع پر شکایت کنندہ کے (باقی صفحہ 4 پر)

”NRC“ میں نہیں مانتی، بھاجپا پر ممتا بھڑک اٹھیں

قانون بنانے والے کے پاس ”اجاڑنے“ کا بھی کوئی سرٹی فیکٹ ہے؟

جھاڑگرام 7 اگست: آئندہ برس ہی 2026 کا اسمبلی الیکشن ہونے کو ہے۔ اس سے پہلے ہی ووٹرلسٹ میں ترمیم اس پر بنگالیوں کے ساتھ زدوکوب کی بھی مذموم شکایتیں شدت سے آرہی ہیں جس کی وجہ سے سیاست میں ایک قسم کی بے چینی کے آثار دیکھے جارہے ہیں۔ جھاڑگرام کی عوامی منچ سے ہی وزیراعلیٰ نے اپنا سارا غصہ بھاجپا کے خلاف انڈیل دیا۔ کہا کہ جو یہ نئے قانون ترتیب دے رہے ہیں یا بنا رہے ہیں، ان کے پاس کیا اجاڑنے کا کوئی معقول سند یا سرٹی فیکٹ ہے۔ میرا یہی سوال ہر بار رہے گا۔ ممتا نے برہم ہو کر کہا، ووٹرلسٹ کے ترمیم نام پر بی۔جے پی ایک نئی سازش میں لگی ہے۔ ووٹرلسٹ میں نام ہے یا نہیں یہ دیکھنے کی ضرورت کیوں آن پڑی؟ اب نام حذف کرنے کی یہ بڑی سازش بھاجپا کی ہے۔ اور میں سبھوں کو مطلع کرتی ہوں کہ بغیر جانے بوجھے فارم بھرنے کی غلطی کبھی بھی نہ کریں۔ اور جن کے پاس نئے ووٹر کارڈ ہیں ان کو بس والدین کا سرٹی فیکٹ دینا ہوگا۔ یہ ڈبل انجن سرکار کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔ نام کو آڑا کر بنگلہ دیش بھیجنے کی چال چلی جارہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو بھی بنگلہ دیش سے قانون بند طریقے سے یہاں آئے ہیں ان کو یہاں کی شہریت دی گئی ہے اور جو غیر قانونی طریقے سے دراندازہیں ان کے لئے میرے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ بات کیوں کہا گیا ہے اب وہ خط بھیج رہے ہیں کوچ بہار، علی پوردوار، متوابرادری کو مگر ہم لوگ اس کے خلاف صف آراء ہو کر لڑیں گے جنہوں نے ملک کی آزادی میں قربانی دی اب وہ غیر ملکی ہو گئے۔ اور تم لوگ یہاں کے آبائی بن بیٹھے۔ اسی بات سے میں (باقی صفحہ 4 پر)

اتر کاشی میں مٹی کی موٹی تہہ، گری ہوئی چٹانیں اور مسلسل بارش نے امدادی کاموں میں رکاوٹ پیدا کی

اُتر کاشی آفت: گنگوتری یاترا پر گئے 500 یاتری لاپتہ، بچاؤ مہم جاری

7 / اگست: اتر کاشی کے دھرالی میں قدرت نے تباہی مچا دی ہے۔ دھرالی، ہرشل اور گردونواح میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے صورتحال قابو سے باہر ہے۔ فوج، آئی ٹی بی پی، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں مٹی اور ملبے تلے دبے لوگوں کو بچانے میں مصروف ہیں۔ اتر کاشی کے دھرالی اور ہرشل میں بادل پھٹنے اور شدید بارش کی وجہ سے سیلاب آگیا ہے جس سے کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ کئی سڑکیں یا تو کٹ چکی ہیں یا ملبے تلے دب گئی ہیں۔ مٹی کی موٹی تہہ، گری ہوئی چٹانیں، گھنی دھند اور مسلسل بارش نے امدادی ٹیموں کی رفتار کو سست کر دیا ہے۔ ہمالیہ کے علاقے کی ناقابل رسائی، تنگ وادیاں اور کچی سڑکیں بھی زمین سے بچاؤ کے کام کو مشکل بنا رہی ہیں۔ مسلسل بارش اور دھند کی وجہ سے حد نگاہ کم ہوگئی ہے جس سے راحت اور بچاؤ کے کاموں کی رفتار کم ہو گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بھی خراب موسم سے خبردار کیا ہے۔ قدرتی آفات کے باعث مواصلاتی نظام بھی بری طرح متاثر ہوا ہے۔ زیادہ تر جگہوں پر موبائل نیٹ ورک ڈاؤن ہے اور رابطہ صرف سیٹلائٹ فون کے ذریعے ممکن ہے۔ ٹیموں کے درمیان کوآرڈینیشن میں مسائل ہیں۔

آس پاس کے علاقوں میں تعینات فوج اور آئی ٹی بی پی کی ٹیمیں پیدل ہی موقع پر پہنچ رہی ہیں۔ سڑکیں تباہ ہو چکی ہیں، کیچڑ اور پانی سے بھری ہوئی (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ پر مکمل قبضہ ایک ’جال‘ ہوسکتا ہے: اسرائیلی چیف آف اسٹاف

غزہ 7 اگست: اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے چیف آف اسٹاف ایال زامیر کے اس موٴقف کا دفاع کیا ہے جس میں انہوں نے غزہ سے متعلق آئندہ اقدامات پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ زامیر کو اپنے خیالات بیان کرنے کا حق حاصل ہے، تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ فوج کو سیاسی قیادت کے فیصلوں پر عملدرآمد کرنا ہوگا۔ بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر جاری ایک بیان میں یسرائیل کاٹز نے کہا کہ فوج سیاسی قیادت کے احکامات کو پیشہ ورانہ انداز میں اور پُر عزم ہو کر نافذ کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ زامیر کی قیادت میں فوج نے حماس کے خلاف جنگ (باقی صفحہ 4 پر)

فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی، اطالوی اراکین پارلیمنٹ نے فلسطینی پرچم کے رنگوں کا لباس پہن لیا

روم، 7 اگست (یو این آئی) اطالوی اراکین پارلیمنٹ نے فلسطینی عوام سے منفرد انداز میں اظہار یکجہتی کیا ہے۔ اٹلی کی سیاسی جماعت فائیو اسٹار موومنٹ کے ارکان نے اطالوی (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ پر اسرائیلی حملے جاری، امداد کے منتظر 90 افراد سمیت مزید 150 سے زائد فلسطینی شہید

غزہ، 7 اگست (یو این آئی) غزہ پر اسرائیل کے وحشیانہ حملے جاری ہیں، تازہ کارروائی میں مزید 150 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ پر حملے رکنے کا نام نہیں لے رہے، گزشتہ 24 گھنٹوں میں 150 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے۔ شہدا میں امداد کے منتظر 90 فلسطینی بھی شامل ہیں۔ فلسطینی فٹبال ایسوسی ایشن کے مطابق فلسطین کی قومی فٹبال ٹیم کے سابق کھلاڑی سلیمان العبید بھی کھانا ملنے کی آس میں اسرائیلی فائرنگ سے شہید ہو گئے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے امدادی ٹرکوں کو بمباری سے تباہ سڑکوں کی طرف موڑ دیا، امدادی ٹرک اُلٹنے سے 20 فلسطینی شہید ہوئے۔ اس کے علاوہ بدھ کو غزہ کے شمالی علاقے میں واقع ہیلتھ سینٹر پر اسرائیل کی جانب سے فضائی حملہ کیا گیا جس سے پوری عمارت تباہ ہوگئی۔ فلسطینی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ میں بچوں میں شدید غذائی قلت کے 28 ہزار سے زائد کیس سامنے آئے ہیں۔ غزہ میں فلسطینی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غذائی قلت اور بھوک سے مزید 5 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ غزہ میں غذائی قلت اور بھوک سے 96 بچوں سمیت کل 193 افراد (باقی صفحہ 4 پر)

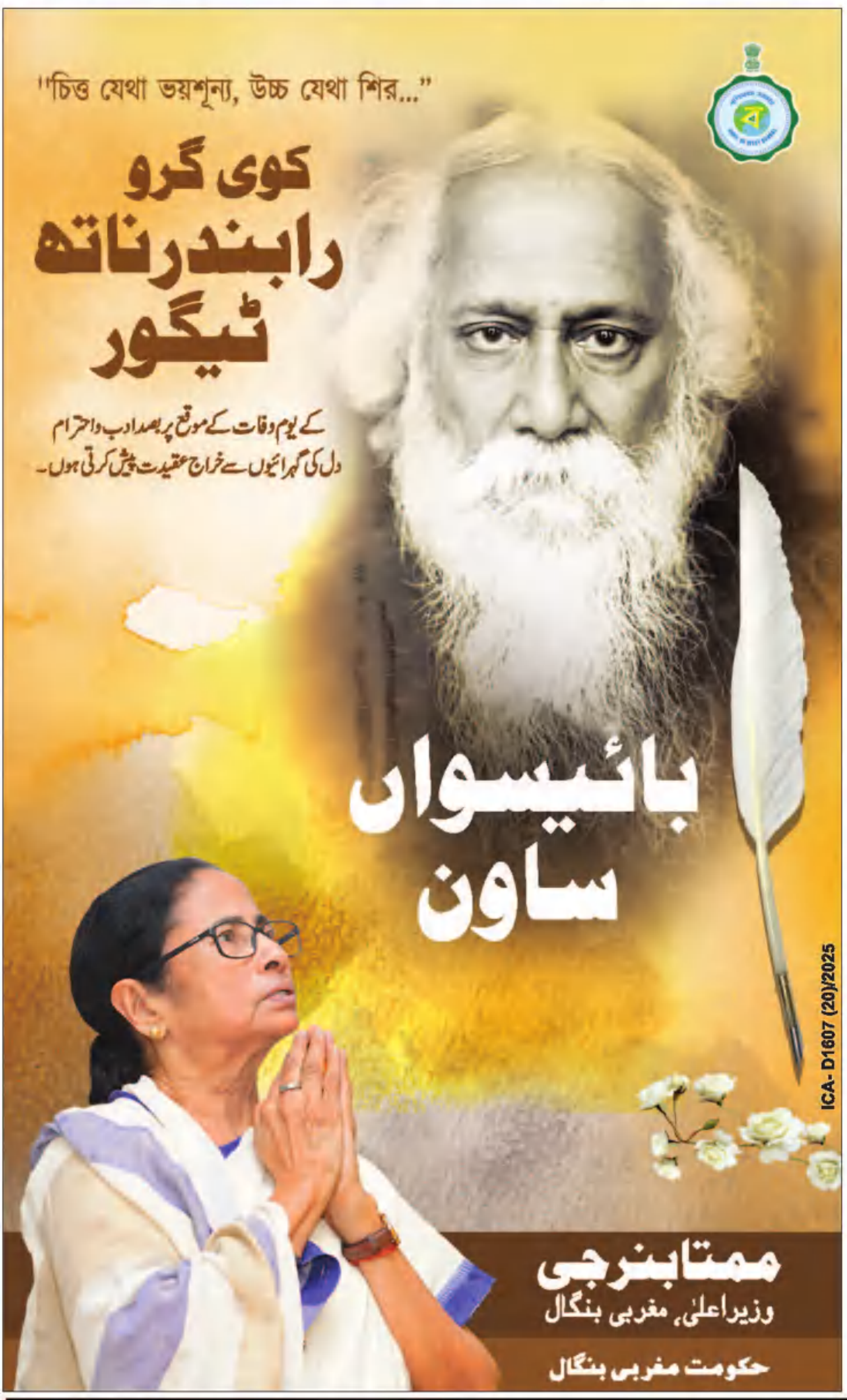

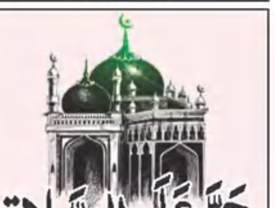

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
08/ اگست 2025

فجر	3 بج کر 42 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 10 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 20 منٹ
عشاء	7 بج کر 36 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ایس آئی آر کے ذریعے این آر سی نافذ کیا جارہا ہے

کولکاتا: 7 اگست (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سربراہ محترمہ ممتا بنرجی نے جمعرات کے روز بیر بھوم میں منعقدہ "آدیواسی دِوس" کے موقع پر مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن پر شدید حملہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ملک میں این آر سی (نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز) درپردہ طور پر ایس آئی آر (سوشیو اکنامک کاسٹ سروے) کے ذریعے نافذ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے عوام کو خبردار کرتے ہوئے کہا: "بغیر مکمل جانکاری کے کوئی بھی فارم نہ بھریں، ان کے پیچھے کوئی اور ہی سازش ہے۔"

ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ وہ نہیں جانتیں کہ یہ بات کہنا مناسب ہے یا نہیں، مگر لگتا ہے کہ ایک بار پھر عوام کے نام ہٹانے کی سازش رچی جارہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بہار میں جاری ایس آئی آر عمل کے دوران سامنے آنے والی ایک شرط پر بھی سوال اٹھایا، جس کے مطابق 2004 کے بعد پیدا ہونے والے افراد کو اپنے والدین کا پیدائشی سرٹیفکیٹ دکھانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ممتا نے طنز بھرے انداز میں کہا: کیا یہ ممکن ہے کہ ہر ایک کے پاس اپنے والدین کا پیدائشی سرٹیفکیٹ ہو؟ ہم خود گھر گھر جاکر بچوں کی ڈیلیوری کراتے ہیں، ہمارے پاس تو صرف اسکول کا سرٹیفکیٹ ہوتا ہے۔"

انہوں نے مزید کہا: "جو وکالت کرتے ہیں یا جنہیں سب کچھ وراثت میں ملا ہے وہ محنت کشوں کی مشکلات کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟

ممتا بنرجی نے انتخابات سے قبل بعض سرکاری افسران کی معطلی پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ قانون کے تحت انتخابات کے اعلان سے پہلے ایسا فیصلہ نہیں لیا جاسکتا۔

انہوں نے اس قدم کو غیر جمہوری قرار دیا۔ اپنی تقریر میں ممتا بنرجی نے بنگالی زبان کے ساتھ ہونے والے مبینہ امتیاز پر بھی شدید ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے سوال اٹھایا: "کیا بنگالی نام کی کوئی زبان نہیں ہے؟ تو پھر رابندر ناتھ ٹیگور کون سی زبان بولتے تھے؟" انہوں نے میڈیا کو ایک تصویر دکھاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 1912 میں جاری ہونے والے 10 روپے کے نوٹ پر بھی بنگالی زبان درج تھی۔ ممتا بنرجی کا کہنا تھا کہ بنگالی ایک قدیم اور ثقافتی زبان ہے، جسے یوں نظر انداز کرنا نہ صرف زبان بلکہ اس تہذیب کی بھی توہین ہے۔ ترنمول کانگریس اس سے قبل بھی بنگالی بولنے والے افراد کے ساتھ ریاستوں میں مبینہ زیادتی اور زبان کی بے حرمتی کا مسئلہ اٹھا چکی ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز جھاڑ گرام میں اس مسئلے پر تین کلومیٹر طویل پیدل مارچ بھی کیا اور بی جے پی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔

بی جے پی جن روہنگیا لوگوں کی بات کررہی ہے انہیں امیت شاہ نے بسایا ہے: فرہاد حکیم

رپورٹ: اشفاق احمد نمی

2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل ایک بار پھر مسلمانوں کو نشانہ بنا کر سیاسی ماحول کو گرمانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ بہار میں ہوئے ایس آئی آر اور وہاں سے خارج کیے گئے تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کا مسئلہ ابھی عدالت عظمیٰ میں زیرِ شنوائی ہے، اور اسی دوران مغربی بنگال میں بھی SIR اور NRC جیسے متنازعہ معاملات کو دوبارہ زندہ کیا جارہا ہے۔ ان حالات میں کولکاتا کے میئر اور ریاستی وزیر فرہاد حکیم، جو بنگال کی مسلم سیاست کا اہم چہرہ سمجھے جاتے ہیں، نے کھل کر بی جے پی پر تنقید کی۔

سوال:
سال 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بھی NRC کا مسئلہ اٹھایا گیا تھا اور اب 2026 سے پہلے پھر سے NRC اور SIR کے نام پر مسلمانوں کو خوفزدہ کیا جارہا ہے، اس پر آپ کیا کہیں گے؟

فرہاد حکیم:
این آر سی اور ایس آئی آر صرف مسلمانوں کے لیے تھوڑی لایا گیا ہے؟ بی جے پی نے خود ہی اس پروگرام کا آغاز کرکے اپنے پیر پر کلہاڑی ماری ہے۔ آسام میں این آر سی کا جو انجام ہوا، پوری دنیا نے دیکھا۔ مسلمانوں سے زیادہ غیر مسلم اس کی زد میں آئے۔ اب وہی چال بنگال میں دہرانا چاہتے ہیں۔

سوال:
ایس آئی آر پر ترنمول سپریمو ممتا بنرجی اسے مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کی سازش قرار دے کر مسترد کررہی ہیں، تو وہیں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری ڈیڑھ کروڑ روہنگیا اور بنگلہ دیشی مسلمانوں کو نکالنے کی بات کررہے ہیں۔ آپ کا کیا ردعمل ہے؟

فرہاد حکیم:
بی جے پی ہمیشہ سے "پھوٹ ڈالو، راج کرو" کی پالیسی پر عمل کرتی آئی ہے۔ ان کے پاس نہ کوئی ترقیاتی ایجنڈا ہے، نہ کوئی ویژن۔ صرف ہندو-مسلم کرکے اقتدار حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم سب کی کوشش ہے کہ کوئی بھی ووٹر غلط طریقے سے ووٹر لسٹ سے نہ کٹے، اور بی جے پی کی یہ سازش بنگال میں ناکام ہوگی۔

سوال:
شوبھندو ادھیکاری جو "ڈیڑھ کروڑ غیر قانونی مہاجرین" کو نکالنے کی بات کررہے ہیں، وہ کون لوگ ہیں؟

فرہاد حکیم:
جس ڈیڑھ کروڑ لوگوں کو نکالنے کی بات بی جے پی اور شوبھندو ادھیکاری کررہے ہیں، انہیں اسی بی جے پی نے ملک میں داخل کرایا تھا۔ خود امیت شاہ نے تریپورہ کے سرحدی علاقوں سے انہیں بھارت میں داخلہ دیا۔ سرحدوں کی نگرانی مرکزی حکومت کے تحت آتی ہے، تو یہ سب انہی کی سرپرستی میں ہوا۔ اب وہی لوگ سیاسی فائدے کے لیے ان کا حوالہ دے رہے ہیں۔

سوال:
بنگال بی جے پی کے نئے صدر شمیک بھٹاچاریہ نے الزام لگایا ہے کہ ترنمول حکومت نے مسلمانوں کو صرف ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا اور انہیں بنیادی سہولتوں سے محروم رکھا، اس پر کیا کہیں گے؟

فرہاد حکیم:
اگر شمیک بھٹاچاریہ کو واقعی مسلمانوں کی فکر ہے تو پہلے بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں مسلمانوں کی حالت پر بات کریں۔ آج ملک بھر میں بنگلہ بولنے والے مسلمان مزدور، خاص طور پر دوسری ریاستوں میں، نشانے پر ہیں۔ جائز دستاویزات رکھنے کے باوجود انہیں کیمپوں میں ڈالا جارہا ہے۔ بی جے پی جہاں بھی اقتدار میں ہے، وہاں مسلمانوں کو اسکول، کالج یا روزگار ملا ہو تو ہمیں بھی دکھائیں۔ بنگال میں 30 فیصد مسلم آبادی کے بغیر اقتدار کا خواب دیکھنا ممکن نہیں، اسی لیے یہ سب میٹھے بول بولے جارہے ہیں۔

بی جے پی جہاں انتخابی فائدے کے لیے مسلمانوں کو بار بار نشانہ بنا رہی ہے، وہیں ترنمول کانگریس اور دیگر سیکولر لیڈران اس سازش کو بے نقاب کرنے میں سرگرم ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بنگال کے عوام فرقہ وارانہ سیاست کو مسترد کریں گے اور ترنمول کانگریس ہر ووٹر کے حق کے لیے کھڑی رہے گی۔

"آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان"
اب لوگوں کی دہلیز پر سرکاری خدمات

ہگلی: 7 اگست (محمد شعیب عالم) آج عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ڈریم پروجیکٹ "آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان" کو سِنگرام بدھان سبھا میں مختلف اہم مقامات پر کامیابی کے ساتھ نافذ کیا گیا۔ آڑٹ پنچایت کے موسر گاؤں میں (بوتھ نمبر 209 اور 210) اس پروگرام میں عام لوگوں کو انتظامیہ کے نمائندوں سے براہِ راست آمنے سامنے بات کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے اپنی شکایات، مسائل اور تجاویز دیانتداری اور سیدھی سادی کے ساتھ اٹھائیں۔

سِنگرام بدھان سبھا کے معزز ایم ایل اے تپن داس گپتا، کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر جگدیش چندر باروئی، پولواداد پور پنچایت کمیٹی کی صدر مالتی ہسدہ، نائب صدر تاسین علی منڈل، زرعی سپرنٹنڈنٹ سبھاش چندر گھرا، ہریت پنچایت پردھان سوما ملک اور بہت سے دوسرے سرکاری اہلکار اور ذمہ دار کارکن موجود تھے۔ عوام کے ساتھ انتظامیہ حکومت کا وعدہ آج حقیقت بنتا جارہا ہے۔

بیرکپور میں منشیات مخالف مہم کے دوران بڑی کامیابی
53.5 کلو گانجا ضبط، دو اسمگلر گرفتار

شمالی چوبیس پرگنہ: 7 اگست (نور عالم) بیرکپور پولیس کمشنریٹ کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری خصوصی مہم میں پولیس کو ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ پولیس کمشنر مرلی دھر شرما نے جمعرات کو پریس کو بتایا کہ بدھ، 6 اگست کی شب خفیہ اطلاع کی بنیاد پر نارکوٹکس ڈیپارٹمنٹ (ڈی ڈی)، بیرکپور پولیس اور ناگر بازار تھانے کی مشترکہ ٹیم نے نیاپٹی روڈ پر واقع واٹر ٹینک کے قریب ایک مشتبہ گاڑی پر چھاپہ مارا۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ اس علاقے سے غیر قانونی طور پر گانجے کی بڑی مقدار اسمگل کی جارہی ہے۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کی اور مشتبہ گاڑی کو روک کر تلاشی لی، جس کے دوران 53.50 کلوگرام گانجا برآمد ہوا۔ یہ نشہ آور مادہ مبینہ طور پر کسی بڑے نیٹ ورک کے ذریعے غیر قانونی طور پر منتقل کیا جارہا تھا۔ پولیس نے موقع سے دو افراد کو گرفتار کیا ہے، جن کی شناخت 60 سالہ سبرتا دی، ساکن سبھاش پلی، کوچ بہار اور 34 سالہ سُرجیت وشواس، ساکن سانیال چر گاؤں، چاکدہ تھانہ، ضلع نادیا کے طور پر ہوئی ہے۔ ابتدائی تفتیش میں دونوں نے گانجا کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ برآمد شدہ منشیات اور گاڑی کو پولیس نے ضبط کرلیا ہے۔ اس ضمن میں ناگر بازار تھانے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ نمبر 172/25 درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ تمام قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ملزمان کو عدالت میں پیش کرکے پولیس ریمانڈ کی درخواست دی جائے گی تاکہ اس نیٹ ورک کے دیگر افراد تک پہنچا جاسکے۔ پولیس کمشنر مرلی دھر شرما نے دوٹوک کہا کہ منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف "زیرو ٹالرنس" کی پالیسی اپنائی گئی ہے اور آئندہ دنوں میں ایسے آپریشنز مزید سخت اور منظم طریقے سے انجام دیے جائیں گے۔

علی پور دوار سے بھوٹان منشیات کی اسمگلنگ خاتون سمیت تین افراد گرفتار

علی پور دوار، 7 راگست: علی پور دوار میں اسمگلنگ کا بین الاقوامی رنگ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ بھوٹان کی سرحد پر جائیگاؤں سے براؤن شوگر کی اسمگلنگ میں ملوث تین افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ پولس نے خفیہ اطلاع ملنے پر یہ چھاپہ مارا۔ ملزمان کو سرحدی علاقے میں ایک گھر سے گرفتار کیا گیا ہے۔ تاہم مرکزی ملزم واپس آچکا ہے۔ گرفتار شدگان کے نام سوشانت تمانگ، سبینہ خاتون اور امیت تھاپا ہیں۔ پولس نے خفیہ اطلاع ملنے پر چھاپہ مارا اور تین افراد کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شدگان افراد کے پاس سے 1 لاکھ 50 ہزار روپے کے بھوٹانی اور 50 ہزار روپے کے بھارتی نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے پاس موجود موٹر سائیکل، اسکوٹی اور موبائل فون ضبط کرلیا گیا ہے۔ پولس نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے سوشانت کو اس سے قبل آرمس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ پولس نے بتایا کہ انہیں کئی دنوں سے اطلاع مل رہی تھی کہ سمن تمانگ عرف پتنگ نامی نوجوان اپنے گھر پر غیر قانونی منشیات کا کاروبار کررہا ہے۔ بدھ کی رات پولس کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی کہ گینگ گھر پر پہنچا ہے۔ جس کے بعد پولس نے چھاپہ مارا۔ تاہم، سمن تمانگ نہیں ملا۔ جوئیگاؤں پولس اسٹیشن کے او سی پالجر بھوٹیا نے کہا کہ سمن تمانگ علاقے کا ایک نوجوان غیر قانونی منشیات کا کاروبار کررہا تھا۔ ہم نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر چھاپہ مارا، سمن کے تین ساتھیوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے باقیوں کی تلاش کے لیے چھاپہ ماری جاری ہے۔

ہریانہ سے کوچ بہار جانے والے 103 مزدور راتوں رات دھمکیوں کے بعد گھر واپسی
مزدور نے ڈھائی لاکھ روپئے بس کا کرایہ ادا کرنے کے بعد گھر لوٹے

کوچ بہار: 7 اگست: (عوامی نیوز سروس) 7 اگست کے بعد کوئی بنگالی ہریانہ کے دھن کوٹ میں نہیں رہ سکے گا۔ اس غیر اعلانیہ حکم کے بعد بنگلہ بولنے والے مزدوروں کا ایک گروپ عجلت میں ہریانہ سے جو کچھ بھی مل سکا وہ لے کر طوفان گنج پہنچ گئے۔ ہریانہ کے دھن کوٹ کے سیکٹر 102 سے کل 103 بنگلہ بولنے والے مزدور گھر لوٹے۔ انہوں نے ڈھائی لاکھ روپئے بس کا کرایہ ادا کیا لیکن اس کے بعد بھی مزدوروں کے چہروں پر خوف کے تاثرات واضح ہیں۔ طوفان گنج کے نکتی گچ گرام پنچایت کے ڈھڈیال علاقے کے رہنے والے مفضل الحق نے بتایا کہ وہ تقریباً چھ سال پہلے ہریانہ کے سیکٹر 102 گیا تھا۔ وہاں اس کے ساتھ اس کے سات کے قریب رشتہ دار بھی تھے۔ لڑکے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے، کار واشر کے طور پر کام کرتے تھے۔ جبکہ خواتین مختلف گھروں میں گھریلو ملازمہ کے طور پر کام کر کے پیسے کماتی تھیں۔ اچانک، ایک کے بعد ایک، بنگلہ بولنے پر باشندوں کو اٹھایا جانے لگا۔ انہیں رات کو اٹھایا گیا، شدید مارا پیٹا گیا اور پھر تاوان کا مطالبہ کیا گیا۔ جس کے نتیجے میں وہ گھبرا گئے۔ اس صورتحال میں یہ بات پھیل گئی کہ 7 اگست کے بعد کسی بنگالی کو رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، چنانچہ انہوں نے تقریباً ڈھائی لاکھ روپے میں ایک بس کرایہ پر لیا۔ ان میں سے کل 103 کوچ بہار واپس آچکے ہیں۔ خاندانوں کے سربراہان اب بس کا کرایہ ادا کرنے کے لیے آنسو بہا رہے ہیں۔ ہریانہ سے بس کے ذریعے واپس آنے والے بنگالی بولنے والے کارکن محمد سمن شیخ نے کہا کہ کسی طرح سے، ہم ہریانہ کے ایک گاؤں میں ٹین کی جھونپڑی میں رہ رہے تھے، یہاں ہمارے پاس زرعی زمین نہیں ہے، اور زیادہ آمدنی بھی نہیں تھی، اسی لیے ہم کچھ اچھے پیسے کمانے کی امید میں گئے، لیکن بی جے پی حکومت نے جو صورتحال پیدا کی ہے، اگر ہریانہ میں اسپتال نہ بنائے جاتے تو ہم واپس نہ ہوتے۔" بس میں طوفان گنج کے علاوہ کوچ بہار کے دیگر علاقوں کے چند بنگالی بولنے والے مزدور بھی تھے۔ اب ان میں سے کوئی بھی مستقبل میں ریاست سے باہر جانے کو تیار نہیں ہے۔

بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں بنگالی مزدور کو پولس نے مارا پیٹا، مزدور اسپتال میں داخل

کوچ بہار، 7 راگست: ایک بار پھر بیرون ریاست ایک بنگالی مہاجر مزدور کو بنگلہ دیشی کہہ کر پولس پر تشدد کرنے کا الزام لگا ہے۔ اس بار یہ واقعہ یوگی کی ریاست اتر پردیش میں پیش آیا ہے۔ کوچ بہار سے تعلق رکھنے والا مہاجر مزدور اسپتال میں زیر علاج ہے۔ ترنمول اس واقعے میں بنگالیوں کو ہراساں کرنے پر آواز اٹھا رہی ہے۔ متاثرہ مزدور کا نام مومن میاں ہے۔ وہ شیتل کچی کے لال بازار کا رہنے والا ہے۔ وہ گزشتہ چار سالوں سے دوسری ریاست میں مستری کا کام کررہا ہے۔ مزدور اور اس کے ساتھیوں کا الزام ہے کہ اتوار کی صبح کام پر جاتے ہوئے پولس کی وردی پہنے کئی لوگوں نے اسے اٹھالیا۔ اس کو بتایا گیا کہ اسے بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں تھانے لے جایا جارہا ہے۔ اس واقعہ پر مزدور نے احتجاج کیا۔ اس نے کہا، کیا بنگالی بولنے سے کوئی بنگلہ دیشی ہوتا ہے؟ الزام اس کے بعد اسے تھانے کے بجائے دوسری جگہ لے جاکر شدید مارا پیٹا گیا۔ اس کے علاوہ اس سے 10 ہزار روپے لینے کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔ پھر اسے مبینہ طور پر دہلی کے سرحدی علاقے میں چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد اس کے ساتھیوں نے مومن کو بچایا اور ٹرین کے ذریعے کوچ بہار واپس گھر لوٹ گئے۔ وہ بدھ کی رات شیتل کوچی میں اپنے گھر واپس آیا ہے۔

سیلابی صورتحال کے مدنظر ہوڑہ کے مختلف علاقوں میں میڈیکل کیمپ۔ ہوڑہ بوڑو شب تلہ، ساپوئی پاڑہ گرام پنچایت بالی جگچھا بلاک کے علاقوں میں کھانے کی اشیاء، ترپال، چاول، خشک خوراک اور دیگر ضروریات کے سامان تقسیم کی گئی۔ (محمد شعیب عالم)

سسرال کے لئے روانہ ہوئے نوجوان کی 22 روز بعد جنگل سے لاش برآمد

ڈائمنڈ ہاربر، 7 راگست: ایک نوجوان اپنے سسرال جانے کے لیے گھر سے نکلا تھا۔ لیکن وہ نوجوان نہ سسرال ہی پہنچا اور نہ ہی گھر واپس آیا۔ لواحقین نے تھانے میں گمشدگی کی ڈائری درج کرائی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ 22 دن بعد رابندر نگر تھانہ علاقہ کے جنگل سے بوری میں لپٹی ایک لاش برآمد ہوئی۔ اس واقعہ کو لے کر رابندر نگر میں کافی ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ واقعے کے پیچھے مٹھو نامی شخص کا ہاتھ ہے۔ لیکن یہ وحشیانہ قتل کیوں کیا گیا؟ اس کے پیچھے ذاتی دشمنی ہے یا کچھ اور؟ پولس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کردی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جاں بحق نوجوان کا نام تاج الدین ہے۔ وہ 16 جولائی کو اپنے سسرال جانے کے لیے گھر سے نکلا تھا لیکن اس کے بعد سے گھر والے اس سے رابطہ نہیں کرسکے۔ وہ غائب ہوگیا تھا پھر 17 تاریخ کو تاج الدین کی موٹر سائیکل مہیش تلہ کے اکرا اسٹیشن کے پاس پڑی دیکھی گئی۔ فوری طور پر نوجوان کے اہل خانہ نے مقامی راجابگان پولس اسٹیشن میں گمشدہ شخص کی ڈائری درج کرائی۔ اس کے بعد بدھ کی شام کو رابندر نگر تھانہ علاقہ کے تحت پنچور غازی پاڑہ کے ایک جنگل سے نوجوان کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی۔ لاش کو اسی رات پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ مقتول کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ ان کے بیٹے کو قتل کیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ ایسا کیوں ہوا۔ اس واقعہ میں اہل خانہ نے مٹھو نامی شخص پر شک جتایا ہے۔ اس کے خلاف شکایت درج کرادی گئی ہے۔ پولس نے پہلے ہی مختلف مقامات سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ شروع کردی ہے۔ پولس اس قتل میں ملوث ہونے کے شبہ میں پہلے ہی تین افراد کو گرفتار کرچکی ہے اور گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کررہی ہے۔

باپ نے بال کٹوانے پر لڑکے کو ڈانٹا
ڈانٹ کو تذلیل سمجھ کر لڑکے نے کی خودکشی

کلیانی، 7 راگست: جب وہ بال کٹوا کر گھر لوٹا تو باپ نے اسے بہت برا بھلا کہا اور ڈانٹا۔ اس ڈانٹ کا اس پر بہت اثر ہوا اور وہ اپنے دل پر اپنے باپ کی بات کو لے بیٹھا۔ جس کا نتیجہ افسوسناک نکلا۔ نوجوان کی لٹکتی ہوئی لاش گھر سے چند گھنٹوں میں برآمد کی گئی۔ خیال کیا جارہا ہے کہ لڑکا نے تذلیل کی وجہ سے خودکشی کرلیا ہے۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کرکے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 14 سالہ ادے داس جوندیا ضلع کے ہرین گھاٹا تھانے کے تحت فتح پور گرام پنچایت کے باراسات پاڑہ کا رہنے والا ہے۔ بدھ کے روز اپنے بال کٹوانے کے لیے علاقے کے ایک سیلون گیا تھا۔ لیکن اس کے والد کو بال کٹوانا پسند نہیں تھا۔ اس نے اپنے بیٹے سے کہا کہ تم نے اپنے بال ایسے کیوں کٹوا لیے، اس کے بعد باپ نے اپنے بیٹے کو برا بھلا کہا۔ باپ کی ڈانٹ سن کر وہ صدمے میں پڑ گیا۔ نوجوان شام کو گھر پر اکیلا تھا۔ والدین واپس آئے تو انہوں نے ایک ہولناک منظر دیکھا۔ انہوں نے لڑکے کو پھندے سے لٹکا ہوا دیکھا۔ انہوں نے جلدی سے اسے بچایا اور اسے ہرین گھاٹا دیہی اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ اطلاع ملنے پر پولس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اہل خانہ روتے روتے ٹوٹ گئے۔ یہ واقعہ واقعی بال کٹوانے کی وجہ سے ہوا یا کوئی اور پوشیدہ وجہ بھی ہے جو اہل خانہ کو معلوم نہیں ہے۔

ٹورنٹو کناڈا میں مٹیابرج کے شاعر و ادیب محمد زاہد نے سہ ماہی انتخاب انٹرنیشنل کے پرچم تلے صادق رائے بریلوی نمبر نکالا جس کا اجرا بزرگ شاعر علی احمد شان نے کیا۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: 2025/ای/653324، بتاریخ: 04.08.2025 ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی، چیف میکانیکل انجینئر، بوگی تیار کرنے والی فیکٹری، پوربی ریلوے، بج بج سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ بڈ ختم کی تاریخ/ وقت: 25.08.2025 کو 19.00 بجے۔ بڈ کھلنے کی تاریخ/وقت: 25.08.2025 کو 19.30 بجے۔ بڈ پیشکش کی میعاد: (ختم کی تاریخ): 120 دنوں کے۔ منسٹری / ریاست کا نام: وزارت ریل۔ ڈپارٹمنٹ کا نام: انڈین ریلویز۔ آرگنائزیشن کا نام: پوربی ریلوے۔ آفس کا نام: کیرج اینڈ ویگن ورکشاپ، للوہ۔ آئیٹم کی کیٹیگری: کرائے پر آرتھ موونگ اکیوپمنٹ، میٹریلس سنبھالنے والا اکیوپمنٹ اور کرین (فی گھنٹہ کیلئے)۔ مطلوبہ خریداری کے مطابق: میٹریلس سنبھالنے والا آلات فورک لفٹ۔ ٹھیکہ کی مدت: 2 برس۔ کم سے کم سالانہ ٹرن اوور کا تخمینہ بڈرس کیلئے (3 برسوں کے) 9 لاکھ روپے۔ گزشتہ تجرباتی سالوں کی ضرورت اس کیلئے/ مساوی سروس: 1 برس کا۔ مطلوبہ گزرے ہوئے سال کا مساوی سروسیز: ہاں۔ ایم ایس ای تخفیف تجرباتی سالوں اور تجربہ کیلئے: نہیں۔ اسٹارٹ اپ تخفیف تجرباتی سالوں اور ٹرن اوور کیلئے: نہیں۔ خرو خشندہ سے مطلوبہ کاغذات: تجرباتی اہلیت، بڈرس کا ٹرن اوور، سرٹیفکیٹ (اے ٹی سی کے مطابق درخواست) اگر کسی وجہ سے بڈرس تخفیف کا خواہش مند ہو تجربے/ ٹرن اوور اہلیت پر ثبوت کے طور پر حمایتی کاغذات اہلیت کے مطابق تخفیف کیلئے تو خریدار اپنے تخمینہ کو اپ لوڈ کریں گے۔ کیا آپ بڈر کے ذریعہ کاغذات کو اپ لوڈ کیا ہے سبھی بڈرس نے اس بڈ میں شرکت کیا ہے؟: ہاں ((کاغذات اقرار نامے کے مطابق جمع کیا جائے گا یا نمائندے کے ذریعہ ٹنڈر/ بڈ کارروائی کو نمایاں کیا جائے گا۔ دوسرے شرکت دار بڈرس کے بعد لاگ ان سے)) کم سے تعداد مطلوبہ بڈس کیلئے نا قابل خود کار بڈ توسیع کے: 1، بڈر کیلئے دنوں کی تعداد بھی خود کار توسیع ہوں گی: 7۔ بڈ تا ر ابی قبل قبول: نہیں۔ بڈ کی قسم: سنگل پیکٹ بڈ۔ ٹیکنیکل قرار داد کیلئے وقت کی اجازت تکنیکل تخمینہ کے دوران: 2 دنوں کے۔ بڈ کی تخمینہ لاگت: -/16,46,400 روپے تنبیہ کردہ: کل تخمینے کے مطابق۔ ثالثی شق: نہیں۔ مرمیتی شق: نہیں۔ ای ایم ڈی تفصیلات: مشاورتی بنک: اسٹیٹ بنک آف انڈیا۔ ای ایم ڈی رقمیں: 32,930/0 روپے۔ ای پی بی جی تفصیل: مشاورتی بنک: اسٹیٹ بنک آف انڈیا۔ ای پی بی جی شرح (%) 5.00۔ ای پی بی جی کے دوران مطالبہ (مہینے): 26۔ ای-ٹنڈر نوٹس جس میں ٹنڈر ڈوکومنٹ جیم پورٹل پر شائع کردیا گیا ہے مورخہ 04.08.2025 کو۔ (MISC-159/2025-26)

ٹیگور کی برسی پر وزیر اعلیٰ کا خراج عقیدت

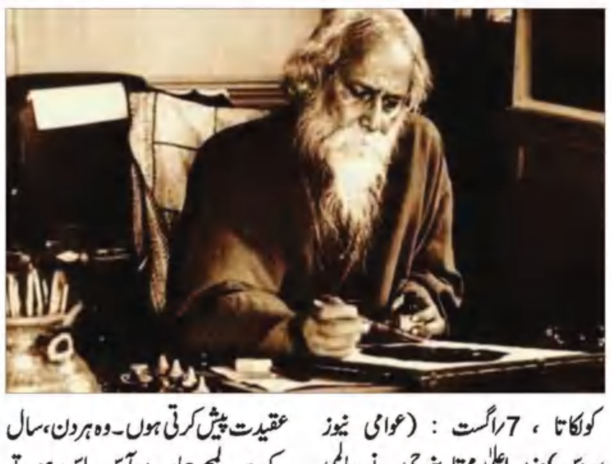

کولکاتا ، 7/اگست : (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے عالمی شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ اپنے ایکس ہینڈل پر ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ میں ٹیگور کو ان کی برسی پر دلی احترام اور خراج عقیدت پیش کرتی ہوں۔ وہ ہر دن، سال کے ہر لمحے ہمارے آس پاس ہوتے ہیں۔ خاص طور پر، آج جب بنگالیوں پر صرف بنگلہ بولنے کی وجہ سے تشدد کی جا رہی ہے، وہ ہماری جدوجہد کا محرک ہے۔ رابندر ناتھ بنگلہ زبان کے اب تک کے سب سے بڑا جینئس ہیں۔ آج جب ان کی زبان پر حملہ ہو رہا ہے تو ہم غمزدہ، درد مند اور صدمے میں ہیں۔ جہاں دماغ بے خوف ہو، جہاں سر اونچا ہو، رابندر ناتھ اس ہندوستان کی تعمیر میں ہمارا قطب ستارہ ہے۔ رابندر ناتھ کے شانتی نکیتن سے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ہم نے زبان کی دہشت گردی کے خلاف تحریک شروع کی ہے۔ جب تک بنگال کی یہ نفرت جاری رہے گی ہم لڑتے رہیں گے۔ اور رابندر ناتھ اس لڑائی کے راستے پر ہمارے رہنما ہیں۔ آج ہمارے لیے ایک نیا حلف اٹھانے کا دن ہے۔ 'ہم بنگال کے خلاف لسانی دہشت گردی برداشت نہیں کریں گے۔

☆

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جمعرات کو جھارگرام میں اپنی عوامی میٹنگ کے دوران

بیلیہ گھاٹہ : شوہر سے جھگڑے کے بعد دلھن کی پراسرار موت

کولکاتا ، 7/اگست : (عوامی نیوز سروس) بیلیہ گھاٹہ میں ایک گھریلو خاتون کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ جس کے متعلق پراسرار موت کا معاملہ بتایا جا رہا ہے۔ سسرال والوں کا الزام ہے کہ دلہن نے خودکشی کی ہے۔ نارکل ڈانگا پولس تھانہ واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق شویتا کی شادی بیلیہ گھاٹہ کے رہنے والے روہت کمار ساؤ سے 2015 میں ہوئی تھی، اس جوڑے کی دو بیٹیاں ہیں۔ اہل خانہ اور پڑوسیوں کا دعویٰ ہے کہ دونوں کے درمیان گزشتہ دو سال سے بدامنی چل رہی تھی۔ ان کا اکثر آپس میں گرما گرم بحث و مباحثہ ہوتا تھا۔ تاہم جھگڑے کی وجہ واضح نہیں ہے۔ شویتا کے شوہر نے بتایا کہ گوری پاڑہ روڈ پر ان کی دکان ہے۔ دوسرے دنوں کی طرح وہ بدھ کی صبح سات بجے گھر سے نکلی۔ وہ 11 بجے کھانا لینے آئی تھی۔ مبینہ طور پر اس وقت اس کی اپنی بیوی سے لڑائی ہوئی تھی۔ شوہر کا دعویٰ ہے کہ وہ کچھ دنوں سے مالی بحران کا شکار تھے۔ اس لیے اس نے میگھالیہ کے دورے پر جانے کا منصوبہ منسوخ کر دیا۔ اس پر اس کی بیوی سے جھگڑا ہوا۔ لڑائی کے بعد دونوں دو الگ الگ کمروں میں چلے گئے۔ بیوی نے اندر سے دروازہ بند کر دیا۔ کچھ دیر بعد اس نے دروازے پر دستک دی۔ اسے بیوی کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ پھر روہت دروازہ کھٹکھٹا کر اندر داخل ہوا۔ وہ چونک گیا۔ اس نے دیکھا کہ شویتا کمرے میں چھت کے پنکھے سے لٹکی ہوئی تھی۔ اس کا پردہ اس کے گلے میں لٹکا ہوا تھا۔ اسے فوری طور پر بچایا گیا اور این آر ایس میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹر نے موت کی تصدیق کی کہ وہ مر چکی ہے۔ اس بات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ دلہن نے واقعی خودکشی کی یا اس واقعے کے پیچھے کوئی اور چیز تھی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولس نے خاتون کا موبائل فون ضبط کر لیا ہے۔

کولکاتا میں ایک بار پھر پرانا مکان منہدم، 2 زخمی

کولکاتا، 7/اگست : (عوامی نیوز سروس) شہر میں ایک پرانا مکان دوبارہ گر گیا۔ انٹالی پولس اسٹیشن کے تحت سریش سرکار روڈ پر ایک خستہ حال مکان کا ایک حصہ منہدم ہو گیا۔ جس کی زد میں آ کر دو افراد زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ واضح رہے کہ کولکاتا میں گزشتہ دو ہفتوں میں 6 سے زیادہ مکانات منہدم ہو گئے ہیں۔ خیال رہے کہ کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 55 میں واقع پرانا مکان جمعرات کی دوپہر اچانک منہدم ہو گیا۔ ابتدائی اندازوں کے مطابق پرانے مکان کو مسلسل بارش کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے۔ نتیجتاً مکان کا ڈھانچہ کمزور ہو گیا۔ اندازے کے مطابق گھر کا کچھ حصہ گر گیا ہے۔ زوردار آواز سن کر مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ واقعے میں زخمی ہونے والے دو افراد کو بچا کر اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ جہاں وہ زیر علاج ہیں۔ تاہم بتایا جاتا ہے کہ چوٹیں زیادہ سنگین نہیں ہیں۔ اس دوران واقعہ کی اطلاع ملتے ہی میونسپل حکام موقع پر پہنچ گئے۔ علاقے کی صفائی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ شہر میں مسلسل بارش کی وجہ سے کئی پرانے مکانات گر گئے ہیں۔ کارپوریشن نے کہا کہ پرانے مکانات کی فہرست تیار کرنے کے بعد ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ کچھ دن پہلے شمالی کولکاتا کے کانکورگاچھی میں ایک پرانے مکان کا ایک حصہ منہدم ہو گیا تھا۔ ملبہ گھر پر گرنے سے 6 افراد زخمی ہو گئے۔ ان میں دو بچے اور ان کی خاتون بھی شامل تھی۔

مغربی بنگال میں شدید بارش کی وارننگ جاری

کولکاتا، 7/اگست : (عوامی نیوز سروس) آئی ایم ڈی نے جمعرات کو مغربی بنگال کے ذیلی ہمالیائی علاقوں اور چند جنوبی اضلاع میں، ایک فعال مانسون کی وجہ سے موسلا دھار بارش کی انتباہ دی ہے۔ آئی ایم ڈی نے جمعرات کو انتباہ دیا ہے کہ ذیلی ہمالیائی علاقوں میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے مغربی بنگال اور جنوبی بنگال کے چند ایک فعال مانسون اور جنوبی اضلاع میں موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ وسطی بنگلہ دیش کے اوپر ایک طوفانی گردش ہے۔ ایک بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کوچ بہار کے ذیلی ہمالیائی اضلاع میں 12 اگست تک بھاری بارش ہونے کا امکان ہے، 11 اگست کو ایک یا دو مقامات پر بہت زیادہ بارش ہو سکتی ہے۔ موسلا دھار بارش کی پیشن گوئی جنوبی بنگال میں، جنوبی 24 پرگنہ، پرولیا، پچھم مدنی پور، بانکوڑہ، اور مشرقی بردوان میں 9 اگست تک موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ آئی ایم ڈی نے بتایا کہ جمعرات کی صبح 8.30 بجے تک گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران شمالی بنگال کے کوچ بہار، جلپائی گوڑی اور علی پور دوار اضلاع میں ایک یا دو مقامات پر بھاری بارش ہوئی۔ بلیٹن میں مزید کہا گیا کہ علی پور دوار کے گوپال پور ٹی اسٹیٹ اور جلپائی گوڑی ضلع کے دمڈیم ٹی اسٹیٹ میں ہر ایک میں 100 ملی میٹر بارش ہوئی، جو ریاست میں سب سے زیادہ ہے، جب کہ کوچ بہار کے سنکوش میں 80 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

او بی سی: جوائنٹ انٹرنس کے نتائج کو لیکر ہائی کورٹ کا وقت مقرر

کولکاتا ، 7/اگست : (عوامی نیوز سروس) OBC قوانین کے پیچیدگیوں کی وجہ سے مغربی بنگال کے جوائنٹ انٹرنس امتحان کے نتائج کی اشاعت پھر سے ملتوی کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بتایا جاتا ہے کہ عدالتی فیصلے سے مزید 10 امتحانات کے نتائج کی اشاعت بھی متاثر ہوئی ہے۔ جمعرات کو او بی سی سرٹیفکیٹ سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ کے جسٹس کوشک چند نے بورڈ کو او بی سی کے پرانے قوانین کے مطابق نتائج شائع کرنے کی ہدایت دی۔ جسٹس کوشک چند نے جوائنٹ انٹرینس بورڈ کو نئی میرٹ لسٹ شائع کرنے کا حکم دیا۔ واضح ہو کہ 2010 سے پہلے 66 او بی سی کمیونٹیز ہیں، انہیں بھی او بی سی فوائد ملیں گے۔ آج عدالت نے 7% او بی سی ریزرویشن کے ساتھ میرٹ لسٹ کو دوبارہ کاسٹ کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے مشترکہ میرٹ لسٹ 15 روز میں دوبارہ ترتیب دینے کا بھی حکم دیا ہے۔ اس کے علاوہ سینئر اسپیشل سکریٹری رینک کے افسر کو بیان حلفی جمع کرانے کی ہدایت کی گئی۔ ریاست کے چیف سکریٹری کو ہدایت دی گئی کہ وہ فوری طور پر حکم کی اطلاع دیں۔ شکایت یہ تھی کہ جوائنٹ انٹرنس بورڈ نے عدالت کے سابقہ حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ عدالت ابھی توہین عدالت کی کوئی کارروائی شروع نہیں کر رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے او بی سی ریزرویشن پر ہائی کورٹ کے آج کے اصل فیصلے پر کوئی حکم امتناعی جاری نہیں کیا۔ خیال رہے کہ جوائنٹ انٹرنس امتحان 2024 میں ہوا تھا۔ عدالت نے کہا کہ 12 جون 2025 کے بعد کے او بی سی اے اور او بی سی بی سرٹیفکیٹ اس امتحان میں قبول نہیں کیے جا سکتے۔ جسٹس کوشک چند نے مشاہدہ کیا کہ جوائنٹ بورڈ منسوخ شدہ او بی سی سرٹیفکیٹ پر میرٹ لسٹ شائع نہیں کر سکتا۔ کیس کی سماعت 3 ہفتے بعد دوبارہ ہوگی۔ ذہن نشیں رہے کہ کچھ دن پہلے جسٹس کوشک چند کے پاس نئی او بی سی فہرست کے حوالے سے دستاویزات آئے تھے۔ اسی بنا پر عدالت نے اپنے طور پر اس معاملے میں مداخلت کی۔ جسٹس کوشک چند نے عدالت میں ریاست پر سوال اٹھایا کہ 6 دن میں او بی سی سرٹیفکیٹ کیسے جاری کرنا ممکن ہے۔ ریاست نے عدالت کو بتایا کہ 1993 کے قانون کے مطابق آن لائن درخواست کے پرانے قوانین کے تحت سرٹیفکیٹ جاری کیے جاتے ہیں۔ یکم اگست سے 6 اگست تک 999 نئے او بی سی سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے۔ 17 جون 2025 تک 152 سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں۔ نئی فہرست کے مطابق کل 1151 او بی سی اے اور بی سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں۔

ای ڈی کی پرائمری اساتذہ بھرتی معاملے میں وزیر کے خلاف چارج شیٹ پیش

کولکاتا ،7/اگست : (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو مغربی بنگال کے وزیر انچارج مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز اینڈ ٹیکسٹائل ڈپارٹمنٹ چندر ناتھ سنہا کے خلاف ریاست کے سرکاری اسکولوں میں پرائمری اساتذہ کی بھرتی میں بے ضابطگیوں کے معاملے میں چارج شیٹ داخل کی۔ واضح ہو کہ سنہا بنگال حکومت میں دوسرے وزیر ہیں جن کے خلاف ای ڈی نے اس معاملے میں چارج شیٹ داخل کی۔ اس سے قبل سابق وزیر تعلیم اور ترنمول کانگریس کے سکریٹری جنرل پارتھو چٹرجی تھے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی کے ایک اندرونی ذرائع نے بتایا کہ ای ڈی نے کولکاتا میں منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کی خصوصی عدالت میں وزیر سنہا کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔ خیال رہے کہ سنہا بیر بھوم ضلع کے بولپور اسمبلی حلقہ سے دو بار کے ایم ایل اے ہیں۔ انہوں نے دو بار ای ڈی افسران کے سامنے پیش ہونے سے گریز کیا۔ جمعرات کو سنہا اچانک ای ڈی کے دفتر میں حاضر ہوئے۔ تاہم یہ واضح نہیں ہو سکا کہ اس سے پوچھ تاچھ کی گئی تھی یا نہیں۔ اس پیش رفت کا جواب دیتے ہوئے کہ ای ڈی نے پرائمری بھرتی کیس میں ان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے، وزیر نے کہا کہ انہوں نے اس کے بارے میں سنا ہے۔ تاہم میں اس معاملے کے بارے میں پوری طرح سے نہیں جانتا۔ ہم اس کا جائزہ لیں گے۔ ذہن نشیں رہے کہ 31 جولائی کو ای ڈی کے تفتیش کاروں نے سنہا سے جائیداد کے دستاویزات کی درخواست بھیجی تھی۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اور ان کے خاندان کی تمام منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں سے متعلق دستاویزات مانگے گئے۔

درگا پوجا سے پہلے محکمہ سیاحت کی نئی ایپ کا عندیہ

کولکاتا، 7/اگست : (عوامی نیوز سروس) بنگالیوں کا سب سے بڑا تہوار درگا پوجا اب صرف ایک مذہبی تقریب نہیں ہے بلکہ بین الاقوامی سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ پوجا کے دوران کولکاتا میں جمع ہونے والی بھیڑ کو منظم کرنے کے لیے، ریاستی حکومت ایک خصوصی ایپ لا رہی ہے، جس سے سیاحوں اور مقامی زائرین کو بہت فائدہ ہوگا۔ ذرائع کے مطابق ایپ کو پوجا سے قبل لانچ کیا جائے گا۔ اس ایپ کے ذریعے درگا پوجا پنڈلوں (پنڈال ہاپنگ) میں جانے کا تجربہ آسان اور پریشانی سے پاک ہوگا۔ جس میں کولکاتا کی مشہور پوجا کے مخصوص مقامات دیئے جائیں گے۔ تھیم کہاں ہے، کون سا پنڈال کہاں ہو رہا ہے، تمام معلومات آپ کی انگلی پر ہوں گی۔ جنوب سے شمالی کولکاتا تک تمام پنڈلوں کی تازہ کاری۔ ریئل ٹائم اپڈیٹس - پنڈال کی سڑک کتنی بھیڑ ہے، کہاں کم اور کہاں زیادہ۔ جی پی ایس میپ کے ذریعے آپ آسانی سے اپنے پسندیدہ پنڈال کو تلاش کر سکتے ہیں۔ صرف تہوار کی معلومات ہی نہیں بلکہ اس ایپ میں گھبراہٹ کا بٹن، SOS فیچر اور جیو ٹریکنگ کے ساتھ ایمرجنسی آپشن بھی ہوگا۔ اس کی مدد سے آپ ایمرجنسی میں پولس تک پہنچ سکتے ہیں۔ آپ بہت جلد طبی مدد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ غیر ملکی سیاحوں کے لیے اس ایپ میں سفارت خانے کی معلومات، ہوٹل یا ضروری خدمات دستیاب ہوں گی۔ اس ایپ سے پوجا کے دوران اس ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے نہ صرف غیر ملکی سیاحوں بلکہ کولکاتا کے عام لوگوں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ ایپ کو اس بات کو یقینی بنانے کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے کہ پوجا کی خوشی میں کوئی پریشانی یا الجھن نہ ہو۔

ٹریک، تکنیکی اور دیگر کام کو لیکر رات کے وقت میٹرو چلنے سے قاصر

کولکاتا، 7/اگست : (عوامی نیوز سروس) ملک کی پہلی میٹرو کولکاتا میں شروع کی گئی۔ پھر میٹرو کا جال ایک کے بعد ایک شہر تک پھیل گیا۔ اس وقت دنیا کی تیسری سب سے بڑی میٹرو ہندوستان میں ہے۔ لیکن کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ سارا دن میٹرو چلنے کے باوجود رات کو میٹرو کیوں نہیں چلتی اس کا جواب جان کر آپ حیران رہ جائیں گے۔ رات کے وقت میٹرو نہ چلنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ اس دوران میٹرو پر مینٹیننس کا کام کیا جاتا ہے۔ میٹرو کی دیکھ بھال، ٹریک کی جانچ، اوور ہیڈ چیک، سگنل سسٹم کی اپ گریڈیشن جیسے تمام قسم کے کام کیے جاتے ہیں۔ نئی ریک کے ٹرائل رن، ملازمین کی تربیت، نئی ٹیکنالوجی کی جانچ بھی رات کو کی جاتی ہے۔ یہ کام رات بھر چلتا ہے، تاکہ دن بھر میٹرو خدمات میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ مسافروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ ذہن نشیں رہے کہ ہندوستان میں پہلی ریلوے سروس 1853 میں شروع کی گئی تھی۔ ٹھیک 10 سال بعد 1863 میں لندن میں پہلی میٹرو ریل سروس شروع کی گئی۔ ہندستان میں پہلی میٹرو ریل کولکاتا میں 1984 میں چلائی گئی۔ یہ شہری ٹرانسپورٹ میں سنگ میلوں میں سے ایک تھا۔ اس کے بعد دہلی، بنگلورو، چنئی اور ممبئی میں مرحلہ وار میٹرو خدمات شروع کی گئیں۔ اس وقت ہندستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا میٹرو نیٹ ورک بن گیا ہے۔ ملک کے کل 17 شہروں میں میٹرو چلتی ہے۔ دہلی میں ملک کا سب سے بڑا میٹرو نیٹ ورک ہے۔ اس میٹرو میں روزانہ لاکھوں مسافر سفر کرتے ہیں۔ تاہم میٹرو صرف دن کے وقت چلتی ہے۔ آخری میٹرو رات 12 بجے چلتی ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ رات کو مسافر نہیں ہوتے۔

سزائے موت کا فیصلہ ہائی کورٹ سے عمر قید میں تبدیل

کولکاتا، 7/اگست : (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے آر جی کار کیس کے تناظر میں قتل کیس میں سزائے موت کو خارج کر دیا ہے۔ آر جی کار کیس کو لے کر پوری ریاست میں کھلبلی مچ گئی۔ مختلف حلقوں نے سنجے رائے کو پھانسی دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھی سنجے کو پھانسی دینے کا مطالبہ کر رہی تھیں۔ اسی ماحول میں نچلی عدالت نے جلپائی گوڑی میں ایک خاندانی قتل کیس میں موت کی سزا سنائی تھی۔ کلکتہ ہائی کورٹ کی جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ نے بدھ کو اسے خارج کر دیا۔ ہائی کورٹ نے ریمارکس دیے کہ "عدلیہ کام نہیں کر سکتی اگر وہ خونخوار ہو"۔ یہ بھی کہا کہ سزا بدلہ لینے کے لیے نہیں بلکہ اصلاح کے لیے دی جانی چاہیے۔ ہائی کورٹ نے مشورہ دیا کہ جرم سے نفرت کریں، مجرم سے نہیں۔ اتفاق سے، سنجے کو سیالدہ کی عدالت میں آر جی کار اسپتال کی خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کیس میں مجرم قرار دیا گیا تھا۔ لیکن اسے موت کی سزا نہیں سنائی گئی۔ جج انیربن داس نے اسے عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ خیال رہے کہ جلپائی گوڑی میں قتل کا واقعہ 28 جولائی 2023 کو پیش آیا۔ بھتیجے پر الزام تھا کہ وہ اپنے چچا کے گھر ڈکیتی کے لیے گیا اور اپنے چچا کو مار ڈالا اور چچی کو مارنے کی کوشش کی۔ جلپائی گوڑی ڈسٹرکٹ کورٹ نے ملزم نوجوان آفتاب عالم کو مجرم قرار دیتے ہوئے موت کی سزا سنائی۔ جج نے اس واقعے کو نایاب قرار دیتے ہوئے یہ سوال اٹھایا کہ آفتاب نے اپنے چچا کو کس طرح دھوکہ دیا، جن کے ساتھ وہ اپنے والد کی موت کے بعد پلا بڑھا۔ ہائی کورٹ کے سرکٹ بنچ نے نچلی عدالت کی آبزرویشن کو مسترد کر دیا۔ جسٹس سبیا ساچی بھٹاچاریہ اور جسٹس ادے کمار کی بنچ نے کہا کہ نچلی عدالت ثبوت کو دیکھنے سے زیادہ جذباتی ہے۔ سزائے موت کے لیے خیانت کافی نہیں ہے۔ اور ہائی کورٹ نے یہ بھی سوال کیا کہ جس دھوکہ دہی کی بات کی جا رہی ہے وہ کس حد تک مناسب ہے۔ ان کے مطابق آفتاب کافی عرصے سے اپنے چچا کے ساتھ نہیں رہ رہا تھا۔ وہ دہلی گیا تھا۔ نتیجے کے طور پر، ججوں نے سمجھا کہ اس کیس میں اعتماد کی خلاف ورزی کی دلیل مناسب نہیں ہے۔ ڈویژن بنچ نے کہا کہ جدید دور میں جیلوں کو اصلاحی سہولیات میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ وہاں مجرم کو نہ صرف سزا ملتی ہے بلکہ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے اس کے رویے کو بدلنے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔ ہائی کورٹ کے فیصلے میں کہا گیا کہ معاشرے کے خونخوار طبقے میں انتقام کی ایک بنیادی جبلت ہوتی ہے۔ ہم اس سطح سے اعلیٰ سطح تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نفرت انگیز جرم، مجرموں سے نہیں۔ متاثرہ خاندان اس بات سے ناخوش تھا کہ آر جی کار کیس میں سزائے موت نہیں دی گئی۔ ڈاکٹروں سے لے کر سیاسی حلقوں تک، ان میں سے اکثر کا عمومی ردعمل یہ تھا کہ وہ مجرم کے لیے سزائے موت کی توقع رکھتے تھے۔ لیکن عدالت نے آر جی کار کیس کو نایاب واقعہ نہیں سمجھا۔ جلپائی گوڑی واقعے میں آفتاب نے نہ صرف چچا مہتاب بلکہ چچی مومیتا پر بھی حملہ کیا۔ لیکن آنٹی کسی طرح اپنی جان بچا کر بچ گئی کیونکہ محلے کے لوگ چیخنے چلانے کی آواز سن کر پہنچ گئے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ چچا کا قتل بالکل بھی منصوبہ بند نہیں تھا۔ بلکہ یہ ایک واقعہ تھا جو لمحہ بہ لمحہ پیش آیا۔ ایسا نہیں ہے کہ مجرم تجربہ کار قاتل ہے۔ اس کے پاس پچھلے جرائم کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ مجرم نے پچھتاوا نہیں دکھایا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس کی اصلاح کا کوئی امکان نہیں ہے، جو کہ درست بھی نہیں ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہائی کورٹ نے مجرم کی سزائے موت کو مسترد کرتے ہوئے اسے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ حکم دیا گیا ہے کہ مجرم کو آئندہ 20 سال تک پیرول پر رہا نہیں کیا جائے گا۔

آئندہ اسمبلی انتخابات کیلئے ترنمول اور بھاجپا کی بوتھ سطح پر تیاری

کولکاتا ، 7/اگست : (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی حکمراں ترنمول کانگریس اور اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، جنہوں نے اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کر دی ہے، ہر ضلع میں پولنگ بوتھ کی سطح پر تنظیمی بنیاد کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور ایم پی ابھیشیک بنرجی منگل کو پارٹی رہنماؤں کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کے دوران واضح اشارہ دیا۔ 2021 کے اسمبلی اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران بنگال میں تقریباً 80,000 پولنگ بوتھ تھے۔ ٹی ایم سی کی میٹنگ میں جس میں پارٹی کے 9,000 کارکنوں نے شرکت کی، قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اعلان کیا کہ پارٹی پارٹی کے بوتھ ایجنٹس اور تمام پولنگ بوتھوں کے بوتھ کمیٹی صدروں کو تبدیل کرے گی جہاں 2021 کے اسمبلی اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو ٹی ایم سی پر 100 سے زیادہ ووٹوں کی برتری حاصل تھی۔ ٹی ایم سی لیڈروں نے کہا کہ اگرچہ بی جے پی نے 2021 میں بنگال کی 294 اسمبلی سیٹوں میں سے صرف 77 اور پچھلے سال 42 لوک سبھا سیٹوں میں سے 12 پر کامیابی حاصل کی تھی، لیکن وہاں 25,000 پولنگ بوتھ تھے جہاں بی جے پی ٹی ایم سی سے آگے تھی۔ ابھیشیک نے ہدایت دی کہ 2026 کے ریاستی انتخابات سے پہلے ہر بوتھ کی سطح پر باقاعدگی سے میٹنگیں ہونی چاہئیں۔ میٹنگ میں شریک ایک ٹی ایم سی لیڈر نے کہا کہ انہوں نے ہم سے بلاک سطح کے انتخابی افسروں کی نشاندہی کرنے کو بھی کہا جن کا بی جے پی یا سی پی آئی (ایم) سے تعلق ہو سکتا ہے۔ خیال رہے کہ ٹی ایم سی کی میٹنگ اسی دن ہوئی جب الیکشن کمیشن نے دو الیکٹورل رجسٹریشن افسران (EROs)، دو اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (AEROs) اور ایک ڈیٹا انٹری آپریٹر کو ان الزامات کے تحت معطل کر دیا کہ انہوں نے جنوبی 24 کے جنوبی ضلع کے بروئی پور کے اسمبلی حلقوں میں انتخابی فہرستوں میں چند سو نام شامل کیے تھے۔ ٹی ایم سی نے 2021 میں بائی پور پور با سیٹ جیت لی لیکن موینا سیٹ بی جے پی سے ہار گئی۔ مغربی بنگال بی جے پی کے رہنماؤں نے کہا کہ پارٹی قیادت نے پولنگ بوتھ کی سطح پر اپنی کمزوریوں پر توجہ مرکوز کی ہے، خاص طور پر ان اضلاع میں جو تارکین وطن کارکنوں کے گھر ہیں جو بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں غیر قانونی بنگلہ دیشی مہاجرین کے خلاف مہم کے دوران ریاست واپس آئے تھے۔ ریاستی بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے منگل کو دہلی میں ریاست کے سرکردہ لیڈروں اور ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ پارٹی کو اگلے تین مہینوں میں ہر بوتھ کے لیے کمیٹیاں بنانا اور انتخابی ایجنٹوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ گزشتہ 2024 کے انتخابات کے دوران، ہمارے پاس پورے بنگال میں کم از کم 40 فیصد پولنگ بوتھوں کے لیے مناسب کمیٹیاں نہیں تھیں، حالانکہ ضلعی کمیٹیاں موجود تھیں۔ بی جے پی لیڈروں نے کہا کہ بوتھ سطح کی حکمت عملی بنانے کے علاوہ، قیادت کو ضلعی اکائیوں میں تنظیمی کمزوریوں اور مقامی لیڈروں کے درمیان اختلافات کی فکر تھی۔ بدھ کو بی جے پی کے ریاستی صدر سومک بھٹاچاریہ نے دارجلنگ، بیرک پور، بنگاؤں اور گھاٹال میں تنظیمی ضلعی اکائیوں کے لیے نئے صدور کا تقرر کیا۔ ریاستی بی جے پی کے ایک رہنما نے کہا کہ بھٹاچاریہ نے یہ فیصلہ اس وقت لیا جب یہ پتہ چلا کہ حالیہ تنظیمی ردوبدل کے دوران ان عہدوں کے لیے نامزد کیے گئے لوگ فعال نہیں تھے۔

باراسات کالج اف ٹیچرس ایجوکیشن میں اب اردو طلبہ کے لیے سنہرا موقع

باراسات: (ساجد پرویز) باراسات کالج اف ٹیچرس ایجوکیشن میں ابھی تک ڈی ای ایل ایڈ میں داخلہ صرف بنگلہ میڈیم کے طلبہ کا ہوتا رہا مگر اس شیشن سے اب اردو طلبہ بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس طرح پرائمری یا اپر پرائمری کے ٹیٹ امتحانات میں آسانی سے بیٹھ سکتے ہیں، اس طرح اب ان کے لیے پرائمری یا اپر پرائمری کا جاب آسان ہو جائے گا کیونکہ بغیر ڈی ای ایل ایڈ کے کوئی بھی امیدوار پرائمری جاب نہیں پا سکتا، اس کی جانکاری باراسات کالج اف ٹیچرس ایجوکیشن کے سکریٹری و ڈائرکٹر محمد رحمت اللہ اور صدر پروفیسر ولی محمد نے ایک پریس کانفرنس میں دی۔ ان لوگوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے اردو امیدواروں سے گزارش کی کے وہ 11 اگست تک پرائمری بورڈ کے پوٹل میں جا کر داخلہ لے سکتے ہیں اور ان کی ذریعہ تعلیم اردو میں ہی ہوگی۔ چونکہ اردو میڈیم کے پرائمری ٹیچرس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ صرف ایک ہی نالی کول میں ہے جہاں داخلہ بہت ہی مشکل سے ہوتا ہے جبکہ نجی مگر منظور شدہ ٹریننگ کالج فی الحال صرف تین ہیں اس لیے طلبہ سے گزارش ہے کے وہ باراسات ٹیچرس ٹریننگ میں آ کر داخلہ لیں۔ ان لوگوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہاں فیس بھی کم ہے۔ ساتھ ہی اسکالرشپ کے ساتھ ہوسٹل بھی موجود ہے جہاں نہات ہی کم۔ فیس میں ہوسٹل میں داخلہ لیا جاتا ہے۔ سکریٹری محمد رحمت اللہ اور صدر پروفیسر ولی محمد نے مزید کہا کہ یہاں ڈی ای ایل ایڈ کے علاوہ بی ایڈ بھی کرایا جاتا ہے جو ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی اور مغربی بنگال بورڈ اف پرائمری ایجوکیشن سے منظور شدہ ہے۔ انہوں نے رابطہ نمبر بھی دیا ہے جو یہ ہے 7003929676/ 9903349298. اس کالج کے ذریعہ دیگر کیمپس میں نرسنگ اور فارمیسی کے کورس بھی کرایا جاتا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں ہما امانت اللہ شیخ۔ فردوس یاسمین وغیرہ بھی موجود تھیں۔

محکمہ انتظامی دفتر کے گیٹ پر کانگریس اور پولس کے درمیان جھڑپ

آسنسول: 7/ اگست، (عوامی نیوز سروس): درگا پور سٹی سنٹر میں واقع ڈیپارٹمنٹل ایڈمنسٹریشن آفس کے سامنے شہر میں تین دن سے بند رہنے والی منی بس اور آٹو سروس سمیت مختلف مطالبات کے حوالے سے احتجاجی مظاہرہ کیا اور مطالبات کا میمورنڈم ٹرانسپورٹ آفیسر کو سونپا احتجاج سے پہلے کانگریسی کارکنوں اور حامیوں کے ایک گروپ نے اپنے ضلع صدر دیوِیش چکرورتی کی قیادت میں بھگت سنگھ اسپورٹس گراؤنڈ سے ایک ریلی نکالی جو Synergy پارک سے ہوتی ہوئی دفتر کے گیٹ پر پہنچی اور محکمہ انتظامیہ کے خلاف احتجاج شروع کیا اس دوران تعینات پولیس اہلکاروں نے مظاہرین کو زبردستی روکنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے کانگریسی کارکنوں اور پولیس کے درمیان ہاتھا پائی کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ پولیس کے ساتھ ہاتھا پائی میں ضلع صدر دیوِیش چکروتی کا کرتا پھٹ گیا۔ اس دوران پولس نے کانگریس کے ایک کارکن کو اپنی تحویل میں لے لیا کانگریس کارکنوں نے پولیس فورس سے انہیں روکنے کی توقع رکھتے ہوئے زبردستی گیٹ کھولا اور اندر داخل ہوئے اور دفتر کے اندر بیٹھ کر احتجاج کرنے لگے۔ اس دوران مظاہرین نے پولیس کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے ان پر ترنمول کی حمایت کا الزام لگانا شروع کر دیا۔ مظاہرے کی اجازت کو لے کر پولس اور کانگریسیوں کے درمیان بحث ہوئی پولیس کی جانب سے کانگریسیوں کو ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے سامنے زبردستی روکنے کے بعد پھیلی کشیدگی پر پولیس نے کہا کہ احتجاج کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ مظاہرین کو روکتے ہوئے نیو ٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن کی خاتون انچارج نے ضلع صدر دیوِیش چکرورتی سے کہا کہ مجھے احتجاج کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔

جمعیت علماء مغربی بنگال کے صدر اور ریاستی وزیر جناب صدیق اللہ چودھری صاحب کے جانب سے اتوار بروز تین اگست ان کے دفتر راج بھون میں پورے بنگال اور کولکاتا میں ممبرز سازی مہم کی شروعات کیلئے میٹنگ بلایا گیا جس میں شہر کے ایکٹیو ممبر تشریف فرما تھے۔ اس موقع پر جمعت علمائے کلکتہ کے سکریٹری ظل الرحمٰن عارف نے کہا کہ کم از کم کولکاتا سے ڈیڑھ لاکھ ممبروں میں اصافہ کیا جائگا جمعیت علماء کلکتہ کے صدر عبدالرزاق صاحب نے بھی مسلمانوں سے درخواست کی کہ آپ بڑھ چڑھ کر جمعت علماء ہند کا ممبر بنیں تا کہ اس تنظیم کو اور مضبوط کیا جا سکے۔ مغربی بنگال کے صدر جناب مفتی عبدالسلام صاحب نے تمام مسجد مدرسوں کے ائمہ سے اپیل کیا ہے۔ آپ نوجوان کو جمعت علماء ہند کی خدمات نوجوانوں کے سامنے رکھیں اور ممبران اپنی خدمات انجام دیں۔ (پرویز عالم)

ہگلی محسن کالج ایم اے اردو سال ہ-.24 کی ٹاپر اور گولڈ میڈلسٹ نازیہ بانو بنت شکیل احمد کو کالج پرنسپل پروفیسر پرش اتمر پرمانک کے ہاتھوں عبد الغفور نساخ میموریل ایوارڈ اور گولڈ میڈل سے سرفراز کیا گیا۔ اس موقع پر صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عمر غزالی بھی موجود تھے۔ واضح ہو کے نازیہ بانو کانکی نارہ نیا بازار 14 نمبر این سی روڈ کی رہنے والی ہیں۔ بچپن سے پڑھنے لکھنے کا ذوق رکھتی ہیں اس موقع پر شعبہ اردو کے تمام اساتذہ اور طالب علموں نے انہیں مبارک باد اور دعائیں دیں۔ تصویر: درخشاں شمیم

ہلدیہ لٹریری فیسٹیول میں ادبی مصنفین بنگالی کیلئے آواز اٹھائی

نورالاسلام خان

بدھ کو ہلدیہ میں شاعر تمالیکا پانڈا شٹھ کے 69ویں یوم پیدائش کے موقع پر ایک خوبصورت ادبی میلے کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز بحث سے ہوا اور انعامات کی تقسیم پر اختتام پذیر ہوا۔ بنگلہ دیشیوں کی طرح بنگالی بولنے پر لوگوں پر مسلسل ظلم کیا جا رہا ہے۔

نامور ادیب ادبی مصنف شرشیندو نے بیرونی ریاستوں میں بنگالی کارکنوں کو ہراساں کیے جانے پر اپنے غصے کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے بنگالی تارکین وطن کارکنوں کو درست دستاویزات کے باوجود ہراساں کیا جا رہا ہے وہ ہماری قومی شرم کی بات ہے۔ ادبی مصنف شرشینڈو مکھرجی نے تمام بنگالیوں کی توہین، ہراساں کیے جانے اور وحشیانہ تشدد کے خلاف کھڑے ہونے کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ اس معاملے پر فنکاروں، ادیبوں اور دانشوروں نے شدید احتجاج کیا ہے۔ میٹنگ کے منتظم شاعر تمالیکا پانڈا شٹھ نے صحافیوں کو بتایا کہ بنگالی بولنے والے مہاجر مزدوروں کی جس طرح تذلیل کی جا رہی ہے وہ اچھی علامت نہیں ہے۔ انہیں اس طرح ہراساں کرنا اور سزا دینا بنگالیوں کی حیثیت سے ہمارے لیے انتہائی توہین ہے۔ جو لوگ واقعی درانداز ہیں انہیں سزا ملنی چاہیے۔ بحث میں تمام مقررین نے احتجاج کیا۔ انہوں نے بنگالیوں کو اس مشکل وقت میں کھڑے ہونے کا مشورہ دیا۔ پروگرام کا افتتاح سابق رکن پارلیمنٹ اور IKEA ایجوکیشن ایسوسی ایشن کے چیئرمین لکشمن چندر سیٹھ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری زندگی کا دورانیہ مقرر ہے، اس دوران ہمیں محبت سے لوگوں کے لیے کام کرنا ہے۔ تمالیکا پانڈا شیٹھ ایک ممتاز شاعر اور سیاست دان کے طور پہ بہت مصروف ہیں۔ درمیان میں وہ نظمیں لکھتی ہیں۔ یہ سب کو روحانی بنانے کی اس کی کوشش ہے۔ وہ بھی ستاروں سے جڑی محفل ہے۔ بنگال کی ثقافت، ادب، سیاست اور کھیل کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے ممتاز لوگ موجود تھے۔ شاعر جوئے گوسوامی، موسیقار ہیمنتی شکلا، اداکار پران بنرجی اور پبلشر سدھانشو شیکھر ڈے نے میٹنگ میں 2025 کے لیے شاعر تمالیکا پنڈا شٹھ کے نام پر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ حاصل کیا۔ پبلشر سدھانشو شیکھر ڈے انٹرنیشنل کولکتہ کتاب میلے کے رہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ وہ ڈے پبلیکیشنکے سربراہ ہیں۔ ان کی زندگی کے چیلنجز پر بھرپور گفتگو ہوئی۔ دیگر نامور شخصیات کے بارے میں بھی نہایت خوشگوار گفتگو نے ملاقات کو رونق بخشی۔ اس ایوارڈ کی مالیت ایک لاکھ ٹکہ ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ ایوارڈ نیوز ہفتہ وار اینجن اور آئی کیئر کے مشترکہ اقدام سے دیا گیا ہے۔ لکشمن بابو اور شرشیندو بابو نے ممتاز شخصیات کو ایوارڈز سے نوازا۔ آئی کیئر کے ایڈیٹر آشیش لہڑی، اینجن میگزین کے پبلشر سپانتن سیٹھ، ایڈیٹر سدیپتن سیٹھ، آئیکار سنکستھا سپارشیتا پنڈا شٹھ، ماناسی ڈے سیٹھ اور دیگر موجود تھے۔ پروگرام کا سنہری لمحہ ہیمنتی شکلا کے گانے سے بنایا گیا۔ پران بابو نے اپنی زندگی کے مختلف تجربات سے سامعین کو مسحور کیا۔ سامعین شاعر جوئے گوسوامی کی نظموں اور ناولوں کی کہانیوں سے متوجہ ہوئے۔ اس دن ہلدیہ اناتئن سنکستھا کے چیئرمین جیوتر موئے کار نے ہلدیہ کی ترقی پر شاعرہ تمالیکا پنڈا شٹھ کی نظموں کا تجزیہ کیا۔ مجموعی طور پر تقریب جاندار تھی۔

مغربی بنگال بستی انین کمیٹی کی 12ویں کانفرنس کامیابی سے اختتام

کولکاتا (ساجد پرویز) مغربی بنگال بستی انین سمیتی ضلعی کانفرنس کا مندوبین سیشن سیالدہ میں منعقد ہوا، کولکاتا کے تمام حلقے کے ذمہ دارانہ اس کانفرنس میں شریک ہوئے۔ مندوبین، اس کانفرنس میں اپنے لوگوں کے مسائل، صحت، پانی، صاف پانی، پانی کے مسائل پر اپنی بات رکھیں۔ رشوت، پولیس، کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا۔ آیئے تحریک کے ذریعے مسئلے کا حل تلاش کریں۔

اشوک بھٹاچاریہ نے اس کانفرنس کے افتتاحی تقریب سے خطاب کیا۔ اسمارٹ میٹر، بجلی کا اظافہ، بل وغیر پر اظہار خیال کیے۔ ڈاکٹر فواد حلیم اور ریاستی صدر سکھرنجن دے وغیرہ نے بستی کے مسائل پر اپنی باتیں رکھی۔ عبدالرؤف کو صدر جبکہ سپند وگھوش کو سکریٹری منتخب کیا گیا۔ اسسٹنٹ سیکرٹری منظر احسن، سمیت دیگر ذمہ داران موجود تھے۔ بستی انین کمیٹی کی ریاستی کانفرنس 28 اور 29 نومبر کو مدنی پور میں ہوگی۔

☆

انتقال پُر ملال

یہ خبر نہایت ہی رنج اور افسوس کے ساتھ دی جا رہی ہے کہ تکیہ پارہ کی ہر دل عزیز کاروباری شخصیت اور ملر کمپنی کے مالک حاجی عبدالحفیظ صاحب آج اس دنیا فانی سے رحلت فرما گئے۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون) مرحوم بہت دنوں سے علیل تھے۔ جنازے کی نماز اور تدفین کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

مرحوم عبدالحفیظ صاحب سر سید احمد ہائی سکول کے بانیوں میں سے تھے اور اسکول کے سرپرست کی حیثیت سے بھی ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ اللہ ان کے گناہ معاف فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین اسکول کے اساتذہ اسکول کے اراکین اساتذہ اور دیگر منسلکین ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

مرحوم عبدالحفیظ صاحب کے جنازے کی نماز بعد نماز عشاء ؁ اجمیری مسجد کے بازو والے (جولا پاڑہ) میدان میں اور تدفین بنٹرہ قبرستان میں ہوگی۔ انشاء اللہ۔ آپ حضرات سے شرکت کی استدعا ہے۔

وارڈ 39 میں پینے کے پانی کی فراہمی پر کونسلر کا گھیراؤ کرکے مظاہرہ

آسنسول: 7/ اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے وارڈ 39 کے اوشا گرام گلاس فیکٹری علاقے میں پانی کی قلت سے تنگ آ کر مقامی لوگوں نے جی ٹی روڈ بلاک کر کے احتجاج کیا۔ مشتعل مکینوں نے مقامی کونسلر جیوتی کرما کر کا گھیراؤ کیا اور پانی کے مسئلے کو فوری حل کرنے کا مطالبہ کیا احتجاج کے دوران حالات کشیدہ ہو گئے جس کے بعد آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کو موقع پر پہنچ کر حالات کو کنٹرول کرنا پڑا پولیس نے سمجھداری سے صورتحال کو پرسکون کیا اور لوگوں کو یقین دلایا کہ ان کی پریشانی کا خیال رکھا جائے گا مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں کافی عرصے سے پانی کی سپلائی نہیں ہے جس سے روزمرہ کی زندگی متاثر ہو رہی ہے۔

ایم ایل اے ڈاکٹر رانا چٹرجی کی انسانیت

ہوڑہ: (شبیر احمد) ہوڑہ کے بیشتر علاقوں میں سیلاب اور پانی جام متاثرین کے ریلیف کا کا اور وزیر کی نئی اسکیم پر کام چل رہا ہے لیکن اس درمیان بالی کے ترنمول ایم ایل اے کی انسانیت کے چرچے بھی چل رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی گاڑی سے اتر کر سڑک کنارے پڑی ایک مصیبت زدہ خاتون کی مدد کی ہے۔ اطلاع کے مطابق بالی کے ترنمول ایم ایل اے ڈاکٹر رانا چٹرجی اپنے پی حلقے کے کے ایک امادیر پاڑہ امادیر سمادھان کیمپ کا معائینہ سے واپس آ رہے تھے۔ انہوں راستے پر دیکھا کہ ایک ٹوٹو کی زد میں آ کر ایک نہایت غریب ذہنی معذور خاتون کے پاؤں میں چوٹ آ گیا ہے۔ ٹوٹو ڈرائیور معذرت خواہ ہے لیکن اس خاتون کی چیخ پکار کم نہیں ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر رانا چٹرجی اپنی گاڑی سے اتر کر وہاں پہنچے حالات کا جائزہ لیا اور ٹوٹو والے کو کہا تم یہاں سے گاڑی لے کر چلے جاؤ۔ تم نے بھی جان بوجھ کر کچھ نہیں کیا ہے۔ اس کے بعد اس خاتون کی تیمارداری میں لگ گئے۔ فوری طور پر اس کے پاؤں کو اپنے طور پر مکمل چیک کیا۔ اپنے پاس موجود دوا کھلائی۔ اسے کچھ راحت محسوس ہوا تو ایم ایل اے نے کہا پاؤں میں فریکچر نہیں ہے بس چوٹ ہے ٹھیک پا جائے گا۔ اپنے پیسے سے میڈیکل اسٹور سے دوا منگوائی اور ساتھ میں کچھ کھانے پینے کی چیزیں بھی خریدیں اور اس ذہنی معذور کو دے کر اس کا آشیرواد لیا پھر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی ہم لوگوں کو یہی سکھلاتی ہیں کہ انسانوں کی خدمت سب سے بڑا سماجی خدمت ہے۔ ہم نے کچھ بھی نہیں کیا یہ سب ترنمول سپریمو ممتا بنرجی کی لیڈرشپ کا اثر ہے۔ انہوں نے کہا لوگوں کو ہمیشہ مصیبت میں پھنسے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہو کر ہمدردی کا اظہار کرنا چاہئے۔

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: دھرم استھل کی زمین

وکلاء ؁ بھی علیحدہ گاڑیوں میں پہنچے۔ ایس آئی ٹی کے سربراہ ڈاکٹر پرنب مہانتی، ڈی آئی جی انو چیتھ اور ایس پی سی اے سائمن خود اس تفتیش کی نگرانی کر رہے ہیں۔

ایک سینئر افسر کے مطابق، جمعرات کو مقام نمبر 11 اے پر مزید تلاشی جاری رہے گی کیونکہ اس جگہ سے بکھری ہوئی انسانی باقیات ملی ہیں۔ اس کے بعد ٹیم مقام نمبر 13 پر کھدائی شروع کرے گی۔

31 جولائی اور 4 اگست کو دو الگ الگ مقامات سے انسانی ڈھانچے برآمد ہونے کے بعد یو ڈی آر نمبر 35 / 2025 اور 36 / 2025 کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں، 4 اگست کو جینت نامی شخص نے ایک اور شکایت درج کرائی، جو شکایت نمبر 200 / ڈی پی ایس/ 2025 کے تحت ایس آئی ٹی کے سپرد کی گئی ہے۔

اس سنسنی خیز معاملے کا اہم موڑ تب آیا جب شکایت کنندہ خود ایس آئی ٹی ٹیم کو ان مقامات پر لے گیا، جہاں اس نے 1995 سے 2014 کے دوران کئی لاشیں دفنائی تھیں۔ اس کا دعویٰ ہے کہ ان میں خواتین، نابالغ بچے اور جنسی تشدد کے شکار افراد بھی شامل تھے۔ اس نے اپنا بیان مجسٹریٹ کے سامنے بھی درج کرایا ہے۔

مقامات پر بھاری مشینری، مزدور، اور فرانزک ماہرین تعینات ہیں، جو ہر زاویے سے جانچ کر رہے ہیں۔ اگرچہ تفتیشی افسران کھل کر کچھ نہیں بول رہے، مگر اندرونی ذرائع کے مطابق یہ مقامات تفتیش کے لحاظ سے نہایت حساس ہیں۔

ادھر دھرم استھل گاؤں میں حالات کشیدہ ہیں۔ مندر انتظامیہ کے حامیوں اور مظاہرین کے درمیان ٹکراؤ کی صورت حال بن چکی ہے۔ ایک یوٹیوبر کی جانب سے متاثرہ خاتون کے گھر جانے پر ماحول مزید بگڑ گیا ہے۔ پولیس الرٹ پر ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے پوری مستعدی کے ساتھ نگرانی کر رہی ہے۔

بقیہ: NRC میں نہیں

بدظن ہوں۔ اس فضول کے قانون کو میں تو نہیں مانتی، اس کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہو جاؤں گی۔ پڑوسی ریاستوں میں بنگالی بولنے والے مہاجر مزدوروں کے ساتھ جو زیادتیاں ہو رہی ہیں اس کے خلاف بھی ممتا نے بھاجپا پر سیدھا نشانہ سادھ دیا۔ ہر انسان کا ایک ہی زبان ہے اور بھاشا و زبان کی وعزت کرتا ہے۔ اور اب بھاجپا کی ملک دشمنی دیکھئے کہ بنگلہ زبان کو غیر اہم بتا رہا ہے۔ ان کی کم عملی کو اور کیا کہہ سکتی ہوں۔ یہ سن سن کر میرا تو کلیجہ پھٹا جا رہا ہے۔ بے کار کی باتوں سے میں تو پرہیز کرتی ہوں۔ افسوس تو یہ ہے کہ بنگال کے مہاجر محنت کش لوگوں کے ساتھ بھاشا کی وجہ سے ابھی بھی زدوکوب کیا جا رہا ہے۔ 2 ہزار سے زیادہ لوگوں کو میں بلا چکی ہوں۔ گڑگاؤں، آسام، راجستھان، مدھیہ پردیش میں ابھی بھی مہاجر مزدوروں پر ظلم وستم کا پہاڑ توڑا جا رہا ہے۔ کئی کو بنگلہ دیش بھی ڈھکیل دیا گیا ہے۔ یہ چالاکی زیادہ دنوں تک چلنے والی نہیں ہے۔

بقیہ: فلسطینیوں سے اظہار

پارلیمنٹ میں فلسطینی پرچم کے رنگوں والے لباس پہن کر فلسطینیوں سے یکجہتی کا اظہار کیا۔ پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران پارٹی کے ارکان نے کہا کہ آج ہم یہ پرچم نہیں لہرا رہے، کیونکہ آپ ہم سے چھین لیں گے۔ فائیو اسٹار موومنٹ جماعت کے اراکین نے کہا کہ آج ہم اس پرچم کو اپنے جسم سے لگا رہے ہیں کیونکہ یہ اب صرف فلسطین کا پرچم نہیں، بلکہ انسانیت کے لیے جدوجہد کرنے والوں کا عالمی پرچم بن چکا ہے۔ یہ اقدام اسرائیلی حملوں کے خلاف عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے احتجاج اور فلسطینی عوام سے ہمدردی کے اظہار کے سلسلے کا حصہ ہے۔ واضح رہے کہ غزہ پر اسرائیل کے وحشیانہ حملے جاری ہیں، تازہ کارروائی میں مزید 150 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ پر حملے رکنے کا نام نہیں لے رہے، گزشتہ 24 گھنٹوں میں 150 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے۔ شہدا میں امداد کے منتظر 90 فلسطینی بھی شامل ہیں۔

بقیہ: اترکاشی میں مٹی

ہیں، جس سے وہاں پہنچنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ سڑک ٹوٹنے کی وجہ سے بھاری مشینیں بھی فی الحال وہاں نہیں پہنچ سکیں۔ کچھ علاقوں میں مٹی اور ملبے کی موٹی تہہ بچاؤ میں بڑی رکاوٹ بن گئی ہے۔ پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنا اور بھاری مشینوں کو منتقل کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ مسلسل بارش کے باعث ایک بار پھر لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کا خدشہ ہے۔ اس سے بچاؤ کا کام مزید سست ہو گیا ہے اور ضرورت مندوں کو مدد فراہم کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ اُترکاشی میں موسلا دھار بارش اور لینڈ سلائڈ کی وجہ سے حالات بے حد سنگین ہو گئے ہیں۔ گنگوتری دھام کی یاترا پر آئے تقریباً 500 عقیدت مندوں سے رابطہ نہیں ہو پا رہا ہے، جس سے انتظامیہ اور اہل خانہ کی فکرمندی بڑھ گئی ہے۔ اب تک ملی اطلاع کے مطابق لاپتہ عقیدت مندوں میں مہاراشٹر کے تقریباً 24 اور کرناٹک و ممبئی سے کُل ملا کر 64 لوگ شامل ہیں۔

پرتاپ نگر کے ایم ایل اے وکرم سنگھ نیگی نے بتایا کہ انہیں مہاراشٹر کے ان کے دوست شیکھر چودھری نے یہ اطلاع دی کہ اُترکاشی اور گنگوتری کے درمیان پھنسے ہوئے مہاراشٹر کے 24 عقیدت مندوں سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ دھرالی گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں حالات بے حد خراب ہیں۔ ملبے سے ڈھکی جگہوں پر لوگوں کی تلاش کے لیے کھوجی کتوں اور ڈرون سروے کی مدد لی جا رہی ہے۔ راحت اور بچاؤ؟ کام میں فوج، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف اور آئی ٹی بی پی کی ٹیمیں مسلسل لگی ہوئی ہیں۔ فوج اور دیگر راحتی دستوں نے اب تک 13 لوگوں کو ہیلی کاپٹر سے بحفاظت نکالا ہے۔ ان میں فوج کے 11 زخمی جوان اور 2 مقامی لوگ شامل ہیں۔ وہیں جائے حادثہ سے اب تک دو لاشیں برا؟ مد کی گئی ہیں جن میں ایک کی پہچان ہو چکی ہے۔ فوج کے 9 جوانوں سمیت کُل 19 لوگ اب بھی لاپتہ ہیں۔ آفات سے نپٹنے کے لیے پولیس دستہ بھی پوری طاقت لگائے ہوئے ہے۔ راحت کام میں 10 ڈپٹی ایس پی، 160 سپاہی اور ایس پی رینک کے 3 سینئر افسران موقع پر تعینات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 1 کمپنی پی اے سی اور 1 کمپنی آفات راحت دستہ کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے امید ظاہر کی ہے کہ جیسے ہی علاقے میں موبائل اور انٹرنیٹ کنکٹویٹی بحال ہوگی، لاپتہ عقیدت مندوں سے رابطہ کیا جا سکے گا۔ فی حال راحت اور بچاؤ کام تیز کر دیا گیا ہے اور انتظامیہ مسلسل حالات پر نظر بنائے ہوئے ہے۔ اُترکاشی میں حالات ابھی سنگین بنے ہوئے ہیں۔ انتظامیہ، راحت ایجنسیوں اور فوج کی مشترکہ کوششیں جاری ہیں لیکن عقیدت مندوں کے محفوظ ہونے کی امیدوں کے درمیان وقت کی ہر گھڑی بھاری پڑ رہی ہے۔ ملک بھر کے لوگ سبھی لاپتہ کی بحفاظت واپسی کی دعائیں کر رہے ہیں۔

بقیہ: غزہ پر مکمل قبضہ

میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی افواج غزہ میں جنگی اہداف کے حصول کی جانب پیش قدمی جاری رکھیں گی اور حماس کی جانب سے قیدیوں کی رہائی سے انکار ہی اسرائیل کو مزید اقدامات پر مجبور کر رہا ہے۔ یہ بیانات منگل کے روز ہونے والے اسرائیلی کابینہ کے ایک بند کمرہ اجلاس کے بعد سامنے آئے، جس میں غزہ میں جنگ کو وسعت دینے کے منصوبے پر تین گھنٹے تک مشاورت کی گئی۔ اس دوران ایال زامیر نے غزہ میں فوجی آپریشن جاری رکھنے کے متعدد ممکنہ راستوں پر روشنی ڈالی۔ ذرائع کے مطابق جنرل زامیر نے مکمل طور پر غزہ پر قبضہ کرنے کے منصوبے کی مخالفت کی اور اسے اسرائیلی فوج کے لیے ایک "جال" قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ ایک تدریجی پیش قدمی کے حامی ہیں تا کہ حماس پر دباؤ ڈالا جا سکے اور قیدیوں کی جانوں کو خطرے میں ڈالے بغیر پیش رفت ممکن ہو۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار کے مطابق مشاورت کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ اسرائیلی فوج کابینہ کے کسی بھی فیصلے پر عمل کرنے کے لیے تیار ہے۔ غزہ میں وسیع تر فوجی آپریشن پر فیصلہ جمعرات کو ہونے والے آئندہ سکیورٹی کابینہ کے اجلاس میں متوقع ہے، جبکہ عمومی رجحان غزہ میں ایک بڑے فوجی آپریشن کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ دوسری جانب فلسطینی اتھارٹی کے نائب صدر اور تنظیم آزادی فلسطین (پی ایل او) کی ایگزیکٹو کمیٹی کے نائب سربراہ حسین الشیخ نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مکمل قبضے کی دھمکیاں نئی خونریزی کا پیش خیمہ بن سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بین الاقوامی برادری، عرب ممالک اور اقوام متحدہ کی سطح پر بھی خبردار کیا جا رہا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب غزہ کے شہری سنگین انسانی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ ادھر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نوعیت کا کوئی بھی فیصلہ اسرائیلی حکومت کی صوابدید پر منحصر ہے۔

بقیہ: غزہ پر اسرائیلی حملے

اب تک غذائی قلت سے دم توڑ چکے ہیں۔ بچوں کی عالمی تنظیم یونیسیف کا کہنا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی بمباری اور جبری قحط سے یومیہ 28 بچے قتل ہو رہے ہیں۔ 22 ماہ سے جاری جنگ میں 18 ہزار سے زائد بچے جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کا کہنا ہے کہ غزہ میں چند امدادی ٹرکوں کی نہیں انسانی امداد کے سیلاب کی ضرورت ہے جبکہ یورپی کمیشن کی نائب صدر نے غزہ پر مکمل اسرائیلی قبضے کے ارادے کو ناقابلِ قبول اور اشتعال انگیزی قرار دے دیا۔

بہار میں نقل مکانی ایک بڑا مسئلہ ہے، اسے رکنا چاہیے

بہار بدلاو یاترا کے دوران کیمور میں پرشانت کشور کا عوامی جلسہ سے خطاب

کیمور(اے این بی): بہار بدلاو یاترا کے دوران کیمور پہنچنے والے جن سوراج کے ماسٹر مائنڈ پرشانت کشور نے بھبوا کے پٹیل کالج گراؤنڈ میں ایک جلسہ عام کیا۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جس طرح عوام پر لاٹھیاں برسائی ہیں، اس بار عوام ووٹ کو مارے گی۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ کل وہ پوری بی جے پی کو بے نقاب کریں گے۔ ضلع کے کونے کونے سے ہزاروں لوگ خطاب سننے کے لیے پروگرام میں پہنچے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے پرشانت کشور نے کہا کہ بہار میں اس وقت جو نظام ہے وہ جمہوریت نہیں ہے۔ یہ لاٹھی تنتر ہے، جو اس نظام کے خلاف جائے گا اسے لاٹھی ملے گی۔ کیونکہ جس طرح سے بہار حکومت نتیش

کمار پٹنہ میں اساتذہ، طلباء، سرپنچ، باورچی، آشا اور خواتین پر لاٹھی چارج کر رہی ہے۔ پچھلے 3 سالوں میں اس حکومت نے 80 سے زیادہ کیٹیگریز کے لوگوں پر لاٹھی چارج کیا ہے۔ یہ جن سوراج کی تحریک ہے، جس کی وجہ سے پٹنہ میں لاٹھی چارج کم ہوا ہے۔ اس بار عوام ووٹ مار کر اس کا جواب دے گی اور نتیش کمار کا ہمیشہ کے لیے صفایا ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ بہار میں نقل مکانی ایک بڑا درد ہے۔ کیونکہ ہریانہ میں بہار کے کشن گنج کے ایک 15 سالہ بچے کو ڈیڑھ ماہ تک یرغمال بنا کر غلام کی طرح کام کرنے پر مجبور کیا گیا۔ گھاس کاٹتے ہوئے بچے کا ہاتھ کٹ گیا تو اسے بھگا دیا گیا۔ جس کے بعد بچہ وہاں سے پیدل گھر آیا۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ ایک طرف بی جے پی بہار میں آ کر عوام سے ووٹ مانگتی ہے اور دوسری طرف بہار کے لوگوں کے ساتھ ایسا سلوک کرتی ہے۔ کیونکہ ہریانہ میں بی جے پی کی حکومت ہے۔ لیکن یہ سب دیکھنے کے بعد بھی بی جے پی حکومت کچھ نہیں کہہ رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے وزیر اعظم پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ نریندر مودی بہار آئے۔ لیکن بہار کے عوام کے کروڑوں روپے خرچ کر کے بہار کے عوام کے پیسے سے جلسے اور ریلیاں کیں اور کہا کہ وہ بہار کے مزدوروں کے لیے ٹرین شروع کریں گے۔ تاکہ یہاں کے نوجوان گجرات جا کر مزدوری کر سکیں۔ لیکن وزیر اعظم نے یہ نہیں بتایا کہ وہ بہار کو فیکٹریاں کب دیں گے۔ وہ ہجرت کو ختم کر دے گا۔ بہار کے لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ہمیں بسیں یا ٹرین نہیں چاہیے۔ ہم ترقی، روزگار اور تمام سہولیات چاہتے ہیں۔ آج ٹرمپ نے انڈیا میں 50٪ ٹیرف لگا دیا ہے جو کہ چین کے بعد انڈیا میں سب سے زیادہ ٹیرف ہے۔ ایک طرف بی جے پی خود کو وشوگرو (ورلڈ گرو) کہتی ہے اور بی جے پی والے کہتے ہیں کہ ٹرمپ بھی مودی سے ڈرتا ہے۔ لیکن آج اسی ٹرمپ نے ہندوستان پر 50٪ ٹیرف لگا دیا ہے۔

دیہی طلباء کو گاؤں میں شہر جیسی سہولیات حاصل ہوں گی: شرون

نورسرائے کے دوئیا پنچایت کے گاؤں پتھر ورا میں وزیر کے ہاتھوں لائبریری کا افتتاح

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے جمعرات کے روز نورسرائے بلاک کے ڈوئیا پنچایت کے پاتھر ورا پنچایت سرکاری بھون میں لائبریری کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر مکھیا روی رام اور سابق سربراہ راکیش کمار موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر مسٹر کمار نے کہا کہ ایک باشعور شخص کبھی بھوکا نہیں رہ سکتا۔ اگر کوئی اچھی کتابیں پڑھے تو ہی علم والا بن سکتا ہے۔ اس کے لیے حکومت مفت لائبریریاں کھول رہی ہے تاکہ گاؤں کے بچے بھی شہروں کی طرح لائبریری میں بیٹھ کر وائی فائی انٹرنیٹ پر پڑھ سکیں۔ یہ سب وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی محنت اور فکر کی سبب ممکن ہوا ہے۔ بہار آج تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ ملک کی کوئی دوسری ریاست بہار کی ترقی کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بہار پہلی ریاست ہے جہاں تمام لوگ، غریب اور امیر اور 60 سال سے زیادہ عمر کے بزرگ مفت تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ پنشن کا فائدہ مل رہا ہے۔ اب بہار حکومت نے رقم بڑھا کر روپے سے بڑھا دی ہے 400 سے روپے تمام پنشنرز کو 1100 روپے اور بہار کے لوگوں کو 125 یونٹ بجلی مفت دی ہے۔ اب بہار کے 90 فیصد غریب مزدوروں اور کسانوں کو بجلی کے بل سے چھوٹ ملے گی۔ 125 یونٹ سے زیادہ بجلی استعمال کرنے والے صارفین کو 125 یونٹ کے بعد بجلی کا بل ادا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جیویکا دیدی کے لیے حکومت کم سود پر روزگار کے لیے رقم فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ زیادہ سود سے نجات حاصل کر سکیں۔ جیویکا بہار کی خواتین کے لیے ایک وردان ثابت ہو رہی ہے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں عوام موجود تھے۔

4 روز سے لاپتہ نوجوان کی لاش برآمد، دوستوں پر قتل کا الزام

بہار شریف (اے این بی) نالندہ میں تاجر کے اغوا اور قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعہ سرمیرا تھانہ علاقہ کے گاؤس نگر کا بتایا جاتا ہے۔ مرنے والے کی شناخت 28 سالہ گربل کمار ولد رگھونندن پرساد کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کی بہن رانی سنگھا نے بتایا کہ گربل کمار 2 اگست کو ہفتہ کی رات 10 بجے لاپتہ ہو گیا تھا۔ جب وہ صبح تک گھر نہ پہنچا تو وہ خود تلاش کرنے لگی لیکن کوئی سراغ نہ مل سکا۔ جس کے بعد اس نے مقامی پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی شکایت درج کروائی لیکن کچھ پتہ نہیں چل سکا۔ اس کے لیے اس نے اس دوران ضلع اور بہار کی انتظامی سطح پر شکایت درج کرائی۔ پھر بھی کوئی سراغ نہیں ملا۔ متوفی پٹنہ میں کام کرتا تھا اور کچھ دن پہلے ذاتی کام سے چھٹی پر گھر آیا تھا۔ 2 اگست کو وہ اپنے گاؤں کے دوستوں کے ساتھ گاؤں میں ہی پارٹی کر رہے تھے۔ اس کے بعد یہ سب 9 بجے چہل قدمی کے بہانے چلے گئے اور واپس نہیں آئے۔ جب بڑے بھائی نے میت کو جلد گھر آنے کا کہا تو اس نے کہا کہ گھر کا دروازہ بند نہ کرو کیونکہ وہ جلد آنے والا ہے۔ اس کے بعد جب وہ گھر واپس نہیں آیا تو ہم نے اس کی تلاش شروع کی اور اسی دوران آج اس کی لاش ملی۔ متوفی کے جسم پر زخموں کے گہرے نشانات ہیں۔ اس کے ساتھ اس کا گلا بھی کاٹا گیا تھا۔ دوستوں سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ ہم سب گھر جا چکے ہیں۔ لیکن دوسرے دوستوں کے بیانات میں فرق تھا، اس لیے 3 تاریخ کو تھانے میں دوستوں کے خلاف شکایت درج کروائی گئی۔ نوجوان کو بدمعاشوں نے قتل کر دیا۔ نوجوان کی لاش ملنے کے بعد اہل خانہ نے پولیس پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا۔ لواحقین نے لاش تحویل میں لینے آئی پولیس کو بھی دھکے دیے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ پولیس نے چاروں نامزد ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ملزم قتل کا اعتراف نہ کر سکی۔ واقعہ کی وجہ بقایا رقم کا تنازعہ بتایا جا رہا ہے۔ گرفتار ملزمان میں رشی کیوٹ، بھرت کیوٹ، کندن کمار اور روشن کمار شامل ہیں۔ گربل پٹنہ میں گروسری کی دکان چلاتا تھا۔ گاؤں والوں کی مانیں تو نوجوان نے اپنے دوست کو 12 لاکھ روپے کا قرض دیا تھا اور رقم مانگنے پر قتل کیا گیا۔ واقعے کے حوالے سے ایس ایچ او سکندر کمار بند نے بتایا کہ 4 ملزمان کو گرفتار کر کے عدالت کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

آر جے ڈی لیڈر عائشہ فاطمہ نے کئی گاؤں میں چلائی عوامی رابطہ مہم، تیجسوی یادو کے وژن سے واقف کروایا

بہار شریف (مرشد دسنوی) جیسے جیسے بہار میں آئندہ اسمبلی انتخابات کی تاریخ قریب آ رہی ہے ریاست میں سیاسی ہلچل بھی تیز ہوتی جا رہی ہے۔ تمام بڑی سیاسی جماعتیں اپنے امیدواروں کو مضبوط دعویدار کے طور پر کھڑا کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی نوجوان اور لڑاکا لیڈر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے جمعرات کو مرگیا چک، وجیت پور اور مورا گاؤں کے علاوہ درجنوں گاؤں میں عوامی رابطہ مہم چلائی۔ اس دوران سماجی کارکن یاسر امام، پپو خان، چنگیز خان کالیا، ٹوپ ٹوپ ملک وغیرہ دیگر موجود تھے۔ ڈاکٹر فاطمہ نے گھر گھر جا کر گاؤں والوں سے ملاقات کی اور انہیں آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے ترقیاتی ایجنڈا اور عوامی بہبود کی اسکیموں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگ اب تبدیلی چاہتے ہیں اور تیجسوی یادو کی قیادت میں ایک نیا، ترقی یافتہ اور خود انحصار بہار بنانا ممکن ہے۔ عوامی رابطہ کے دوران گاؤں والوں نے ڈاکٹر فاطمہ کو بتایا کہ مقامی ایم ایل اے نے کئی سالوں سے علاقے کا دورہ نہیں کیا اور نہ ہی ان کے مسائل کی کوئی پروا ہے۔ دیہاتیوں نے یہ بھی شکایت کی کہ علاقے کی سڑکیں، نالے اور سرکاری اسکول مکمل طور پر خستہ حال ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ سرکاری دفاتر میں کوئی بھی کام "نظرانہ" ادا کیے بغیر نہیں ہوتا جس کی وجہ سے عام لوگ سخت پریشان ہیں۔ ان مسائل کو سنجیدگی سے سنتے ہوئے ڈاکٹر فاطمہ نے یقین دلایا کہ تیجسوی یادو کی قیادت میں حکومت بننے پر ان مسائل کو اولین ترجیح پر حل کیا جائے گا۔

پان کی پیداوار کیلئے حکومت کی طرف سے کسانوں کو سبسڈی

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے اسلام پور بلاک کے پان کسانوں کو حکومت کی جانب سے پان کی زراعت کی بہتری کے لیے سبسڈی دی جا رہی ہے۔ اس کے لیے پان کے کسانوں کے لیے آن لائن درخواست دینے کا انتظام کیا گیا ہے اور بلاک باغبانی افسر کو درخواست منظور کرنے کا حق حاصل ہے۔ کسانوں کی گرانٹ کی رقم میں دھاندلی کی شکایت موصول ہونے کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے نالندہ کے ضلع افسر کندن کمار نے متعلقہ افسران کو جانچ کرنے کی ہدایت دی۔ مذکورہ ہدایات کی روشنی میں جمع کرائی گئی تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسلام پور بلاک کے کسانوں کی بہتری کے تحت گرانٹ کے لیے آن لائن درخواست دی گئی تھی جس میں منظور شدہ درخواستوں کی بے ترتیب چھان بین کی گئی تھی۔ مسترد شدہ درخواستوں کی چھان بین کے دوران معلوم ہوا کہ درخواست گزار نے کسی اور کسان کی رسید مٹا کر اپنے نام سے درخواست دی تھی جسے مسترد کر دیا گیا۔ منظور شدہ درخواستوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ کچھ درخواستوں کے ساتھ رسید اور معاہدہ منسلک کیا گیا ہے جو کہ بالکل دھندلا اور پڑھا نہیں جا سکتا، اس کے باوجود منظوری دی گئی۔ کچھ درخواستوں میں کوئی اپ ڈیٹ شدہ رسید نہیں ہے/ معاہدے کی تصدیق نہیں کی گئی ہے اور معاہدے کے ساتھ کوئی رسید منسلک نہیں ہے، جبکہ فائدہ صرف اسی صورت میں دینے کا انتظام ہے جب زمین کی ملکیت کا سرٹیفکیٹ 3 سال پہلے سے اپ ڈیٹ ہو اور محصول کی رسید 1 سال پرانی ہو، معاہدہ موجودہ مالی سال کے لیے ہے۔ بلاک ہارٹیکلچر آفیسر کے ذریعہ آن لائن موصول ہونے والی درخواستوں کو اسکیم کے تحت کسان کی اہلیت اور استفادہ کنندگان کے انتخاب کے عمل کو درست طریقے سے جانچے بغیر منظور کیا گیا ہے، جو اس کی لاپرواہی کو ظاہر کرتا ہے۔ مذکورہ بالا کی روشنی میں کارروائی کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے بلاک ہارٹیکلچر آفیسر اسلام پور کم اسسٹنٹ ٹیکنیکل منیجر اسلام پور سے وضاحت طلب کی ہے۔

ڈی ایم پورنیہ نے گورنمنٹ میڈیکل کالج اور اسپتال کا اچانک معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انشول کمار (I. A. S) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ نے گورنمنٹ میڈیکل کالج اور ہسپتال پورنیہ کا اچانک معائنہ کیا معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ آفیسر نے سب سے پہلے تعلیمی عمارت کا دورہ کیا۔ اس دوران گورنمنٹ میڈیکل کالج اور ہسپتال کے پرنسپل اور سپرنٹنڈنٹ سے تعلیمی عمارت سے ہونے والے مختلف کاموں کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں ڈسٹرکٹ آفیسر نے گراؤنڈ فلور پر واقع امتحانی ہال کا بھی معائنہ کیا معائنہ کے دوران پتہ چلا کہ وہاں آئی پی ڈی مواد رکھا گیا تھا۔ متعلقہ افسر نے بتایا کہ آئی پی ڈی کی عمارت ابھی تک حوالے نہیں کی گئی ہے اس لیے مواد یہاں رکھا گیا ہے ڈسٹرکٹ آفیسر نے فرنیچر کے ٹھیکیدار کو ہدایت کی کہ وہ امتحانی ہال کے لیے بلا تاخیر فرنیچر کی دستیابی کو یقینی بنائیں معائنہ کے دوران متعلقہ افسر نے بتایا کہ عمارت میں سینٹرلائزڈ اے سی کے آؤٹ ڈور کا کاپر وائر چوری ہو گیا ہے جس کی وجہ سے وہ کام نہیں کر رہی یہ معاملہ سیکورٹی ایجنسی سے متعلق ہے اس کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ اے سی کی مرمت پر خرچ ہونے والی 10 لاکھ روپے کی تخمینہ رقم کو آؤٹ سورس سیکیورٹی ایجنسی کو ملنے والی ماہانہ رقم سے کاٹ کرادا کیا جائے۔ جب ضلع مجسٹریٹ نے پرنسپل جی ایم سی ایچ سے صفائی ایجنسی کے انتخاب کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آؤٹ سورس ایجنسی کا انتخاب پہلے ہی ٹینڈر کے ذریعے کیا جا چکا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انشول نے ہدایت کی کہ عمارت کی ہر منزل پر ہر کمرے کے مرکزی دروازے پر ایک بورڈ لگایا جائے جس کا فارمیٹ صفائی سے متعلق ہو، جس میں صفائی کارکن کے آنے اور جانے کے وقت کو یقینی بنایا جائے۔ صفائی کے نگران اور اس منزل کے سربراہ کے دستخط ضروری ہیں۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے تمام کمروں کی افادیت کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی۔ ضلع مجسٹریٹ نے سی سی ٹی وی کے کنٹرول روم کا بھی مشاہدہ کیا۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سی سی ٹی وی کو استعمال میں لانے کی ہدایت دی۔ تاکہ احاطے میں داخل ہونے والے کسی بھی ناپسندیدہ شخص کے خلاف فوری کارروائی کی جا سکے۔ نیز ضلع مجسٹریٹ نے پرنسپل کو ہدایت دی کہ وہ آؤٹ سورس ایجنسی کے ذریعے وہاں ایک شخص کو تعینات کریں تاکہ سی سی ٹی وی امیجز کا مسلسل مطالعہ کیا جا سکے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے لیبر وارڈ کا معائنہ کیا۔ اس دوران ماہ جولائی کے لیبر روم کی سمری شیٹ کا بغور مشاہدہ کیا گیا ضلع مجسٹریٹ نے سمری شیٹ کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں موقع پر موجود ملازمین کو تفصیل سے کئی ضروری ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ آفیسر نے تجویز پیش کی کہ جو مائیں میڈیکل کالج سے باہر جا کر دوسرے پرائیویٹ اداروں میں ڈلیوری کراتی ہیں ان سے رابطہ کر کے میڈیکل کالج چھوڑنے کی وجہ معلوم کرنا ضروری ہے۔

بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد، 2 اسمگلر گرفتار

سُپول (اے این بی) بہار کے سپول ضلع کے جدیا تھانہ علاقے سے پولیس نے جمعرات کے روز بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب کے ساتھ دو اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شرتھ آر ایس نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ جدیا تھانہ علاقے سے ایک گاڑی کے ذریعے شراب کی ایک بڑی کھیپ گزرنے والی ہے۔ اسی اطلاع کی بنیاد پر تریوینی گنج کے سب ڈویژنل پولیس افسر وبھاس کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور پوجا ڈھابہ کے نزدیک گاڑیوں کی چیکنگ کی کارروائی شروع کی گئی۔ اسی دوران پوجا ڈھابہ کے قریب ایک ٹرک آ کر رکا۔ پولیس نے ڈرائیور کی سرگرمی مشکوک پائی اور گاڑی کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران ٹرک سے 223 کارٹنوں میں رکھی گئی 2907 لٹر غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ اس معاملے میں ٹرک ڈرائیور شیام سنگھ شیکھاوت اور منیش کمار کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے پاس سے تین موبائل فون بھی ضبط کیے گئے ہیں۔ اس معاملے میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے گرفتار افراد کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس اس بات کی تفتیش کر رہی ہے کہ اتنی بڑی مقدار میں شراب کہاں لے جائی جا رہی تھی۔

مسلح سرحدی دستے نے انسانی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی

سوپال (اے این بی) سشستر سیما بل (ایس ایس بی) کی 45 ویں بٹالین نے سرحدی چوکی نیئر چیک پوسٹ ڈیوٹی کے دوران 17 سالہ لڑکی کی ممکنہ انسانی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ 45 ویں بٹالین کے کمانڈنگ آفیسر جے کے۔ شرما نے بتایا کہ سرحدی چوکی نیئر کی علاقے میں ہند-نیپال سرحد پر سرحدی ستون نمبر 228/1 کے قریب چیک پوسٹ ڈیوٹی کے دوران وہاں تعینات ایس ایس بی کے جوانوں نے بھارت ڈویژن سے نیپال جانے والی ایک لڑکی کو مشکوک بنیاد پر روکا اور اس سے پوچھ گچھ کی تو پتہ چلا کہ 17 سالہ لڑکی 23 سالہ مادھو کمار اور 23 سالہ کرشنا کے ساتھ گھر والوں کو بغیر کسی اطلاع کے نیپال جا رہی تھی۔ پوچھ گچھ کے بعد معاملہ کو سمجھتے ہوئے ایس ایس بی نے انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ کی موجودگی میں ضروری کارروائی کی اور دونوں گرفتار ملزمان کو اندرامٹھ پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا۔ اس معاملے میں بچائی گئی لڑکی کو چائلڈ ہیلپ لائن مدھوبنی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

آکانکشا ہاٹ میں مِتھیلا پینٹنگ کا اسٹال توجہ کا مرکز

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور شہر کے پٹیل میدان میں نیتی آیوگ کے زیر اہتمام منعقدہ تین روزہ 'آکانکشا ہاٹ' میں مِتھیلا پینٹنگ کا اسٹال توجہ کا مرکز ہے۔ نابارڈ کے ضلع مینیجر ابھینو کرشن نے بتایا کہ نابارڈ کے تعاون سے انمول اُپہار سیوا فاؤنڈیشن نے حالیہ دنوں میں سمستی پور میں 30 نوجوان لڑکیوں کو 60 روزہ تربیت فراہم کی تھی۔ اس کے علاوہ ادارے نے مِتھیلا پینٹنگ کا ہنر سیکھنے کے بعد شہر کے چینی مل چوک پر 'میتھیلا گرام نابارڈ رورل مارٹ' کے نام سے ایک آؤٹ لیٹ بھی قائم کی گئی ہے، جہاں ان فنکاروں کے ذریعے تیار کردہ مصنوعات فروخت کیے جاتے ہیں۔ اسی سلسلے میں تربیت یافتہ فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے منعقدہ ہاٹ میں مِتھیلا پینٹنگ کے اسٹال پر نوجوان فنکاروں مسکان، پریرنا کماری، انو کماری، رجنی کماری اور گایتری کماری کی تیار کردہ میتھیلا پینٹنگز اور مصنوعات جیسے کہ ساڑیاں، سوٹ، دوپٹے، شال، پگڑی، فائل اور پرس وغیرہ پیش کیے گئے ہیں، جو عوام کی توجہ کا مرکز ہیں۔

دربھنگہ: کثیر مقدار میں شراب کے ساتھ وین ضبط

دربھنگہ (اے این بی) بہار کے دربھنگہ میں آج صبح پولیس نے 1058.73 لیٹر انگریزی شراب ضبط کی ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگو ناتھ ریڈی جلا ریڈی کی ہدایت پر سنگھواڑا تھانہ علاقہ کے تحت کٹاسہ بازار سے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران پک اپ وین میں پیاز کی بوریوں میں چھپائی گئی انگریزی شراب کو ضبط کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق وین سے کل 1058.73 لیٹر غیر انگریزی برآمد ہوئی ہے۔ کارروائی کے دوران ڈرائیور اور شراب اسمگلر موقع سے فرار ہو گئے۔ اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور ضبط کی گئی گاڑی کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر گاڑی کے مالک کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔

سمستی پور جیل کی سیکورٹی کا معائنہ

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے دودھ پورہ میں واقع ڈویژنل جیل میں سب ڈویژنل افسر دلیپ کمار کی قیادت میں آج اچانک معائنہ اور چھاپہ مار مہم چلائی گئی۔ سب ڈویژنل افسر دلیپ کمار نے یہاں بتایا کہ یہ معائنہ جیل کے احاطے کے اندرونی سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے کیا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ اس معائنہ اور چھاپے کے دوران جیل کے تمام وارڈز میں مکمل تلاشی لی گئی، اطلاع کے مطابق چھاپے کے دوران کوئی قابل اعتراض یا ممنوعہ مواد نہیں ملا۔ چھاپے ماری مہم میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنجے کمار پانڈے اور دیگر افسران شامل تھے۔

سوشاسن کا سار آپ کے دوار" پروگرام کے تحت میٹنگ

سمستی پور (اے این بی) بہار پردیش جنتا دل یونائٹڈ کی ہدایت پر چلائے جا رہے عوامی رابطہ پروگرام سوشاسن کا سار آپ کے دوار" کے تحت سمستی پور ودھان سبھا سطح پر بی ایل اے کی ایک اہم میٹنگ لوہیا آشرم سمستی پور میں منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں بی ایل اے 2 کارکنوں کو واضح ہدایت دی گئی کہ وہ ووٹر لسٹ لے کر ان تمام افراد کی نشاندہی کریں جو ووٹر لسٹ سے چھوٹ گئے ہیں۔ انہیں گھروں پر جا کر درست دستاویزات کے ساتھ دعویٰ و اعتراض فارم بھروائیں اور پرکھنڈ دفتر میں جمع کرائیں تاکہ ہر اہل ووٹر کا نام فہرست میں شامل ہو سکے۔ اس موقع پر کئی اہم رہنماؤں کی موجودگی رہی جن میں پروگرام کو آرڈینیٹر انچارج و ریاستی میڈیا پینلسٹ ڈاکٹر مدھو رینڈر رو پانڈے، ضلع تنظیم انچارج بھومی پال رائے، ضلع صدر ڈاکٹر درگیش رائے، اسمبلی انچارج ہری ہر ساہنی، سابق ایم پی اشومیگھ دیوی، پرکھنڈ صدر راجیو کمار سنگھ، نگر صدر شکنتلا ورما، ہیڈکوارٹر انچارج سبودھ کمار سنگھ، ضلع ترجمان انس رضوان، بی ایل اے 1 کارکن منیش کمار، اشرفی ساہنی، پریم پاسوان، توحید انصاری، شوبھ کانت ٹھاکر، مکیش رائے، دیانند ٹھاکر، گولڈی سنگھ وغیرہ شامل تھے۔ یہ میٹنگ انتخابی نظام کو مضبوط بنانے اور عوامی شرکت کو بڑھانے کے مقصد سے کی گئی تھی۔

بیتھان میں شوہر نے پیٹ کر بیوی کو کیا ہلاک

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے بیتھان تھانہ حلقہ کے سکھوا گاؤں میں ایک شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت سے سنسنی پھیل گئی ہے۔ مرنے والی کے گھر والوں نے اس کے شوہر پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ شوہر نے چپکے سے گاؤں کے ہی ایک لڑکی سے دوسری شادی کر لی تھی جس کے بعد پہلی بیوی سے جھگڑا بڑھتا گیا۔ مہلوکہ کی شناخت گاؤں کے ہی سوجیت کمار کی بیوی کنتی دیوی (عمر 38 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد ملزم شوہر اور اس کے خاندان کے افراد موقع سے فرار ہو گئے ہیں۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ کنتی دیوی کے چچا ویریندر یادو، جو بیتھان تھانہ کے کوآس گاؤں کے رہنے والے ہیں، نے بتایا کہ ان کی بھتیجی کی شادی 16 سال قبل سوجیت کمار سے ہوئی تھی۔ ان کے دو بچے ہیں ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔ سوجیت کھیتی باڑی کرتا تھا اور اسی دوران کھیت میں کام کرنے آئی گاؤں کی ایک دلت لڑکی ارچنا سے اس کی نزدیکی بڑھ گئی۔ گھر والوں کے مطابق سوجیت نے چپ چاپ ارچنا سے شادی کر لی تھی جس کی اطلاع کنتی کو کچھ مہینے پہلے ملی۔ اس کے بعد میاں بیوی کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا تھا، جو لگاتار بڑھتا گیا۔ بدھ کی شام دیر گئے مہلوکہ کی بیٹی نے اپنے نانا کو فون کر کے بتایا کہ "پاپا نے ماں کو مار ڈالا ہے۔" اطلاع ملتے ہی جب گھر والے پہنچے تو سوجیت کے گھر والوں نے دعویٰ کیا کہ کنتی نے زہر کھا لیا ہے لیکن مہلوکہ کے منہ سے جھاگ نہیں نکل رہا تھا بلکہ چہرے پر دو جگہ زخم کے نشان اور گردن پر سیاہی تھی، جس سے شک مزید گہرا ہو گیا۔ پوسٹ مارٹم کرنے والے ڈاکٹروں کے مطابق مہلوکہ کنتی دیوی کے چہرے پر دو جگہ چوٹ کے نشان پائے گئے ہیں اور گردن کی ریڑھ کی ہڈی پیچھے سے ٹوٹی ہوئی ہے جس سے شک ہوتا ہے کہ خاتون کا گلا مروڑ کر قتل کیا گیا ہے۔

سارن: ٹرین سے گر کر نوجوان کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع میں شمال مشرقی ریلوے کے چھپرا گرامین جنکشن کے قریب ٹرین سے گر کر ایک مسافر کی موت ہو گئی۔ ریاستی ریلوے اسٹیشن پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ چھپرا گرامین جنکشن کے قریب سے ایک نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے، ٹرین سے گر کر نوجوان کی موت ہوئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت ویشالی ضلع کے پوکھڑا حاجی پور کے رہنے والے کرن کمار (24) کے طور پر کی گئی ہے۔

عوامی شکایات ازالہ افسر کو ایک لاکھ روپے کا چیک

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع عوامی

شکایات ازالہ آفیسر پورنیہ کو ایک لاکھ روپے کا چیک ملا۔ /2,98,899 بجلی کے ٹھیکیدار کے لیے جو معذور ہو چکے تھے واضح رہے کہ ٹھیکیدار رضوان عالم، ساکن سجاد نگر مادھو پاڑا پورنیہ جس نے سال 19-2018 میں میٹر تبدیل کرنے کا کام کیا تھا کو بجلی محکمہ پورنیہ ویسٹ کی جانب سے ابھی تک رقم ادا نہیں کی گئی جب کہ وہ سال 2019 میں ہی معذور ہونے کی وجہ سے کام مکمل نہیں کر پا رہا تھا اور اسے پیسوں کی ضرورت تھی۔ ٹھیکیدار بجلی کے دفتر کا دورہ بھی نہیں کر سکا اس نے صرف ضلع عوامی شکایات ازالہ مرکز، پورنیہ میں شکایت درج کروائی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ-کم-ضلع عوامی شکایات کے ازالے کے افسر جے چندر یادو نے اسے سنجیدگی سے لیا اور برقی سپلائی آفس پورنیہ (ویسٹ) کو نوٹس بھیج کر ان سے رپورٹ طلب کی۔ ضلع عوامی شکایات کے ازالے کے افسر، پورنیہ کو موصول ہونے والی رپورٹ کا جونیئر انجینئر اور اسسٹنٹ انجینئر کے ذریعہ اچھی طرح سے تجزیہ اور تصدیق کی گئی

شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالت میں موت، سسرال والوں پر قتل کا الزام

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقہ کے گنگا بیگھہ گاؤں میں ایک شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ زچگی کے فریق نے سسرال والوں پر مار پیٹ اور گلا دبا کر قتل کرنے کا الزام لگایا ہے۔ متوفی کی شناخت گنگا بیگھا گاؤں کے رہنے والے گوبند کمار کی 22 سالہ بیوی سشما کماری کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کے بھائی نے بتایا کہ بدھ کے روز رات تقریباً 9 بجے انہیں اطلاع ملی کہ سشما نے پھانسی لگا لی ہے۔ جمعرات کے روز صبح ساڑھے دس بجے جب وہ سسرال پہنچے تو دیکھا کہ سشما مردہ پڑی ہوئی تھی اور ان کے جسم پر کئی جگہوں پر زخموں کے نشان تھے۔ کمرے میں ڈنڈا اور بیلٹ بھی پڑی تھی جس کے سبب حملہ کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اہل خانہ نے فوری طور پر دیپ نگر پولیس اسٹیشن کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی سسرال کے تمام افراد گھر سے فرار ہو گئے۔ متوفی کے بھائی کا الزام ہے کہ سشما کے شوہر کا کسی اور لڑکی سے افیئر تھا اور جب سشما اس کی مخالفت کرتی تھی تو وہ اسے مارتا تھا۔ اس کے علاوہ سسرال والے جہیز میں دو لاکھ روپے کا مطالبہ بھی کر رہے تھے۔ فی الحال پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل ہسپتال بہار شریف بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ پولیس معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔

ریونیو گاؤں میں، ریونیو مہا ابھیان کا انعقاد 16/ اگست سے 20 ستمبر 25 تک ہوگا

اررریہ (اے این بی) آئندہ 16 اگست 2025 سے 20 ستمبر 2025 تک اررریہ ضلع کے تمام زون کے تحت حلقہ کے تمام ریونیو گاؤں میں ریونیو مہا ابھیان کا انعقاد کیا جائے گا۔ اسی سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ اررریہ شری انیل کمار کی صدارت میں ایک بین محکمانہ رابطہ میٹنگ کم تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے اس ریونیو مہا ابھیان کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی اور اسے کامیاب بنانے کے لئے کئی ضروری ہدایات دیں۔ ٹریننگ میں بتایا گیا کہ ریونیو مہا ابھیان کے تحت 2025.08.16 سے 2025.09.20 تک ڈور ٹو ڈور مہم چلائی جائے گی تاکہ ضلع کے رعیتوں کے اراضی سے متعلق ریکارڈ میں تصحیح، ورثاء کی منتقلی اور تقسیم کے لئے درخواستیں جمع کی جا سکیں۔

غزہ کی سرزمین قتل گاہ اور قبرستان بن چکی ہے

ترتیب: عبدالعزیز

عالمی منظرنامے پر امریکا کی جانب سے ایک بار پھر نام نہاد جنگ بندی ایک بے فیض سرگرمی دکھائی جارہی ہے۔ یاد رہے پہلی جنگ بندی بھی دراصل اسرائیل کے قیدی رہا کرانے کے لیے تھی اور موجودہ نام نہاد جنگ بندی کا بھی یہی مقصد ہے۔ اسرائیلی قیادت کھلے عام کہہ رہی ہے کہ مزاحمت کے مکمل خاتمے تک وہ غزہ پر حملے جاری رکھیں گے۔ گویا عارضی جنگ بندی کا اب بھی مقصد صرف اپنے قیدیوں کی رہائی ہے۔ غزہ سے فلسطینیوں کے انخلا پر امریکی صدر ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم میں مکمل اتفاق ہے۔ دوسری جانب حماس کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کا معاہدہ 'معقولیت' کی بنیاد پر ہوگا۔

اسرائیلی قیدیوں کے لواحقین کے سخت دباؤ کے باعث نیتن یاہو کچھ لچک دکھارہے ہیں، لیکن یہ بھی محض وقت گزاری نظر آتی ہے۔ قطر میں جاری مذاکرات کے دوران ۱۰ جولائی کو اسرائیل نے جو نقشہ پیش کیا اس کے مطابق مصر کی سرحد پر واقع رفح اسرائیل کے قبضے میں دکھایا گیا ہے۔ علاقے پر گرفت مضبوط رکھنے کے لیے رفح سے خان یونس کو علیحدہ کرنے والے موراغ راستے (Morag Corridor) تک اسرائیلی فوج تعینات رہے گی۔ اسی نقشے میں غزہ کی تمام جانب تین سے چار کلومیٹر کی پٹی پر بفرزون دکھایا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ شمالی غزہ کے شہر بیت لاہیہ اور بیت حانون میں بھی اسرائیلی فوج موجود رہے گی۔ غزہ شہر کے محلوں التفاح، الشجاعیہ، الزیتون، دیر البلح اور القرارة سمیت 60 فی صد غزہ اسرائیلی عسکری شکنجے میں رہے گا اور یہاں کے بے گھر فلسطینیوں کو رفح میں قائم کیے گئے عارضی کیمپوں میں ٹھونس دیا جائے گا تاکہ موقع ملتے ہی انھیں رفح پھاٹک کے ذریعے مصر کی جانب دھکیل دیا جائے۔

امدادی مراکز میں موت کا کھیل: امن بات چیت کے ساتھ غزہ میں امدادی مراکز پر موت کی تقسیم جاری ہے۔ بہت سے فلسطینی امداد تک رسائی کی کوشش میں جاں بحق ہو چکے ہیں۔ فلسطینی انھی امدادی قافلوں کے راستے میں اسرائیلی فائرنگ اور ڈرون حملوں کا نشانہ بنے جنھیں اقوامِ متحدہ اور دیگر ادارے چلا رہے ہیں۔ گذشتہ ہفتے ایک اسرائیلی ریزرو فوجی نے بتایا کہ غزہ میں تعینات فوجیوں کو حکم ہے کہ جو بھی 'نو-گو زون' میں داخل ہو، چاہے وہ نہتا شہری ہی کیوں نہ ہو، اسے فوراً گولی ماردی جائے۔ 'جو بھی ہمارے علاقے میں داخل ہو، اسے مرنا چاہیے، چاہے وہ سائیکل چلاتا کوئی نوجوان ہی کیوں نہ ہو'۔ اس سے پہلے اسرائیلی جریدے ہآریٹز کو دسمبر اور جنوری میں کئی سپاہیوں نے بتایا تھا کہ سویلین فلسطینیوں پر بلاجواز فائرنگ کے احکامات ڈویژن کمانڈر بریگیڈیئر جنرل یہوداواش نے خود دیے تھے۔

اقوامِ متحدہ کی نمائندہ پر امریکا کی تادیبی پابندیاں: نسل کشی کے خلاف اٹھنے والی آواز کو دبانے کے لیے امریکا بدستور پر عزم ہے۔ غزہ میں اسرائیلی مظالم کو 'نسل کشی' کہنے اور بڑی امریکی کمپنیوں کو اس میں شریک ٹھیرانے کے، جرم میں اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانچیسکا البانیز پر امریکی حکومت نے پابندیاں عائد کر دیں۔ امریکی وزارتِ خارجہ نے کہا کہ 'اسرائیل اور امریکا، دونوں، البانیز کے الزامات کو مسترد کرتے ہیں'۔ البانیز نے عالمی عدالتِ انصاف (ICC) کے اسرائیلی رہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری کی حمایت کرتے ہوئے عالمی برادری سے اسرائیل پر پابندیاں عائد کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

البانیز کی رپورٹ میں گوگل، مائیکروسوفٹ اور ایمیزون پر اسرائیل کے غزہ آپریشن کو کلاؤڈ اور مصنوعی ذہانت کی خدمات فراہم کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ اس کے جواب میں گوگل کے شریک بانی، سرگئی برن (Sergey Brin) نے رپورٹ کو 'کھلی اور فاش یہود دشمنی' قرار دے کر سخت تنقید کی۔

ہسپانوی موسیقی میلے میں فری فلسطین کی دُھن: دوسری طرف نسل کشی کے خلاف عوامی جذبات میں بھی شدت آرہی ہے۔ جون کے آخری ہفتے میں ہونے والا انگلستان کا گلاسٹونبری موسیقی میلہ، 'اسرائیلی فوج مردہ باد' کے نعروں سے گونج اٹھا تھا۔ اسی طرح گذشتہ ہفتے ہسپانوی شہر فالنسیا کے موسیقی میلے میں اس وقت ایسی ہی صورتِ حال پیدا ہوئی جب لاطینی گلوکار ریزیڈینٹے فلسطین کا پرچم تھامے اسٹیج پر آئے۔ میلے کے ہزاروں شائقین نے فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے 'فری فری فلسطین' کی دھن پر ناچنا شروع کردیا بلکہ یوں کہیے کہ سازوں کی دھن کو اہل غزہ کے حق میں تبدیل کردیا۔

حنظلہ نامی امدادی کشتی کی روانگی: دنیا کے انصاف پسند لوگ اہل غزہ کو تنہا چھوڑنے پر راضی نہیں اور 13 جولائی کو اٹلی کے شہر سیراکوس کی بندرگاہ سے انسانی امداد سے لدی ایک اور کشتی غزہ کے لیے روانہ ہوگئی۔ اس مشن کا مقصد اسرائیلی ناکہ بندی کو چیلنج کرنا اور محصور فلسطینیوں تک امداد پہنچانا ہے۔ 'حنظلہ' نامی یہ کشتی، ماضی میں روانہ کی جانے والی 'فریڈم فلوٹیلا' جیسی عالمی کاوشوں کی طرز پر نکالی گئی ہے، جس کا مقصد دنیا کی توجہ غزہ کی ظالمانہ ناکہ بندی کی طرف مبذول کروانا اور اسرائیلی پابندیوں کو توڑنا ہے۔

غربِ اُردن لہولہو: غرب اُردن میں اسرائیلی قبضہ گردوں کی وحشیانہ کارروائی جاری ہے۔ 11 جولائی کو رام اللہ کے شمال میں امریکی شہریت کے حامل 23 سالہ فلسطینی نوجوان سیف الدین مسلت کو درجنوں اسرائیلی آبادکاروں نے بہیمانہ تشدد کر کے شہید کردیا۔ فلسطینی شہری غرب اردن میں خربت التل کی طرف پُرامن احتجاج کے لیے جارہے تھے، جہاں ایک نئی غیر قانونی اسرائیلی چوکی تعمیر کی گئی ہے۔ راستے میں یہودی دہشت گردوں نے انھیں روک کر حملہ کر دیا۔ کم از کم 10 فلسطینیوں کو گاڑیوں تلے کچل دیا اور دہشت گردوں نے زیتون کے باغ کو بھی آگ لگادی۔ جب اس واقعے کی رپورٹنگ کرنے CNN کے سینئر صحافی جیری ڈائمنڈ وہاں پہنچے تو یہودی قبضہ گردوں نے ان پر حملہ کردیا۔ ان کی گاڑی کے شیشے توڑ دیئے گئے۔ اسرائیل کے پرجوش حامی ڈائمنڈ نے بلبلاتے ہوئے کہا: ''یہ صرف ایک جھلک ہے اس حقیقت، یعنی قبضہ گردوں کی جارحیت کی، جس کا سامنا مغربی کنارے پر آباد فلسطینیوں کو ہر روز کرنا پڑتا ہے''۔

غرب اردن میں قابضین نے جہاں فلسطینیوں کا جینا حرام کر رکھا ہے، وہیں اب مسلمانوں کی قبریں بھی محفوظ نہیں رہیں۔ یروشلم کے یوسفیہ قبرستان میں کئی قبروں کی لوحِ مزار اکھاڑ دی گئی ہیں۔ معاملہ مسلمانوں تک محدود نہیں۔ دہشت گردوں نے اسی دن یروشلم کے مضافاتی علاقے طیبہ کے قدیم کلیسائے سینٹ جارج قبرستان کے ایک حصے کو آگ لگادی۔ پانچویں صدی کا یہ کلیسا ایک تاریخی ورثہ ہے، اس قبرستان میں حضرت مسیح کے خلفا اور بہت سے بزرگ مدفون ہیں۔

اس صورتِ حال پر فیلیپ لازارینی کا ٹویٹ پڑھیے: ''غزہ فاقہ کشی کا قبرستان بن چکا ہے۔ خاموشی اور بے عملی درحقیقت شراکتِ جرم ہے۔ اہلِ غزہ کے پاس یا تو بھوک سے مرنے یا گولی کھانے کے سوا کوئی راستہ نہیں۔ یہ بے رحم اور شیطانی منصوبہ ہے، قتل کا ایک ایسا نظام جس پر کوئی گرفت نہیں۔ اصول، اقدار اور انسانیت کو دفن کیا جارہا ہے۔ جو لوگ خاموش ہیں، وہ مزید تباہی کا راستہ ہموار کررہے ہیں۔ عمل کا وقت گزر چکا، اب بھی نہ جاگے تو ہم سب اس المیے کے شریکِ جرم ہوں گے!''

مودی کے جگری دوست نے یہ کیا کیا؟
ہندستان کے خلاف محصول 50%؟

خورشید فرازی

پی ایم مودی کے جگری دوست ڈونالڈ ٹرمپ شاید اب مودی کے دوست نہیں رہے اور انہوں نے ان کے زبردستی معانقہ اور مصافحہ کو بیکار محض تصور کیا اور اسی بناء پر وہ ہندستان کے خلاف زبردست کارروائی کرتے پھر رہے ہیں۔ پہلے ٹرمپ کے حکم سے انڈیا پر تجارتی پابندیوں کے ساتھ 25% محصول عائد کیا جو ایک افسوسناک معاملہ ہوا جس کی وجہ سے ٹرمپ نے یہ بتایا کہ ہندستان نے روس سے سستا خام تیل کی خریداری کی ہے اور کئی بلین ڈالر کی خریداری کی ہے اور یہ بات ٹرمپ کو بہت ہی خراب لگی اور انہوں نے فوراً انڈیا پر 25% محصول عائد کردیا جس سے پورے ملک میں ایک کھلبلی سی مچ گئی لیکن اسی دوران ہندستانی وزارت خارجہ کی طرف سے بتایا گیا کہ انڈیا کو ٹرمپ کے اس قسم کے اعلان کی کوئی پرواہ نہیں ہے اور روس کے ساتھ اس نے تیل کی خریداری کا جو معاہدہ کیا ہے، وہ معاہدہ منسوخ نہیں ہوگا اور وہ بدستور چلتا رہے گا، دوسری طرف آر ایس ایس کی طرف سے بھی ٹرمپ کے جارحانہ بیان کو سختی سے آڑے ہاتھوں لیا گیا اور امریکہ کی زبردست مذمت کی گئی کہ آخر وہ انڈیا کو سمجھتا کیا ہے اور اس کی طرف سے کہہ دیا گیا کہ ٹرمپ آئندہ سے زبان سنبھال کر بات کریں اور ٹرمپ نے اسی بات پر کیا سوچا اور کیا نہیں سوچا، یہ ایک الگ مسئلہ ہے لیکن یہ تو محسوس ہو ہی گیا کہ ٹرمپ نے Look before your Lip پر غور کرنے کی ضرورت ہی نہیں محسوس کی اور اعلان کردیا کہ جو بھول 25% کا تھا اب اسے بڑھا کر 50% کردیا گیا ہے اور ٹرمپ کے اس اعلان کے ساتھ ہی انڈیا کے سینسیکس میں کس حد تک گراوٹ آئی ہوگی یہ سوچنے والی بات ہے بلکہ یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ امریکی صدر نے اپنے اس تغلقی فرمان کے ذریعہ انڈیا کا پورا بزنس تباہ و برباد کردینے کی کوشش کی ہے

اور اس وقت سبھوں کی زبان پر یہی بات ہے۔ اس وقت جو صورتحال ٹرمپ کے بیان سے سامنے آئی ہے اسے دیکھنے کے بعد پی ایم مودی نے سات برسوں کے بعد پھر سے چین کا دورہ کرنے کا فیصلہ لیا ہے کیونکہ امریکہ کے ساتھ کشیدگی اس حد تک بڑھ چلی ہے کہ انڈیا کو اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنے سب سے بڑے دشمن چین کے پاس جانا پڑ رہا ہے اور وہ چین کے صدر زی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کر اس بحران کا کوئی حل نکال بھی پائیں گے یا یہ بھی ممکن ہے ٹرمپ، مودی کے دورہ چین کو اپنے لئے ایک چیلنج سمجھے چونکہ ٹرمپ دماغی طور پر کچھ الٹے سیدھے قسم کے آدمی ہیں اور ان کا مشیر خاص انہیں جو کچھ بھی طوطے کی طرح سے پڑھاتا ہے، وہ وہی کرتے ہیں ایک طرف وہ یوکرین کی مدد کر کے موجودہ جنگ کی صورت میں روسی صدر پوتن کو اپنا دشمن بنا چکے ہیں دوسری طرف فلسطین کے خلاف نمرود نیتن یاہو کی ہر طرح سے مدد کر کے پورے عالم اسلام کو خفا کر چکے ہیں اور اس وقت اسرائیل کے ہمدرد انڈیا کے خلاف جو کارروائی پر اترے ہیں تو ایسے میں ٹرمپ کے دوسرے جگری نیتن یاہو کا تو فرض بنتا ہی ہے کہ وہ ٹرمپ کو سمجھائیں کہ مودی تو ہمارے اپنے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ آپ کے سخت رویے کی وجہ سے غصے میں آکر فلسطین کی حمایت میں آواز نہ بلند کردیں ایسے میں جو ہوگا تو وہ کم از کم اسرائیل کے مستقبل کے لئے اچھا نہ ہوگا ایسے میں جبکہ نیتن یاہو پورے غزہ پٹی کو اسرائیل میں شامل کر کے اسرائیلی حکومت کے حدود اربعہ کو بڑھانے کی اجازت اپنے آقا ٹرمپ سے لے لی ہے تو ایسے میں کہیں مودی کی مخالفت ان کے تمام ارمانوں پر پانی نہ پھیر دے۔

اس وقت اسی صورتحال کے پیش نظر امریکہ، اسرائیل، روس، یوکرین، فلسطین، انڈیا سبھی ایک دوسرے کے بحران میں گڈمڈ نظر آرہے ہیں اور آگے چل کر صورتحال کیا ہوگی یہ کہنا تو مشکل ہے۔

امریکی ٹیرف کا ہندوستانی معیشت پر بڑا اثر نہیں پڑے گا: آر بی آئی گورنر

ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر سنجے ملہوترا نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ہندوستان پر لگائے جانے والے نئے درآمدی ٹیرف کا ملکی معیشت پر فی الحال کوئی بڑا اثر نہیں ہوگا، بشرطیکہ ہندوستان جوابی ٹیرف نافذ نہ کرے۔

یہ بات گورنر نے بدھ کو مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی تازہ ترین میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں کہی۔ ان کا کہنا تھا، ''ہمیں امریکی ٹیرف کا معیشت پر کوئی بڑا اثر دکھائی نہیں دیتا، جب تک کہ اس کے ردعمل میں ہم کوئی جوابی ٹیرف نافذ نہ کریں۔''

گورنر ملہوترا نے کہا کہ عالمی تجارتی منظرنامہ ان دنوں غیر یقینی کا شکار ہے اور امریکہ کی جانب سے بار بار کیے جارہے ٹیرف اعلانات اور تجارتی معاہدات کی غیر حتمی صورتحال نے عالمی مانگ پر خطرات کو جنم دیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''عالمی سطح پر جاری جغرافیائی کشیدگی، اقتصادی غیر یقینی حالات اور مالیاتی بازاروں میں اتار چڑھاؤ ہماری اقتصادی نمو کے لیے رکاوٹ بن سکتے ہیں۔''

یہ بیان اس وقت آیا ہے جب امریکی صدر اور موجودہ صدارتی امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ وہ ہندوستان پر لگائے گئے 25 فیصد ٹیرف کو مزید بڑھانے پر غور کررہے ہیں۔ ٹرمپ نے سی این بی سی کو دیے گئے بیان میں ہندوستان پر الزام لگایا کہ وہ روس سے تیل خرید کر یوکرین جنگ کو ہوا دے رہا ہے۔

انہوں نے کہا، ''انہوں نے پہلے ہی سب سے زیادہ ٹیرف لگایا ہوا ہے۔ ہم نے 25 فیصد ٹیرف عائد کیا تھا لیکن اب میں اسے بہت زیادہ بڑھانے والا ہوں کیونکہ وہ روسی تیل خرید رہے ہیں۔ وہ جنگی مشین کو ایندھن دے رہے ہیں۔''

اس بڑھتے ہوئے تجارتی دباؤ کے باوجود آر بی آئی نے اپنی اہم شرح سود 5.5 فیصد پر برقرار رکھی ہے۔ مالی سال 2025-26 کے لیے جی ڈی پی ترقی کا تخمینہ بھی 6.5 فیصد پر قائم رکھا گیا ہے۔ گورنر کے مطابق، ''معاشی نمو اب بھی مضبوط ہے اور پہلے کے اندازوں کے مطابق ہے، اگرچہ یہ ہماری امنگوں سے کم ہے۔ ٹیرف سے متعلق غیر یقینی صورتحال اب بھی جاری ہے اور مانیٹری پالیسی کا اثر معیشت میں منتقل ہو رہا ہے۔''

افراط زر پر بات کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ سبزیوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے مجموعی مہنگائی میں کمی آئی ہے، جب کہ بنیادی افراط زر تقریباً 4 فیصد کے قریب مستحکم ہے۔ ان کے بقول، ''ہیڈ لائن انفلیشن توقع سے کہیں کم ہے، جس کی بڑی وجہ سبزیوں کی قیمتوں میں تیزی سے اتار چڑھاؤ ہے۔ بنیادی افراط زر جیسا کہ اندازہ تھا، 4 فیصد کے آس پاس ہے۔''

انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ دنیا بھر میں پالیسی ساز کمزور نمو، افراط زر کی سست رفتاری، اور بعض ترقی یافتہ معیشتوں میں دوبارہ مہنگائی بڑھنے جیسے مسائل سے دوچار ہیں۔ سیاسی غیر یقینی صورتحال کچھ کم ضرور ہوئی ہے، مگر تجارتی تناؤ اب بھی باقی ہے۔ آر بی آئی نے اعلان کیا کہ اگلا مانیٹری پالیسی جائزہ 29 ستمبر سے یکم اکتوبر 2025 کے درمیان منعقد ہوگا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ، ۰۸ راگست ۲۰۲۵ء

کیا اسی ہفتے فلسطینیوں کی مکمل نسل کشی کا ارمان پورا کرلیں گے نیتن یاہو؟

چند عرب ممالک کی امریکہ نوازی، بزدلی اور بے بسی نے آج اسرائیل کو ناقابل شکست عفریت میں تبدیل کر دیا اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو وہ عفریت ہے جو جلانے سے نہیں جلے گا بلکہ اسے سنگسار کرنا پڑے گا، یہ ایک ایسا ابلیس بن چکا ہے جس نے دو سال کے عرصہ میں 67 ہزار فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے جس میں 40 ہزار کمسن بچے بھی شامل ہیں اور پورے غزہ سٹی کو قبرستان میں تبدیل کر دینے کے بعد بھی اسے سکون نہیں ملا ہے اس کی فوج نے ایسے بچوں اور ضعیف لوگوں، مرد، عورتوں کو گولیوں سے بھون ڈالا ہے جو کئی دنوں سے بھوکے پیاسے امدادی کارکنوں کی آمد کے انتظار میں قطار میں کھڑے تھے۔ اسرائیلی فوجوں کی بربریت کے بارے میں اقوام متحدہ کی طرف سے بھیجے گئے ریڈ کراس سوسائٹی کے ایک رکن ڈاکٹر نے بتایا کہ اسپتال میں ایسے بچوں کی لاشیں بھی سینکڑوں کی تعداد میں آئی ہیں جسے اسرائیلی فوجوں نے بچے اور بچیوں کے ایسے اعضاء کو نشانہ بنایا جس کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے بھی شرم سے سر جھک جائے۔ اس وقت فلسطینیوں کی شہادت 70 ہزار کے قریب پہنچنے والی ہے ایسی صورت میں اسرائیلی بمبار طیاروں نے اپنی سرگرمیاں اور بھی تیز کردی ہیں اور انہیں معلوم فلسطینی کہاں اور کس جگہ پر امدادی ارشن ملنے کے انتظار میں کھڑے ہوں گے۔ ایسے میں ان کے بمبار طیارے انتظار کرتے ہیں اور جب امدادی کارکنوں کی وین وہاں پر غذائی پیکٹ تقسیم کرنے والی ہوتی ہے تو اسی امدادی ٹرک یا وین کو نشانہ لے کر بم گرادیا جاتا ہے جس میں امدادی ورکروں کی ہلاکتیں بھی 1500 سے تجاوز کرچکی ہیں۔ اقوام متحدہ بار بار اسرائیل کو صرف دھمکیاں دے رہا ہے لیکن اقوام متحدہ کو بھی معلوم ہے کہ اسرائیل جب اپنے سرپرست اعلیٰ امریکہ کی نہیں سن رہا ہے تو پھر وہ اقوام متحدہ کی کیا سنے گا۔ ویسے بھی یو این جو پہلے یو این او کہلاتا تھا اس کے بارے میں عراق کے مقتول صدر صدام حسین نے تبصرہ کیا تھا کہ یو این او کو دراصل ''یوزلیس، نان سنس آرگنائزیشن'' کہنا زیادہ مناسب ہے جہاں کے سکریٹری جنرل پانچ برسوں کے لئے منتخب ہوکر آتے اور اپنے دفتر میں داخل ہونے سے پہلے امریکن سینٹر کو جھک کر سلام کرتے ہیں تب وہ اپنے دفتر میں قدم رنجہ فرماتے ہیں۔ امریکی صدر چاہے کوئی بھی ہو وہ یو این کے سکریٹری جنرل کو اپنا زرخرید ہی تصور کرتا ہے۔

اس وقت نیتن یاہو کی شیطانیت کا اندازہ لگایا جائے جب اس نے کہا کہ وہ سنجیدگی سے سوچ رہے ہیں کہ غزہ پٹی میں فوجی آپریشن کو مزید وسعت دی جائے کیونکہ اب غزہ میں بہت سارے لوگ زندہ ہیں اور کھانا پانی کی تلاش میں دربدر بھٹک رہے ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا کہ اس وقت اسرائیل نے پورے غزہ پٹی کو اسرائیلی مملکت میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ اسرائیل کے حدود اربعہ میں اضافہ ہو اور کوئی یہ نہ کہے کہ اسرائیل ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ بچوں کو درندگی کے ساتھ ہلاک کرنے کے ایک سوال پر نیتن یاہو نے کہا کہ فوجوں نے بچوں کے مخصوص حصے میں فولی مارنے کا سلسلہ شروع کیا ہے اور اس سے انہیں خاص خوشی ملتی ہے کہ ان کا نشانہ خطا نہیں ہوا۔ کیا میں اپنی فوج کی اس خوشی کو چھین لوں اور انہیں منع کردوں۔ ابھی گزشتہ دس دنوں سے سعودی عرب یہ راگ الاپ رہا ہے کہ وہ غزہ کی جنگ بندی کیلئے اسرائیل پر دباؤ ڈال رہا ہے لیکن ایسا بیان وہ 2024 کے نومبر سے دے رہا ہے۔ لہٰذا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ فلسطینیوں کی نسل کشی میں صرف امریکہ اور اسرائیل ہی نہیں بلکہ کچھ اپنے بھی ہیں جو نام نہاد انداز میں ہمدردی کے بول بول کر سبھوں کو بہلانے کی کوشش کررہے ہیں اور یہ حقیقت تو ابھی نہیں کھلے گی لیکن ایک دن وہ وقت بھی آئے گا جب اس کا خلاصہ ہوجائے گا کہ فلسطینیوں کی نسل کشی میں کون کون بالواسطہ اور کون بلاواسطہ شامل ہے تاکہ دنیا میں اس کا اظہار ہمدردی کا پیغام بھی پہنچے اور ساتھ ہی ساتھ امریکہ اور اسرائیل کی طرف سے پیٹھ بھی تھپتھپایا جائے۔ نیتن یاہو نے منگل 5 اگست کو اپنی کابینہ کی ایک میٹنگ میں بری، بحری اور فضائی سربراہوں کو طلب کیا تھا اور ان سے مشورہ کیا کہ غزہ کی پوری آبادی کو بیک وقت ختم کرنے کیلئے کون سی اسکیم اپنائی جائے۔ ایک طرف برطانیہ، فرانس، اور دوسرے چند یورپی ممالک فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرنا چاہتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی بیٹھک میں وہ اپنا اپنا عندیہ ظاہر کریں گے اور عندیہ یہ ہوگا کہ وہ فلسطین کو ریاست کی حیثیت سے تسلیم کریں گے لیکن ''یہاں کون جیتا ہے تیرے زلف کی سر ہونے تک'' اسرائیل نے اسی ہفتے غزہ کے باقیماندہ آبادی کو ختم کرنے کے لئے بیک ہوائی، بری اور بحری حملہ کا منصوبہ بنایا ہے اور شاید منصوبہ یہ ہے کہ اسی ہفتے پورے طور پر نسل کشی مکمل ہوجائے۔ (خ الف ف)

سورۃ الجاثیہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار حیدرآباد

اس سورۃ الجاثیہ کا نام اس کی آیت کریمہ 28 کے فقرے "وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً" "اس وقت تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا دیکھو گے۔ سے ماخوذ ہے۔ اس میں چار رکوع ، 37 آیات آئے ہیں۔ مذکورہ مکی سورت کا زمانہ نزول ان سات سورتوں میں سے ایک ہے جن کا آغاز "حٰمٓ" سے کیا گیا ہے۔ ان "آل حٰم" یا حوامیم سے متعلق جن میں سورہ مومن تا سورہ احقاف کل 7 سات سورتیں ایک کے بعد ایک سلسلہ وار آئے ہیں؛ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا "آل حم" (دیباج القرآن ہے، دیباج ریشمی کپڑے کو کہتے ہیں، مراد اس سے زینت ہے) اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک مغز اور خلاصہ ہوتا ہے، قرآن کا خلاصہ "آل حم" ہیں یا فرمایا کہ "حوامیم" ہیں۔ ان سورتوں کے مضامین و مطالب میں جو یکسانیت پائی جاتی ہے یہ اس بات کی شہادت دے رہی ہے کہ ان کا نزول ایک جیسے مخالفانہ حالات میں ہوا۔ اس سورت میں اصل جو بات ارشاد فرمائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ توحید باری تعالیٰ اور آخرت کا حق ہونا پھر اس کے ساتھ ساتھ کفار کا جو رویہ قرآن حکیم کی تعلیمات کے مقابلے میں تھا اس پر انھیں متنبہ کرنا کہ اس کا انجام کیا ہونے والا ہے۔ غرض کہ کلام کے آغاز میں ہی یہ بات صاف طور پر فرمادی گئی کہ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست اور حکیم ہے۔ لہٰذا اللہ ہی وہ واحد ہستی ہے جسے رب مانا جائے اور بندگی کی جائے کیونکہ وہ زبردست اور حکیم ہے۔ اس سلسلہ میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمہ نے دلنشین تشریح فرمائی، وہ لکھتے ہیں کہ "یہ اس سورے کی مختصر تمہید ہے جس میں سامعین کو دو باتوں سے خبردار کیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ کتاب محمد ﷺ کی اپنی تصنیف نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر نازل ہو رہی ہے۔ دوسرے یہ کہ اسے وہ خدا نازل کر رہا ہے جو زبردست بھی ہے اور حکیم بھی۔ اس کا زبردست ہونا اس بات کا متقاضی ہے کہ انسان اس کے فرمان سے سرتابی کی جرأت نہ کرے، کیونکہ نافرمانی کر کے وہ اس کی سزا سے کسی طرح بچ نہیں سکتا۔ اور اس کا حکیم ہونا اس کا متقاضی ہے کہ انسان پورے اطمینان کے ساتھ برضا و رغبت اس کی ہدایات اور اس کے احکام کی پیروی کرے، کیونکہ اس کی کسی تعلیم کے غلط یا نامناسب یا نقصان دہ ہونے کا کوئی امکان نہیں"۔۔۔۔ (تفہیم القرآن) اب تمہاری یہ کیسی حماقت ہے اس پر غور تو کرو کہ تم توحید باری تعالیٰ (اللہ کی یکتائی) کا انکار کرتے ہو۔ اس سلسلہ میں بات سمجھانے کے لئے فرمایا کہ تھوڑا نظر اُٹھا کر زمین اور آسمان اور اس کے درمیان جو کچھ ہے اسے دیکھو اور خود اپنے وجود پر غور کرو۔ یہ ساری چیزیں توحید باری تعالیٰ کی شہادت دے رہی ہیں اور تم لوگ ہو کہ بس انکار کی روش اختیار کئے جا رہے ہو۔ مزید شواہد پیش فرماتے ہوئے یہ بھی بتلایا گیا کہ طرح طرح کے حیوانات، صبح وشام، آسمان سے بارش کا ہونا، پھر اس کے بعد زمین سے اناج، میوے، ترکاریاں وغیرہ کا اُگنا، اور سب سے بڑی شہادت خود انسان کی پیدائش۔ یہ اور اس طرح کی دیگر چیزوں کو اگر کوئی آدمی اپنی آنکھیں کھول کر دیکھے اور بغیر کسی تحفظ ذہنی و تعصب کے، اللہ نے جو عقل سمجھ بوجھ عطا فرمائی ہے اس کا سیدھا استعمال کر کے ان شہادتوں پر غور کرے تو یہ نشانیاں اس امر کا یقین دلانے کے لئے کافی ہیں کہ یہ کائنات "بے خدا نہیں ہے" اور نہ ہی بہت سے خداؤں کے اشتراک سے یہ کارخانہ چل رہا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایک ہی خدا نے اسے بنایا اور وہی خدائے واحد اس کا مدبر اور فرماں روا ہے۔ اب رہے وہ لوگ جو اندھے بن کر رہنا چاہتے ہوں یا شکوک وشبہات میں ہی پڑے رہنے کا فیصلہ کرلیا ہو تو ایسی صورت میں اب کہیں سے بھی ایمان و یقین کی دولت حاصل نہیں ہوسکتی۔ آگے مزید طور پر منکرین کے اذہان کو جھنجوڑتے ہوئے فرمایا گیا کہ انسان اس دنیا میں رہ کر جتنی بھی چیزوں سے کام لے رہا ہے استفادہ حاصل کر رہا ہے، علاوہ ازیں بے حد وحساب چیزیں اور قوتیں اس کائنات میں اس کی خدمت میں لگے ہوتے ہیں۔ یہ آپ سے آپ کہیں سے وجود میں نہیں آتیں اور نہ ہی دیوی دیوتاؤں نے انھیں فراہم کیا ہے بلکہ وہ ایک ہی خدا بزرگ و برتر کی عطا کردہ نعمتیں ہیں جو انسان کے فائدے کے لئے بخشے گئے اور مسخر کردیئے گئے ہیں۔ خلاصہ کلام یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت "العزیز" یعنی (زبردست) کے تحت ان ساری چیزوں کو انسانوں کی خدمت کے لئے مجبور کردیا گیا اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی یہ شان ہی ہے کہ ان ساری چیزوں کو انسانوں کے لئے مسخر کرتے ہوئے اس کی کوئی اُجرت طلب نہیں فرماتا۔ اس طرح جو لوگ حقیقت پسند ہیں صرف یہی ایک بات پر غور کرنے سے ان کی عقل پکار اُٹھے گی کہ اللہ ہی حقیقی معنی میں ان کا محسن ہے۔ لہٰذا صرف اور صرف اسی مالک کی بندگی کی جائے اور اسی خدائے واحد کا شکر بجا لائے۔ اللہ کی وحدانیت پر مدلل بات ارشاد فرمانے کے بعد کفار کی اس ہٹ دھرمی، تکبر، قرآن اور صاحب قرآن اور اسلام کا استہزاء اور (ان کی بڑی بیماری) اصرار علی الکفر پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے سخت ملامت فرمائی گئی۔ خاص طور پر کفار جو قرآن کی دعوت کا مقابلہ کر رہے تھے انھیں صاف طور پر خبردار کردیا گیا کہ تم جس کلام کی مخالفت کر رہے ہو یہ وہی کلام ہے اور اس میں بھی وہی نعمت ہے جو پہلے بنی اسرائیل کو عطا کی گئی تھی جس کی بدولت وہ تمام اقوام عالم پر فضیلت کے مستحق ہوئے تھے لیکن جب اُنھوں (بنی اسرائیل) نے اس کی قدر نہ پہچانی اور اللہ نے انھیں جو طریقہ بندگی اپنے ہدایت نامہ کے ذریعہ بتائی تھی اس میں ان لوگوں نے اختلاف کر کے اسے کھودیا تو اب یہ عظیم دولت (قرآن پاک) تمہارے ہاں بھیجی گئی ہے۔ خبردار ہوجاؤ کہ یہ ایسا ہدایت نامہ ہے جو دین اسلام کی شاہراہ تمہیں دکھاتا ہے۔ لہٰذا جو لوگ بھی اب اس کی ناقدری کریں گے اور اپنی جہالت اور حماقت سے اس کی تعلیمات کو رد کردیں گے وہ خود اپنی تباہی کا سامان کریں گے۔ اور وہ لوگ انتہائی خوش نصیب ہیں جو قرآن حکیم کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں اور تقویٰ کی روش اختیار کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ دراصل اللہ کی تائید اور رحمت کے مستحق ہیں۔ درمیان میں اہل ایمان کی تربیت فرمائی گئی جبکہ مکہ میں اسلام کے خلاف ماحول انتہائی گرم تھا۔ ایسے حالات میں فرمایا گیا کہ (اے ایماندار اصحٰبِ رسولؐ) دیکھو خدا سے بے خوف ہوکر جو لوگ تمہارے ساتھ بیہودگیاں کر رہے ہیں اور تمہارے ساتھ جو زیادتیاں کی جارہی ہیں اس پر ذرا درگزر اور تحمل سے کام لو، تم صبر کرو گے تو خدا ان سے اچھی طرح نمٹے گا اور تمہیں صبر کا بھرپور اجر عطا فرمائے گا۔ پھر آگے کفار کے ان جاہلانہ باتوں پر گرفت فرمائی گئی جو زندگی بعد الموت کے متعلق ہے یعنی کفار اس بات کے قائل نہ تھے کہ مر کر دوبارہ اُٹھایا جانا ہے۔ عقیدہ آخرت اور مر کر دوبارہ اُٹھایا جانا وغیرہ ان باتوں کا بھرپور جواب دیا گیا اور یہ ثابت کر کے بتایا گیا کہ آخرت کیوں برپا کی جائے گی اور اس کے کیا مقاصد ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اللہ کے فرماں بردار ہوں گے آخرت میں ان کے لئے بہترین اجر ملے گا اور جو لوگ بغاوت کی روش اختیار کریں گے وہ بُرے انجام کو پہنچا دیئے جائیں گے۔ انصاف کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ روز جزاء قائم ہو۔

ایک اور اہم بات جو اس سورۃ میں بتلائی گئی وہ یہ کہ انکار آخرت سے آدمی کے اندر جو بُرے اعمال فروغ پاتے ہیں وہ انسانی اخلاق کے لئے انتہائی تباہ کن ہوتے ہیں۔ عقیدہ آخرت کا انکار جب کسی کے اندر پیدا ہوجاتا ہے تو وہ گمراہ سے گمراہ راستے اختیار کرتا ہے۔ خواہ کوئی شخص آخرت کا انکار کرے یا اس پر یقین نہ کرے۔ ان کے اخلاقی نتائج یکساں ہی ہوں گے وہ خدا کے سامنے اپنی جوابدہی کے احساس سے خالی ہوگا۔ یہی وہ عدم احساس ہے جو آدمی کو لازماً فکر وعمل کی گمراہیوں میں مبتلا کر کے رہے گا۔ غرضیکہ آخرت پر پختہ یقین ہی آدمی کو دنیا میں درست رویہ کی طرف ڈالتا ہے۔ جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا مذاق اُڑایا تھا اور دنیا کی زندگی نے جنھیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا ایسے مجرمین دوزخ میں ڈالے جائیں گے اور وہاں پر ان کے لئے نہ تو اللہ کو راضی کرنے کا موقع رہے گا اور نہ ہی وہ معافی مانگ کر اللہ کے عذاب سے بچیں گے۔ اللہ کی بڑائی سے سورۃ کا آغاز ہوا اور اسی شان کے ساتھ اس کا اختتام ہوا کہ پس تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو زمین اور آسمانوں کا مالک اور سارے جہاں والوں کا پروردگار ہے۔ زمین اور آسمانوں میں بڑائی اسی کیلئے ہے اور وہی زبردست اور دانا ہے۔ یعنی ہر قسم کی کبریائی وعظمت اللہ تعالی کے لیے ہے، حدیث قدسی کے مطابق اللہ تعالی نے فرمایا کہ کبریائی میری چادر اور عظمت میرا ازار بند ہے۔ لہذا جو شخص ان دونوں میں سے کسی چیز کو مجھ سے کھینچنے کی کوشش کرے گا۔ میں اسے اٹھا کر آگ میں پھینک دوں گا۔ حقیقت یہ ہیکہ اللہ الہ واحد کی ذات، صفات اور اسکے حقوق میں کسی بھی مخلوق کو شریک وسہیم سمجھنا اللہ کے سوا کسی اور کو کارساز وحاجت روا سمجھنا یہ سب چیزیں اللہ تعالی بزرگ وبرتر کی شان کبریائی کی بے حرمتی اور اسکی عظمت کا انکار ہے اور یہ قبیح اعمال اللہ کو سخت ناپسند ہے۔۔۔! لہذا آج تم لوگ محمدؐ کی جو مخالفت پر کمربستہ ہو رہے ہو خوب یاد رکھو! میرے محبوبؐ کی لائی ہوئی تعلیمات کو قبول کرلو اس میں تمہارا اپنا بھلا ہے۔۔۔۔۔ (مستفاد کتب ضیاء القرآن، تفہیم القرآن، تفسیر ماجدی اور تیسیر القرآن)

رابطہ:9849099228

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں: آیئے! اپنا محاسبہ کرلیں!

محمد اطہر القاسمی
نائب صدر جمعیت علماء بہار

اللہ کی ذات پاک ہے، وہ بے عیب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ احکم الحاکمین و رب العالمین ہے، اسی نے اپنی قدرت سے دنیا بنائی، اپنی کاریگری سے اسے سجایا اور سنوارا، وہ ساری دنیا کا حاکم ہے، سب اس کے محکوم ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، سب اس کے محتاج ہیں، وہ مستغنی و بے نیاز ہے، اسے کسی کا ڈر اور خوف نہیں، وہ اپنے ہر فیصلے میں آزاد ہے، اسے کسی کے مشورے کی ضرورت نہیں، وہ فعال لما یرید اور صاحب کن فیکون ہے، وہ اتنا غنی و بے نیاز ہے کہ اس کے دسترخوان پر اپنے پرائے سب کھاتے ہیں، وہ بھی جو اس کے سامنے جبین نیاز خم کرتے ہیں اور وہ بھی جو انہیں چھوڑ کر شجر و حجر کی پرستش کرتے ہیں، وہ اپنے باغی و سرکش اور مغرور و متکبر فرعون و ہامان و نمرود و شداد جیسے طاقت وروں کو بھی رزق دیتا ہے اور دنیا کی حقیر و کمزور ترین مخلوق چیونٹیاں، مکھیاں، مچھر اور جنگلوں اور پہاڑوں کے چرند و پرند بھی اسی کا دانا و پانی استعمال کرتے ہیں۔

اللہ رب العزت ایک عجیب و غریب نظام کے ساتھ اس کائنات کو چلا رہا ہے؛ چنانچہ زمین و آسمان، سورج و چاند، سمندر و پہاڑ، باغ و بہار اور لیل و نہار کی پیدائش کے بعد اس نے اشرف المخلوقات کو اپنا خلیفہ بنا کر اس دنیا کو آباد کیا اور پھر اپنے ان بندوں کو بھی الگ الگ خانوں میں تقسیم کردیا ہے؛ کسی بندے کو تخت و تاج کا مالک بنا دیا تو کسی کے ہاتھوں میں کشکول گدائی تھما دی، کسی کو ایسی خوبصورتی سے نواز دیا کہ دنیا اس کی دیوانی بن گئی تو کسی کی شکل و صورت پر ایسی بدنما لکیریں کھینچ دی کہ اسے اپنے آئینے سے بھی ڈر ہونے لگا؛ کسی کی تقدیر اتنی خوبصورت لکھ دی کہ دنیا ہی اس کے لئے جنت کا باغ بن گئی تو کسی کا نصیب ایسا بنا دیا کہ زندگی کا ہر پل اس کے لئے مصیبت کا استعارہ بن گیا، کسی بندے کو اس نے اتنی دولت سے مالا مال کردیا کہ وہ خود کو خدا سمجھنے لگا تو کسی کو ایسی غریبی دے دی کہ غربت اس کا منہ چڑھانے لگی، کسی کو اتنی اچھی صحت و تندرستی عطاء کی کہ اس کے پاؤں میں کانٹے اور جسم میں سوئی تک نہیں چبھی تو کسی کو اس قدر بیماریوں میں مبتلا کردیا کہ درد و کرب اس کی زندگی کا رفیق و ہم سفر بن گئے، کسی بندے کو مصائب و مشکلات میں ایسا الجھا دیا کہ اس کی زندگی اجیرن بن گئی تو کسی بندے کو اس قدر سکون و عافیت بخش دی کہ فرحت و سرور اس کی زندگی کا حصہ بن گئے وغیرہ وغیرہ۔

الحاصل ان تمام تر اضداد اور تکوینی تفریق کے باوجود بہرحال یہ سب ہی خدا کے بندے ہیں اور سب پر ایک نہ ایک دن فنا آنے والا ہے؛ ایک روز یقیناً سورج و چاند پلٹیں گے، تارے بکھریں گے، پہاڑ ٹوٹیں گے، آسمان پھوٹے گا، سمندر آگ اگلے گی اور زمین پھٹے گی یعنی یہ خوبصورت دنیا رہے گی اور نہ ہی اس کو آباد کرنے والے رنگ برنگے یہ انسان رہیں گے، یکے بعد دیگرے سب اس دنیائے فانی سے رخصت ہوجائیں گے۔ دیکھئے نا اب تک کتنے انسان آئے مگر آخر کار سب اپنی موت کی آغوش میں چلے گئے، نہ جانے ابھی کتنے آئیں گے اور وہ بھی چلے جائیں گے، البتہ جو گیا وہ دوبارہ لوٹ کر یہاں نہیں آیا، ایک بار بھی وہ پلٹ کر نہیں آیا کہ دیکھتے کہ ہم نے اپنے پیچھے اہل و عیال، بال بچے، دوست و احباب، چیلے چپاٹے، مکان و دوکان، کھیت و کھلیان، بینک بیلنس، محفل و مجلس اور سامان عیش و عشرت کو چھوڑا ہے؛ چلو حسرت بھری نظر سے ہی سہی ایک بار دیکھ آتے ہیں کہ ہم نے سیاہ و سفید کر کے جس جتن سے اپنی یہ دنیا سجائی تھی وہ میرے بعد کس حال میں ہے۔ اچھا اللہ کا عجیب نظام ہے کہ جانے والوں کی بھی الگ الگ قسمیں ہیں؛ کوئی ہنستا کھیلتا جاتا ہے تو کوئی روتا اور چیختا چلاتا آخری سفر پر روانہ ہوتا ہے، ہنسنے والا اس لئے ہنستا ہے کہ جلد ہی اپنے محبوب رب سے اس کی ملاقات ہونے والی ہے اور حور و غلمان سے وہ ملنے والا ہے جبکہ رونے والے اس لئے روتے ہیں کہ اس نے اپنی حیات مستعار کو دنیا کی فنی کھیل میں گنوا دی ہے، اب وہ اپنے رب کے سامنے کس منہ سے حاضری دیں گے۔ پھر یہ مرنے والے ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے پیچھے ایسا سرمایہ چھوڑ جاتے ہیں جو ان کے لئے تا حشر صدقہ جاریہ بن جاتا ہے اور بدبختی کا مارا کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جس نے دنیا میں کمزوروں پر ظلم وتشدد اور طغیانی و سرکشی کی بدترین تاریخ لکھی ہوتی ہے اور بروز حشر سارے مظلومین اپنے اپنے حساب و کتاب چکتا کرنے کے لئے رب العالمین کی عدالت میں جمع ہوں گے، پھر بہت ساری عبادتیں لانے کے باوجود یہ بدنصیب بندہ بالکل تہی دامن ہوجائے گا اور اپنے کالے کرتوت کے ساتھ جہنم کی آگ کا نوالہ بنا دیا جائے گا۔ خیر جس حال میں بھی ہو سب یہاں سے رخصت ہوجائیں گے اور صرف اور صرف اللہ رب العزت کی تنہا و یکتا ذات باقی رہ جائے گی۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔۔۔ تو کیا ہم اپنے ناتواں کاندھوں پر اپنوں کو اٹھانے والے، ہماری باری نہیں آئے گی؟ ہاں ہمارا بھی نمبر آئے گا اور ہم بھی کسی کے کاندھے پر ہوں گے۔ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی شافعی رحمہ اللہ نے ایک واقعہ نقل کیا ہے کہ دو بھائیوں کے درمیان آپس میں بہت گہری دوستی تھی، بڑا بھائی اصفہان گیا تو چھوٹے بھائی کا انتقال ہوگیا۔ جب بڑا بھائی اصفہان سے واپس آیا اور اسے پتہ چلا کہ چھوٹے بھائی کا انتقال ہوگیا ہے تو وہ بہت رنجیدہ ہوا اور آئے دن قبرستان جاتا رہا یہاں تک کہ سات ماہ اسی طرح گذر گئے۔ ایک بار حسب معمول اپنے چھوٹے بھائی کی قبر پر گیا تو اس نے قبرستان کے سناٹے سے ایک غیبی آواز سنی جو ایک عربی شعر پر مشتمل تھی:

یا ایھا الباکی علی غیرہ
نفسک اصلحھا ولا تبکہ
ان الذی تبکی علی اثرہ
توشک ان تسلک ہی سلکہ

ترجمہ: اے دوسرے پر رونے والے! اس پر مت رو، اپنی اصلاح کی فکر کر تو اپنے بھائی پر رو رہا ہے، حالانکہ عن قریب تو خود بھی اسی صف میں شامل ہوجائے گا۔

بڑے بھائی نے جب یہ آواز سنی تو اس پر کپکپی طاری ہوگئی، وہ قبرستان سے گھر لوٹ آیا، تین دن بعد اس کا بھی انتقال ہوگیا اور اسے بھی اپنے چھوٹے بھائی کے پہلو میں دفن کردیا گیا (مکاشفۃ القلوب/218 ملخصا)

تو آیئے!

تھوڑی دیر ہم سب بھی اپنا محاسبہ کر لیتے ہیں کہ بروز حشر ہمارا شمار بھی نیک و بد کے کسی نہ کسی زمرے میں ہی ہوگا اور زندگی کے ان ہی شب و روز کے درمیان آج یا کل ہمارے پاس بھی موت کا فرشتہ آجائے گا۔ ملک الموت ہمارے وقت مقررہ کے انتظار میں ہے، اس کے ہاتھوں میں ہمارے اعمال نامہ کا رجسٹر یعنی حیات مستعار کے لمحات کی گنتی والی ڈائری بھی ہے، وہ لمحہ لمحہ گن رہا ہے، جیسے ہی وقت ہوگا، روانگی کی گھنٹی بج جائے گی، برسوں سے معمول پر چلنے والی سانسیں اٹک جائیں گی، فرشتہ قفس عنصری سے روح نکالے گا اور دیکھتے ہی دیکھتے دنیا ہماری آنکھوں سے ہمیشہ کے لئے اوجھل ہوجائے گی؛ گھر آنگن، ماں باپ، بیوی بچے، آل و اولاد، خویش و اقارب، دوست و احباب، محلہ و پڑوس اور رشتے داروں میں ایک چیخ نکلے گی، بال بچے سر پیٹ رہے ہوں گے، رو رو کر سبھوں کا برا حال ہوگا، ہمیشہ کی طرح ہماری موت کا بھی اعلان عام ہوجائے گا، لوگ دوڑتے بھاگتے آئیں گے، گھر آنگن میں ایک بھیڑ جمع ہوگی، کچھ ہی وقفے کے بعد ہنگامی مشورہ ہوگا، جنازے کا ایک وقت بنے گا، اپنے پرائے سب مل کر تجہیز و تکفین کی تیاریوں میں جٹ جائیں گے، سب جلدی جلدی کر رہے ہوں گے، پھر وہ وقت بھی آجائے گا کہ اپنے ہی خون پسینے سے بنائے گئے اپنے ہی گھر آنگن سے ہمیں باہر نکال دیا جائے گا اور تابوت میں رکھ کر چار لوگ باہر اٹھالے جائیں گے، جنازہ گاہ پر چند صفیں لگیں گی، کوئی امامت کے لئے آگے بڑھے گا اور دو جملے کہ کر جنازے کی نماز ادا کرادے گا، پھر کاندھے بدل بدل کر ہماری نعش کو قبرستان لے جائیں گے، دو تین قریبی قبر کے گڑھے میں اتاریں گے، پھر وہ بھی باہر آجائیں گے، قبر کی تاریک کوٹھری کو اوپر سے بھی بند کر دیا جائے گا اور کچھ بانس اور لکڑی رکھ کر باری باری اپنے پرائے سب تین تین لپ مٹی ڈال کر مُردوں کی نگری میں مٹی کے بستر پر ہمیشہ کے لئے ہمیں اکیلا چھوڑ آئیں گے؛ اب وہاں ہم ہوں گے اور مُردوں کا خاموش محلہ ہوگا، نہ بستر نہ گدا نہ تکیہ نہ صوفہ نہ بجلی نہ بتی نہ دانا نہ پانی اور نہ دیگر اسباب آسائش بلکہ صرف اور صرف رب کا سہارا اور ٹوٹے پھوٹے اعمال و کردار کی دولت ہمارے ساتھ ہوگی، گھر پر رونے دھونے والے رو دھو کر تھک جائیں گے اور صبر و تسلی کے کلمات کہنے والے متعلقین کو سمجھا بجھا دیں گے کہ آخر موت ہے، موت سے کس کو رستگاری ہے، آج وہ کل ہماری اور آپ کی باری ہے وغیرہ وغیرہ۔ رفتہ رفتہ لوگ ہمارے نام سے بھی نا آشنا ہوجائیں گے، ہم ایک بھولی بسری دنیا کی کوئی چیز بن کر رہ جائیں گے اور ہماری جگہ اللہ کسی اور کو آباد کردے گا اور ان کے بعد پھر کسی اور کو اور اس اور کے ساتھ بھی یہی سب ہوگا۔

لیکن ذرا رکیے!

ان سب باتوں کو ابھی رہنے دیجیے، انہیں ان کے وقت پر چھوڑ دیجئے، ابھی فوری طور پر یہ محاسبہ کیجئے کہ ہم نے تنہائی والی اُس طویل زندگی کے لئے اب تک یہاں کون سا توشہ تیار کیا ہے؟ آخر مخمل کے بستر پر سونے والے، گاؤ تکیہ پر آرام کرنے والے، پنکھے اور ایئر کنڈیشن میں راتیں بسر کرنے والے اور آج اِس کا اور کل اُس کا حساب و کتاب برابر سرابر کرنے والے اپنا حساب و کتاب رب کی اس کالی کوٹھری کی پہلی عدالت میں کیسے دیں گے؟ وہاں ہماری کون کون مدد کرے گا؟ ماں باپ؟ بیوی بچے؟ دوست و احباب؟ روپے پیسے؟ حسب و نسب؟ کار اور بنگلے؟ ان میں سے کون مدد کو آئے گا؟ نہیں، کوئی نہیں، بالکل نہیں، ہرگز نہیں۔

تو آخر اب ہم کیا کریں؟

توفی الفور ہم اپنے اس رب کی طرف رجوع کریں جو ہمارا خالق و مالک ہے، جس نے ہمیں بامقصد زندگی کے لئے یہاں بھیجا ہے، اس نے ہمیں یہاں زندگی بنانے کے لئے بھیجا ہے گذارنے کے لئے نہیں۔ لہذا اس نے آخری پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہمارے لئے جو نظام حیات، سیرت و کردار، سنت و شریعت اور اسوہ و نمونہ بھیجا ہے ہم انہیں اپنے دانتوں سے تھام لیں اور دائیں بائیں دیکھنے کے بجائے اسی سیدھی راہ پر گامزن ہوجائیں؛ ایمان و عقائد کی پختگی اور اعمال و افعال کی درستگی کے ساتھ فضولیات و لغویات سے پرہیز کریں، نمازوں کا اہتمام کریں، معاملات صاف ستھرے رکھیں، خاندان و رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی سے پیش آئیں، والدین کی دل کھول کر خدمت کریں، اہل و عیال کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں، بزرگوں کا احترام کریں، چھوٹوں پر شفقت کا معاملہ فرمائیں، صدقہ و خیرات کا اہتمام کریں، جھوٹ سے دور رہیں، تجسس اور دوسروں کی ٹوہ میں نہ رہیں، حسد و کینہ اور بغض و عداوت سے محفوظ رہیں، امانت میں خیانت نہ کریں، وقت کو غنیمت سمجھیں، غیبت اور الزام و اتہام سے بچیں، رزق حلال کی جستجو میں رہیں، حرام کمائی تو دور رزق حرام کے ایک لقمہ سے بھی پرہیز کریں، صبر و قناعت سے کام لیں، رشوت اور سود سے دور رہیں، حیا اور وقار کا دامن تھامے رہیں، امانت میں خیانت نہ کریں، کسی کی دل آزاری و دل شکنی ہرگز نہ کریں، سب و شتم سے دور رہیں، دوسروں کو ستانے اور انہیں پریشان کرنے کے جذبے کو شیطانی ہتھکنڈہ سمجھیں، پڑوسیوں کی حق تلفی نہ کریں، غیروں کے دکھ درد میں کام آئیں، مصیبتوں پر صبر و شکر سے کام لیں، ہر حال میں راضی بہ رضا رہیں، صدقہ جاریہ کے لئے جو کچھ ممکن ہو کر گذریں، قرضہ جات کے لئے تحریری ڈائری رکھیں، اولاد کو دنیا کے ساتھ کم از کم بنیادی دینی تعلیم اور مذہبی تربیت سے آراستہ و پیراستہ کریں، اپنی محفلوں کو گناہوں کا اڈہ نہ بنائیں، موت کی یاد کو ہر لحہ تازہ رکھیں، قبر و حشر کے مناظر کو وقفے وقفے سے نگاہوں کے سامنے لاتے رہیں، کبھی کبھار آبادی سے دور تنہائی میں بیٹھ کر نظام زندگی اور قدرت الٰہیہ پر غور و فکر کریں، زندگی ہلکی پھلکی بنائے رکھیں، متعلقین سے معافی تلافی کرتے رہا کریں، علماء کرام سے جذباتی محبت و عقیدت رکھیں، اہل دل علماء کو تلاش کر کے ان کی صحبتوں میں بیٹھنے کا معمول رکھیں، کثرت سے درود شریف کا ورد کریں، غریبوں یتیموں اور بیواؤں و بے سہاروں کو دوست رکھیں، سماج کے ضعیفوں کمزوروں اور بزرگوں کا ادب و احترام کریں، مدارس و مکاتب کے معصوم بچوں کو اپنی نظر میں عزیز رکھیں اور مساجد و امور مساجد سے خصوصی ربط و ضبط رکھیں وغیرہ وغیرہ۔ الحاصل زندگی کے ایک ایک لحہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے اپنے شب و روز کو قرآن و حدیث اور پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سنتوں سے آباد کرنے کی پوری کوشش کریں، صرف دنیا اور دنیا کے کھیل میں نہ رہیں ورنہ یاد رکھیں کہ یہاں کے چکر میں وہاں کا کھیل ہمیشہ کے لئے خراب ہوجائے گا اور آخری بات کہ یہ سارے کام آج ہی سے شروع کردیں، ان کاموں کو کل پر ہرگز نہ ڈالیں کیونکہ کل تو کل ہے پل کی خبر نہیں ہے اور یہ بھی کہ:

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں۔۔۔

رابطہ نمبر:- 919934513550+

قتل کی اقسام اور ان کے احکام

ڈاکٹر مفتی محمد فیاض عالم قاسمی
ناگپاڑہ، ممبئی

اللہ تعالیٰ کے احکام انسان کی جان ومال، عزت آبرو، نسل اور عقل کی حفاظت کے لئے ہیں۔ خدائی قانون ان ہی چیزوں کی خیر وبھلائی کے لئے ہیں۔ ان میں سے سب سے اہم انسان کی جان ہے۔ جان ہے تو جہاں ہے۔ اس لئے ہر مذہب اور قوم کے نزدیک انسانی جان کی بڑی اہمیت ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے انسان کے بارے میں کہا ہے کہ ہم نے اولادِ آدم کو عزت بخشی اور اس کو تمام مخلوقات پر فضیلت دی ہے۔ (سورۃ الاسراء:۷۰) ایسا معاشرہ جہاں انسانی جان محفوظ نہ ہو وہاں انسانی نسل کی بقا خطرے میں پڑ جاتی ہے، اس لیے دنیا کی کوئی آبادی، گروہ، جماعت ایسی نہیں ہے جو جان کے تحفظ کے لیے قانون نہ بنایا ہو۔ قرآن کریم میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے، ترجمہ: اور جو کوئی کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے، اس کی سزا دوزخ ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ کا غضب ہوگا، اور اس کی لعنت ہوگی، اور اللہ نے اس کے لئے بڑا عذاب تیار رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں قاتل کے تعلق سے اپنے غیض وغضب کو بیان کرتے ہوئے پانچ طرح کے عذاب کا ذکر کیا ہے۔ (۱) جہنم (۲) جہنم میں ہمیشہ رہنا، (۳) اس پر اللہ کا غضب، (۴) اس پر اللہ کی لعنت (۵) اللہ نے ایسے قاتلوں کے لئے سخت عذاب رکھا ہے۔ اسی لئے تمام فقہاء کرام کا اس پر اتفاق ہے کہ مسلمان کا ناحق قتل گناہ کبیرہ میں سب سے بڑا گناہ ہے۔ یہاں تک کہ بعض علماء کرام کے نزدیک قاتل کے لئے توبہ بھی نہیں ہے کہ وہ توبہ استغفار کر کے اپنے گناہ سے پاک صاف ہوجائے۔ کیا میں نے آپ کا پیغام پہونچا دیا۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، یہ آپ ﷺ کی اپنی امت کے نام وصیت تھی۔ آپ ﷺ نے کہا یہاں پر موجود لوگوں کو چاہئے کہ جو لوگ یہاں نہیں ہیں ان تک یہ وصیت پہونچا دیں۔ آپ نے کہا کہ تم میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنوں کو مارنے لگو۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر:۱۷۳۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مسلمان کے قتل ہونے کے مقابلے میں پوری دنیا کا فنا ہوجانا زیادہ آسان ہے"۔ (سنن ترمذی، حدیث نمبر:۱۳۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا اور یہ فرماتے ہوئے سنا (اے کعبہ!) تو کس قدر عمدہ ہے اور تیری خوش بو کس قدر پیاری ہے، تو کس قدر عظیم مرتبے والا ہے، تیری حرمت کس قدر زیادہ ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے، مومن کے جان ومال کی حرمت اللہ تعالیٰ کے نزدیک تیری حرمت سے زیادہ ہے اور ہمیں مومن کے بارے میں نیک گمان ہی رکھنا چاہیے"۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر:۳۹۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ بتایئے ایک شخص نے جان بوجھ کر قتل کیا ہے، اس کی سزا کیا ہوگی؟ انہوں نے جواب دیا اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عذاب عظیم تیار کر رکھا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ وہ آیت ہے جو سب سے آخر میں نازل ہوئی، (النساء:۹۳) یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے۔ اور آپ علیہ السلام کے بعد وحی نازل ہونا بند ہوگئی۔ اس شخص نے کہا یہ بتایئے اگر وہ توبہ کرلے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر وہ توبہ والوں میں شمار ہوگا؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی توبہ کیسے ہوگی؟ جب کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس شخص کی ماں اس پر روئے جس نے کسی مسلمان کو عمداً قتل کر دیا ہے، وہ مقتول اپنے قاتل کو دائیں یا بائیں جانب سے پکڑے ہوئے آئے گا اور دائیں یا بائیں ہاتھ سے اس نے اپنا سر پکڑا ہوا ہوگا اور عرش کے سامنے اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا اور وہ شخص فریاد کرے گا اے میرے رب! اپنے اس بندے سے پوچھ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟ (مسند احمد، حدیث نمبر:۲۱۴۲) صحیح بخاری میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے درمیان لوگوں کے درمیان سب سے پہلے انسانی خون کے تعلق سے حساب وکتاب ہوگا۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر:۶۵۳۳) بہرحال قتل نہایت ہی بڑا جرم ہے، اس کی دنیاوی اور اخروی سزا کا ذکر خود قرآن میں موجود ہے۔ محدثین اور فقہاء کرام نے قتل کی پانچ صورتیں بیان کی ہیں اور ہر ایک کی دنیاوی سزا کا بھی ذکر کیا ہے۔ وہ حسب ذیل ہے۔ (۱) **قتل عمد:** قتل عمد وہ قتل ہے جس میں قاتل جان بوجھ کر کسی ایسی چیز سے قتل کیا ہو جس سے انسان عام طور پر مرجاتا ہو۔ جیسے تلوار، چھرا، یا چاقو سے گلا کاٹ دیا، کسی کو نشانہ بنا کر گولی چلادی، آگ میں جلا ڈالا، زہر دے دیا، قتل کا انجیکشن لگادیا، گلا دبا کر مار ڈالا، پھانسی کے پھندے پر لٹکا دیا۔ بجلی کی ہائی وولٹیج کی وائر لگادیا۔ وغیرہ اس کا حکم یہ ہے کہ قاتل سے قصاص لینا واجب ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کے بارے میں 'قصاص' فرض کیا گیا ہے، آزاد نے قتل کیا ہو تو اس آزاد کو، غلام نے قتل کیا ہو تو اس غلام کو اور عورت نے قتل کیا ہو تو اس عورت کو بدلے میں قتل کیا جائے گا۔ (البقرۃ:۱۷۸) قصاص کے اصل معنی برابری کے ہیں، یعنی قتل کے بدلہ قتل؛ ایسی صورت میں جہاں اسلامی حکومت ہو، وہاں مقتول کے ورثاء کو حق ہے کہ عدالت کے ذریعہ قاتل کو قتل کرادے۔ ورثاء کو از خود قاتل کو قتل کرنے کا حق نہیں ہے۔ (الفقہ الاسلامی وادلتہ:۷/۵۶۱۰) اسلام کا یہ ایسا حکم ہے جس سے انسان کی جان کی قیمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ قتل وغارت گری کا راستہ اسی سے بند ہوسکتا ہے۔ قرآن کریم نے تو یہاں تک کہا ہے کہ "اے اصحابِ دانش! قصاص میں (درحقیقت) تمہارے لئے زندگی ہے؛ تاکہ تم (دنیا میں قتل اور آخرت میں عذاب سے) بچ سکو۔ چنانچہ مشاہدہ ہے کہ جن ممالک میں قتل کی سزا قتل کا قانون نافذ ہے، وہاں قتل کے واردات بہت کم ہوتے ہیں۔ البتہ اگر مقتول کے وارثین کسی معاوضہ پر راضی ہوجائیں تو اس کی بھی گنجائش ہے۔ چاہے وہ معاوضہ کچھ بھی ہو۔ قاتل اگر مقتول کا وارث ہو تو وہ ترکہ سے بھی محروم ہوجائے گا۔ (۲) **قتل شبہ عمد:** قتل شبہ عمد وہ قتل ہے جس میں کوئی شخص کسی کو بالارادہ ایسی چیز سے قتل کرے جو نہ آلہ قتل ہو اور نہ آلہ قتل کے قائم مقام ہو۔ مثلاً لات، گھونسے، ڈنڈے سے قتل کے ارادے سے اس قدر مارا کہ مرگیا۔ جان بوجھ کر کسی پر گاڑی چڑھادی اور وہ مرگیا۔ جان بوجھ کر کسی کو اونچی جگہ سے پھینک دیا۔ (الفتاوی الہندیۃ:۶/۲-۳)۔ قتل کی اس صورت میں قاتل گنہگار ہوگا۔ اس پر کفارہ بھی واجب ہوگا۔ کفارہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا ہے اور اگر یہ میسر نہ ہو تو پھر مسلسل دو ماہ روزے رکھنا۔ قاتل کو مقتول کے ترکہ سے حصہ نہیں ملے گا۔ (الفتاویٰ الہندیۃ:۶/۴۰۴) ایسے قتل میں دیت مغلظہ واجب ہوگی۔ دیت یعنی خون کا ظاہری بدلہ، یہ دراصل مقتول کے ورثاء کے غم کو ہلکا کرنے کا ایک ذریعہ ہے اور اچانک ہونے والی مالی نقصان کی کسی حد تک تلافی کی ایک کوشش ہے۔ دیت اونٹ، دینار یا درہم سے دی جائے گی۔ بنیادی طور پر دیت سو عدد اونٹ ہے، یعنی ایک سال کی پچیس اونٹنیاں، دو سال کی پچیس اونٹنیاں، تین سال کی پچیس اونٹنیاں، اور چار سال کی پچیس اونٹنیاں۔ (الفتاوی الہندیۃ:۶/۲۴)۔ اس کو دیت مغلظہ (سخت) کہتے ہیں۔ (۳) **قتل خطا:** قتل خطا وہ قتل ہے جس میں غلطی سے قتل ہوگیا ہو۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔ (۱) خطائی الفعل یعنی عمل میں غلطی ہوگئی، جیسے گولی تو شکار پر چلائی، مگر نشانہ چوک گیا اور انسان کو جا لگی۔ غلطی سے گاڑی کسی پر چڑھادی اور وہ مرگیا (۲) خطائی القصد، ارادہ میں غلطی ہوگئی۔ جیسے شکار سمجھ کر گولی چلائی، مگر پتہ چلا کہ وہ شکار نہیں، انسان تھا۔ اس کا حکم یہ ہے کہ اس پر کفارہ واجب ہے۔ قاتل پر دیت خفیفہ (سو اونٹ) واجب ہوگی۔ قرآن کریم میں ہے، ترجمہ: کسی مسلمان کے شایانِ شان نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کردے، سوائے اس کے کہ اَنجانے میں ہوجائے، اور جو کسی مسلمان کو انجانے میں قتل کردے، وہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے اور مقتول کے لوگوں کو خون بہا (دیت) ادا کرے، سوائے اس کے کہ وہ لوگ خود ہی معاف کردیں۔ (سورۃ النساء:۹۲)۔ قاتل مقتول کے ترکہ سے محروم ہوگا۔ قاتل کو قتل کا گناہ تو نہیں ہوگا، مگر غفلت وبے توجہی کا گناہ یقیناً ہوگا۔ دیت خفیفہ کی تفصیل اس طرح ہے۔ بیس بنت مخاض یعنی اونٹ کا وہ مادہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہوچکا ہو اور بیس ابن مخاض یعنی اونٹ کے وہ نر بچے جو دوسرے سال میں داخل ہوچکے ہوں اور بیس بنت لبون یعنی اونٹ کا وہ مادہ بچہ جو تیسرے سال میں داخل ہوچکا ہو اور بیس حقے یعنی اونٹ کے وہ بچے جو عمر کے چوتھے سال میں داخل ہوچکے ہوں اور بیس جذعہ یعنی وہ اونٹنی جو پانچویں سال میں داخل ہوچکی ہے۔ (الفتاوی الہندیۃ:۶/۲۴) (۴) **قتل قائم مقام خطا:** قتل قائم مقام خطا وہ ہے جس میں قاتل کے اختیاری فعل کو کوئی دخل نہ ہو، جیسے کوئی آدمی چھت سے گر گیا، اتفاق سے وہ کسی آدمی پر آگرا، اور وہ مرگیا۔ بھگدڑ ہوئی اور لوگوں پر لوگوں کے چڑھ جانے کی وجہ سے کسی کی موت ہوگئی۔ اس کے احکام بھی قتل خطا کے احکام کی طرح ہیں۔ (الدرالمختار:۵/۳۴۲) اس کے احکام بھی وہی ہیں جو قتل خطا کے ہیں۔ (قاموس الفقہ، مادہ: قتل) (۵) **قتل بسبب:** قتل بسبب وہ قتل ہے جس میں کوئی شخص کسی کے قتل وہلاکت کا بالواسطہ سبب بنا ہو۔ مثلاً کسی شخص نے دوسرے شخص کی بجلی کی وائر کو کھلا چھوڑ دیا، کرنٹ لگنے کی وجہ سے کوئی آدمی مرگیا۔ کسی نے روڈ پر پھسلنے والی چیز ڈال دی، جس سے پھسل کر کوئی مرگیا، یا ایکسیڈنٹ ہوگیا اور کسی کی موت ہوگئی۔ اس صورت میں عاقلہ پر دیت واجب ہوگی۔ (الدرالمختار:۵/۳۴۲)، البتہ قتل کا گناہ نہیں ہوگا، اور نہ ہی قاتل میراث سے محروم ہوگا۔ (قاموس الفقہ)۔ **دیت کی موجودہ قیمت:** دیت یعنی سو اونٹ کی قیمت کا اندازہ ایک ہزار دینار یا دس ہزار درہم کے ذریعہ بھی رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے نام رسول ﷺ کے مکتوب میں ایک ہزار دینار کا ذکر ہے۔ (قاموس الفقہ، مادہ دیت، سنن نسائی:۴۸۵۳)۔ ایک ہزار (۱۰۰۰) دینار ۴/کلو ۳۷۴ گرام سونا کے ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں اس وقت دس گرام سونے کی قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے ہے۔ اس حساب سے ۴/کلو ۳۷۴ گرام سونے کی قیمت ۴۳۷۴۰۰۰۰ (چار کروڑ سینتیس لاکھ چالیس ہزار) روپے ہوگی۔ اگر اس پیشہ کے متعلقین کی کوئی یونین ہو تو سب مل کر قاتل کی طرف سے دیت ادا کریں گے۔ یہ بھی حسن سلوک کا طریقہ ہے کہ قاتل پر اگر پوری دیت لازم کردی جائے تو ظاہر ہے کہ اس کے لئے بڑا بوجھ ہوگا، اس لئے اگر اس کے رشتہ دار، اور اس کے پیشہ سے متعلق افراد اس کا تعاون کریں تو اس کا بوجھ ہلکا بھی ہوجائے گا اور دوسروں کو اس سے عبرت بھی حاصل ہوگی۔ نیز عاقلہ بھی ایسے بدقماش لوگوں کی سرگوشی بھی کریں گے جو بے توجہی اور لاپرواہی برتتے ہیں۔ دیت کی ادائیگی کی مدت زیادہ سے زیادہ تین سال ہوگی۔ جب انسان کو معلوم ہوگا کہ قتل کے بدلے میں وہ خود قتل کردیا جائے گا، تو کسی کے قتل کے بارے میں سوچنے سے پہلے خود کے قتل کردئے جانے کے بارے میں ایک ہزار بار سوچے گا، اس کی یہ سوچ اس کو قتل سے روکے گی۔ دیت یعنی چار کروڑ سینتالیس لاکھ چالیس ہزار روپے ہرجانہ کے طور پر ادائیگی کا خوف اسے بہت ہی احتیاط کے ساتھ زندگی گزارنے پر مجبور کرے گی۔ جس کو ایک ماہ روزہ رکھنا دشوار ہوجاتا ہے، کفارہ کے ساٹھ روزے مسلسل رکھنے کے تعلق سے وہ کم سے کم ساٹھ بار ضرور سوچے گا۔ اس طرح معاشرے میں ظلم وستم اور قتل غارت گری کا سدباب ہوگا اور امن وسکون قائم ہوگا۔ فقط

الیکشن کمیشن ووٹ چوری چھپانے میں بی جے پی کا ساتھی، ثبوت مٹانے کی کوشش: راہل گاندھی

7راگست: راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر جعل سازی، فرضی ووٹروں کا اندراج اور انتخابی نتائج میں ہیرا پھیری کے ذریعے بی جے پی کو فائدہ پہنچایا جا رہا ہے۔ ان کا مکمل بیان درج ذیل ہے:

ہمیں اور کروڑوں لوگوں کو شبہ تھا کہ دال میں کچھ نہ کچھ کالا ہے۔ بی جے پی کو اینٹی انکمبسی کا اثر نہیں ہوتا تھا، اوپینین پول، ایگزٹ پول کچھ کہتے، نتائج کچھ اور آتے تھے۔ مدھیہ پردیش، ہریانہ، مہاراشٹر اس کی مثال ہیں۔ ماحول بنایا جاتا کہ اس وجہ سے جیتے، پلوامہ، سندور، لاڈلی بہن۔ پھر الیکشن کمیشن کو ریوگراف شیڈول بناتا۔ جب کاغذ سے ووٹ ڈالے جاتے تھے تو ہندوستان ایک دن میں ووٹ کرتا تھا۔ مگر اب الیکٹرانک ووٹنگ مشین ہے، مہینے لگتے ہیں۔ یوپی کے پانچ مراحل، مہاراشٹر کے کئی مراحل، اس پر بھی کچھ انتخابات کا وقت بھی تبدیل کر دیا جاتا تھا۔ اس کے بعد مہاراشٹر میں پانچ مہینوں میں پانچ سال سے زیادہ ووٹر ووٹر لسٹ میں ہیں۔ لوک سبھا میں ہمارا اتحاد جیت درج کرتا ہے لیکن اسمبلی انتخابات میں دھجیاں اڑ جاتی ہیں، پتہ بھی نہیں لگتا اتحاد کہاں گیا۔ ایک کروڑ نئے ووٹروں نے اسمبلی میں ووٹ دیا۔ الیکشن کمیشن نے بیان دیا کہ ساڑھے پانچ بجے کے بعد بھاری ووٹنگ ہوئی جبکہ ہمارے پولنگ بوتھ کے ورکرز نے بتایا کہ کوئی بھاری ووٹنگ نہیں ہوئی۔

مہاراشٹر سے سب سے پہلے شبہ ہوا کہ کچھ گڑبڑ ہے۔ کوئی ثبوت نہیں تھا، سو ہم نے تحقیقات کا آغاز کیا۔ پریس کانفرنس کی، مہاراشٹر کے بعد الیکشن کمیشن سے پوچھا کہ ایک کروڑ نئے ووٹ کہاں سے آئے، پریس کانفرنس کی، مضمون تحریر کیا جو مقامی اخبارات میں شائع ہوا اور وہاں یہ معاملہ بہت زیر بحث رہا۔ اس کے بعد ہم نے فیصلہ کیا، یہ اب ثبوت جمع کرتے ہیں۔ ہر قدم پر الیکشن کمیشن نے مدد نہیں کی، الٹا جس چیز کی ضرورت تھی وہ نہیں دی، بہانے بتائے۔ ہم نے ان سے ڈیجیٹل ووٹر رول مانگا، نہیں دیا۔ ایک نہیں کئی مرتبہ دینے سے انکار کر دیا۔

وفد گئے، خط لکھا، کچھ نہیں ہوا۔ ساڑھے پانچ بجے کے بعد بھاری ووٹنگ پر الیکشن کمیشن نے کہا کہ وہ 15 دن کے بعد ویڈیو ڈیلیٹ کر دیتے ہیں۔

آج 21ویں صدی میں ان لمیٹڈ ڈیٹا ہارڈ ڈرائیو پر رکھ سکتے ہیں، تو وہ ڈیٹا ڈیلیٹ کیوں کرنا چاہتے ہیں؟ ہم نے کرناٹک میں تحقیقات کا آغاز کیا۔ ہم نے لوک سبھا میں 9 سیٹیں جیتیں اور 7 سیٹیں ہار گئے۔ ان میں سے ہم نے ایک کا انتخاب کیا، مہادیو پورا۔ بی جے پی 30 ہزار ووٹروں سے جیتتی ہے مگر 7 میں سے 6 اسمبلی میں ہارتی ہے اور ایک میں سوئپ کرتی ہے۔ مہادیو پورا میں ان کی لیڈ ایک لاکھ 14 ہزار کی تھی۔

الیکشن کمیشن نے سینکڑوں کلو ڈیٹا فراہم کیا۔ اگر ہمیں کسی کی تصویر کی تصدیق کرنی ہوتو تمام تصاویر سے موازنہ کرنا ہوگا۔ اگر پتہ نکالتے ہیں تو تمام پتوں سے موازنہ کرنا پڑے گا۔ اس کام میں ہمارے 6 مہینے لگ گئے، یہ ہے چوری۔ ایک لاکھ 250 ووٹ کی چوری اور اسے پانچ طریقوں سے انجام دیا گیا۔

ووٹ چوری کے پانچ طریقے:

- ڈپلیکیٹ ووٹرز
- جعلی اور نامکمل پتے
- ایک ہی پتے پر درجنوں ووٹرز
- نامناسب تصاویر
- فارم 6 کا غلط استعمال

یہ دیکھیں، گرکیرت سنگھ ڈانگ، ان کا نام بوتھ نمبر 116، 124، 125 اور 126 پر چار بار موجود ہے۔ یہ صرف ایک شخص نہیں ہے، ایسے ہزاروں ووٹر ہیں۔ یہ سب جعلی ووٹرز ہیں۔ اس کے بعد یہ ایک اور ڈپلیکیٹ ووٹر ہیں۔ ان کا نام آدتیہ سریواستو ہے۔ ان کا نام مہاراشٹر، کرناٹک بنگلورو، اتر پردیش لکھنو؟ اور کرناٹک بنگلورو اربن میں آتا ہے۔ اسی طرح ایک نام وشال سنگھ کا ہے، جن کا دو مرتبہ کرناٹک، ایک مرتبہ وارانسی میں یہ ووٹ کر رہے ہیں۔ ایسے ہزاروں لوگ ہیں، 11000 ووٹ اس طرح چوری ہوئے۔

فرضی پتے، یا تو پتہ ہے ہی نہیں یا مکان نمبر صفر، والد کا فرضی نام اور پتہ موجود ہی نہیں۔ ایک سنگل بیڈروم کا گھر ہے، جس کے پتے پر 80 ووٹروں کے نام درج ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق یہ سب لوگ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں، مگر وہ وہاں نہیں ملے۔ کچھ ووٹروں کی تصویر یا تو بہت چھوٹی ہے یا ناقابل شناخت ہے۔ اس کے بعد فارم 6 کا غلط استعمال۔ دیکھیں، نئے ووٹر کس طرح بنائے جاتے ہیں۔ شکون رانی، 13.09.23 کو یہ فرسٹ ٹائم ووٹر بنتی ہیں، اس وقت ان کی عمر 70 سال ہے۔ ان کی ووٹ بھی دو بار ڈالی گئی ہے۔

- 11965 ڈپلیکیٹ ووٹر بنائے گئے۔
- 40009 جعلی یا نامکمل پتے استعمال ہوئے۔
- 10452 ووٹرز کو ایک ہی پتے پر رجسٹر کیا گیا۔
- 4132 ووٹرز ناقابل شناخت تصویر کے ساتھ لسٹ میں شامل ہوئے۔
- 33692 نئے ووٹرز فارم 6 کے غلط استعمال سے شامل کیے گئے۔

نریندر مودی 25 لوک سبھا سیٹوں کی وجہ سے وزیر اعظم ہیں۔ ہمیں الیکشن کمیشن یہ ڈیٹا اس لئے نہیں دیتا کہ جیسا مہادیو پورا میں کیا ویسا ہی دوسری لوک سبھا سیٹوں میں کرا دیں گے تو ملک کی جمہوریت کی سچائی باہر آ جائے گی۔ یہ کرمنل شواہد ہیں اور الیکشن کمیشن ملک بھر میں ثبوت مٹانا چاہتا ہے۔ وہ بی جے پی کی مدد کر رہا ہے اور انتخابی نظام کو تباہ کر رہا ہے۔

اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 7اگست (یواین آئی) اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کے ہنگامے کی وجہ سے لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کردی گئی۔

جیسے ہی دو التوا کے بعد دوپہر 2 بجے کارروائی شروع ہوئی، اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان نے بہار میں ووٹر لسٹ کے خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ شروع کردیا۔ کچھ ارکان ایوان کے وسط میں آگئے اور شور شرابہ کرنے لگے۔ کئی ارکان نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر ایس آئی آر کے خلاف نعرے درج تھے۔

پریزائیڈنگ آفیسر جگدمبیکا پال نے ارکان سے کہا کہ وہ ہنگامہ نہ کریں، کیونکہ منی پور سے متعلق بل پاس ہونے ہیں، وہ اپنی اپنی نشست پر جائیں اور کارروائی کو ہموار طریقے سے چلنے دیں۔

ہنگامے کے درمیان منی پور سے متعلق دو بل منظور کیے گئے۔

بلوں کی منظوری کے بعد، مسٹر پال نے دوبارہ اراکین سے اپیل کی کہ وہ ہنگامہ بند کریں اور کارروائی کو خوش اسلوبی کے استھ چلنے دیں لیکن ان کی اپیل کا کوئی اثر نہیں ہوا اور اپوزیشن جماعتوں کے اراکین شور وغل مچاتے رہے۔

جب ہنگامہ نہیں رکا تو مسٹر پال نے ایوان کی کارروائی جمعہ کی صبح 11 بجے تک ملتوی کردی۔ اس سے قبل جیسے ہی اسپیکر اوم برلا نے گیارہ بجے ایوان کی کارروائی شروع کی اور وقفہ سوال کا آغاز کیا تو اپوزیشن ارکان اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈز لے کر ایوان کے وسط میں آگئے اور نعرے لگاتے ہوئے ہنگامہ آرائی شروع کردی۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان انہوں نے اربن ہاؤسنگ منسٹری سے متعلق سوال پر ایوان کی کارروائی چلانے کی کوشش کی لیکن شور شرابے کی وجہ سے کچھ سنائی نہیں دیا۔ شہری مکانات کے وزیر منوہر لال نے تفصیل سے جواب دینے کی کوشش کی لیکن ہنگامہ آرائی کی وجہ سے ایوان میں کچھ بھی سنائی نہیں دیا۔ مسٹر برلا نے ہنگامہ کر رہے اراکین سے کہا کہ جب حکومت ان کی بات سننے کے لیے تیار ہے اور وہ بھی پارلیمنٹ کے ضوابط کے تحت ہر مسئلہ پر بحث کی اجازت دے رہے ہیں تو اراکین کو ہنگامہ نہیں کرنا چاہیے۔ وقفہ سوال ایک اہم وقت ہوتا ہے، اراکین کو عوام نے منتخب کر کے بھیجا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ سے روزانہ ایوان چلانے کی درخواست کرتا ہوں لیکن آپ روزانہ منصوبہ بند طریقے سے ایوان میں خلل ڈالتے ہیں۔ ضابطے کے مطابق ایوان کی کارروائی کو چلانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ملک کے لوگ دیکھ رہے ہیں کہ اپوزیشن ارکان ایوان میں ہنگامہ آرائی کر کے وقار کی پاسداری نہیں کر رہے، میری تمام اراکین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی نشستوں پر جائیں اور ایوان کی کارروائی میں شرکت کریں۔ جب مسٹر برلا کی درخواست کا ہنگامہ کرنے والے ارکان پر کوئی اثر نہیں ہوا اور ہنگامہ بڑھتا ہی گیا تو انہوں نے ایوان کی کارروائی 12 بجے تک ملتوی کردی۔ ایک بار التوا کے بعد جیسے ہی 12 بجے کارروائی شروع ہوئی، اپوزیشن ارکان ایوان کے وسط میں آگئے اور نعرے بازی شروع کردی۔ پریزائیڈنگ آفیسر سندھیا رائے نے ہنگامہ آرائی کے درمیان ضروری کاغذات میز پر رکھوائے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے شور شرابے کے درمیان منی پور گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (ترمیمی) بل 2025 پیش کیا۔ پریزائیڈنگ افسر نے ہنگامہ کرنے والے ارکان سے اپنی نشستوں پر جانے اور ایوان کو چلانے کی درخواست کی۔ پریزائیڈنگ افسر کی درخواست پر بھی ہنگامہ آرائی نہیں رکی، جس کے باعث ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کردی گئی۔

جموں وکشمیر: اودھم پور میں سی آر پی ایف کا بنکر وہیکل حادثے کا شکار، 2 جوان ہلاک، 12 شدید زخمی

جموں، 7راگست: جموں وکشمیر کے اودھم پور ضلع میں بڑا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں سی آر پی ایف کا ایک بنکر وہیکل حادثے کا شکار ہوگیا۔ حادثہ بسنت گڑھ علاقے کے کنڈوا علاقے میں ہوا جہاں سڑک پر اچانک گاڑی بے قابو ہونے کے بعد الٹ گئی۔ اس حادثے میں 2 سی آر پی ایف جوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ 12 دیگر جوان زخمی ہو گئے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق بنکر گاڑی میں 23 جوان سوار تھے۔ جیسے ہی گاڑی کنڈوا-بسنت گڑھ راستے پر پہنچی تو وہاں گاڑی بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ حادثے کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں کو پتہ چلا تو فوراً موقع پر پہنچ کر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ سبھی زخمی جوانوں کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں کچھ کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔ اس معاملے کو اے ایس پی سندیپ بھٹ نے کہا کہ حادثے میں دو جوانوں کی جان چلی گئی جبکہ زخمی جوانوں کا علاج جاری ہے۔ ابتدائی جانکاری کے مطابق خراب سڑک اور گاڑی کا توازن بگڑنا حادثے کی اہم وجہ مانی جا رہی ہے۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے حادثے کی خبر ملنے پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، ''اودھم پور کے پاس ہوئے حادثے میں سی آر پی ایف جوانوں کی موت سے صدمے میں ہوں۔ ملک کے تئیں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ سوگوار خاندان کے ساتھ میری تعزیت ہے اور زخمیوں کے جلد ٹھیک ہونے کی دعا کرتا ہوں۔ افسروں کو بہتر علاج اور امداد کو یقینی کرنے کی ہدایت دی ہے۔'' اس حادثے پر مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بھی اپنے گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے 'ایکس' پر لکھا کہ انہوں نے ذاتی طور پر ضلع ڈپٹی کمشنر سلونی رائے سے بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راحت و بچاؤ کام کی نگرانی کی جا رہی ہے۔

کانگریس ارکان پارلیمنٹ نے ٹیرف معاملے پر تحریک التوا پیش کی

نئی دہلی، 7اگست (یواین آئی) لوک سبھا میں کانگریس کے ارکان پارلیمنٹ نے امریکہ کی طرف سے ہندوستان پر درآمدی ڈیوٹی بڑھا کر 50 فیصد کیئے جانے پر ایوان میں خصوصی بحث کرانے کے لئے تحریک التوا پیش کی ہے۔ کانگریس کی ممبران پارلیمنٹ محترمہ منیکم ٹیگور اور بینی بہنان نے تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک سنگین معاملہ ہے اور تمام کاموں کو ایک طرف چھوڑ کر اس معاملے پر لوک سبھا میں خصوصی بحث ہونی چاہئے۔ اس دوران پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں انڈیا الائنس کی پارلیمانی پارٹیوں کے رہنماؤں کی میٹنگ ہوئی جس میں پارلیمنٹ میں اٹھائے جانے والے معاملوں پر اتحاد کا مظاہرہ کیا گیا۔

اڈانی پاور کو بہار میں ملا 2400 میگاواٹ کا بڑا پاور پروجیکٹ

نئی دہلی، 7اگست (یواین آئی) ہندوستان کی معروف بجلی کمپنی اڈانی پاور لمیٹڈ کو بہار کے بھاگلپور ضلع میں 2400 میگاواٹ کے ایک نئے سپر کریٹیکل پاور پروجیکٹ کا ٹھیکہ ملا ہے۔ کمپنی نے جمعرات کو کہا کہ اسے کھلے مقابلے میں بہار اسٹیٹ پاور جنریشن کمپنی لمیٹڈ (بی ایس پی جی سی ایل) سے بجلی کی فراہمی کے لیے لیٹر آف انٹینٹ (ایل او آئی) موصول ہوا ہے۔

کمپنی کی ریلیز کے مطابق، شمالی بہار پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ (این بی پی ڈی سی ایل) اور جنوبی بہار پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ (ایس بی پی ڈی سی ایل) اڈانی پاور کے بھاگلپور ضلع میں مجوزہ 2400 میگاواٹ نئے تھرمل پاور پروجیکٹ کو تیار کرے گی اور معاہدے کے مطابق وہاں سے بجلی فراہم کی جائے گی۔ بہار حکومت کی تقسیم کار کمپنی وہاں کے پیرپینتی پروجیکٹ سے 2274 میگاواٹ بجلی لے گی۔

اشتہار میں کہا گیا کہ سخت مسابقتی ٹینڈر کے عمل میں، اڈانی پاور کو سب سے کم شرح پر بجلی فراہم کرنے کے لیے بولی لگانے والی کمپنی قرار دیا گیا۔ کمپنی نے 6.075 روپے فی یونٹ کی بولی لگائی تھی۔ معاہدے کے تحت، کمپنی بھاگلپور ضلع میں تین ضرب 800 میگاواٹ صلاحیت کے اپنے نئے الٹرا سپر کریٹیکل پاور پلانٹ سے بجلی سپلائی کرے گی۔ اڈانی گروپ اس پروجیکٹ کو ڈیزائن، بلڈ، فائنانس، ملکیت اور آپریشن (ڈی بی ایف او او) ماڈل کے تحت ترتیب دے رہا ہے۔ پہلی یونٹ مقررہ تاریخ سے 48 ماہ کے اندر اور آخری یونٹ مقررہ تاریخ سے 60 ماہ کے اندر شروع ہوجائے گی۔

اڈانی پاور کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر ایس بی خیالیا نے کہا ''ہم تقریباً تین ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ ایک نیا گرین فیلڈ پلانٹ لگائیں گے، جس سے ریاست میں صنعت کاری کو مزید فروغ دینے کی امید ہے۔ ہمارا پلانٹ ایک جدید، کم اخراج والا الٹرا سپر کریٹیکل پلانٹ ہوگا اور ریاست کو قابل اعتماد، مسابقتی قیمت اور اعلیٰ معیار کی بجلی فراہم کرے گا۔''

'مجھے معلوم ہے بڑی قیمت چکانی پڑے گی لیکن میں تیار ہوں'، وزیر اعظم مودی کا کسانوں کے حق میں اعلان

نئی دہلی 7راگست: امریکہ کی جانب سے ٹیرف حملوں کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے کسانوں کے حق میں دو ٹوک بیان دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ ہندوستان اپنے کسانوں، ماہی گیروں اور مویشی پالنے والوں کے مفاد پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، چاہے اس کے لیے کتنی ہی بڑی قیمت کیوں نہ چکانی پڑے۔

نئی دہلی میں منعقد ایم ایس سوامی ناتھن صد سالہ بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا، ''ہماری حکومت کی اولین ترجیح کسانوں کا مفاد ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ ہمیں اس موقف کی بھاری قیمت چکانی پڑ سکتی ہے لیکن میں اس کے لیے تیار ہوں۔ میرے ملک کے کسانوں، مویشی پالنے والوں اور ماہی گیروں کے لیے آج ہندوستان ہر چیلنج کے لیے تیار ہے۔''

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ان کی حکومت کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور کھیتی کی لاگت کم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک میں سویابین، سرسوں اور مونگ پھلی کی پیداوار ریکارڈ سطح پر پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے کسانوں کی طاقت کو ملک کی ترقی کی بنیاد مانا ہے۔ ہماری تمام اسکیمیں صرف مدد فراہم کرنے کے لیے نہیں بلکہ کسانوں میں اعتماد پیدا کرنے کے لیے بھی رہی ہیں۔'' انہوں نے بتایا کہ پی ایم کسان سمان ندھی اسکیم نے چھوٹے کسانوں کو معاشی طاقت دی ہے۔ پی ایم فصل بیمہ یوجنا نے انہیں قدرتی آفات کے خطرات سے تحفظ فراہم کیا ہے۔ پی ایم کرشی سنچائی یوجنا نے آبپاشی کی دشواریوں کو کم کیا ہے، جب کہ کوآپریٹو اداروں اور سیلف ہیلپ گروپس کو دی جانے والی مالی مدد نے دیہی معیشت کو تقویت بخشی ہے۔

مزید یہ کہ پی ایم کسان سمپدا یوجنا کے تحت نئے فوڈ پروسیسنگ یونٹس اور گوداموں کی تعمیر کو فروغ ملا ہے، جس سے زرعی اشیا کی قیمتوں میں استحکام آیا ہے۔ مودی نے زور دے کر کہا کہ ان تمام پالیسیوں کا مقصد کسانوں کو خود کفیل بنانا اور ان کی آمدنی کے نئے ذرائع پیدا کرنا ہے۔

واضح رہے کہ حال ہی میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہندوستان پر اضافی ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا ہے، جس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی کشیدگی بڑھ گئی ہے۔

سپریم کورٹ نے جسٹس یشونت ورما کی رٹ پٹیشن کو خارج کردیا

نئی دہلی، 7اگست (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو مبینہ طور پر نقد رقم کی برآمدگی کے الزامات کا سامنا کر رہے جسٹس یشونت ورما کی رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا۔ جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے یہ فیصلہ دیا۔ بنچ نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ واقعے کی تحقیقات کے لیے داخلی تحقیقاتی کمیٹی کی تشکیل اور اس کے ذریعہ اختیار کردہ طریقہ کار غیر قانونی نہیں تھا۔ بنچ نے کہا، "ہم نے قبول کیا ہے کہ چیف جسٹس اور داخلی کمیٹی نے تصاویر اور ویڈیوز اپ لوڈ (سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر) کرنے کے علاوہ تمام طریقہ کار کی ایمانداری سے پیروی کی تھی۔ عدالت نے مزید کہا، "چیف جسٹس کا وزیر اعظم اور صدر کو مکتوب بھیجنا (عہدے سے ہٹانے کے بارے میں) غیر آئینی نہیں تھا۔ بنچ نے یہ بھی کہا، " مستقبل میں ضرورت پڑنے پر آپ (جسٹس ورما) کے لیے کارروائی شروع کرنے کا آپشن کھلا ہے۔ بنچ نے کہا کہ داخلی عمل کو قانونی شناخت حاصل ہے۔ یہ کوئی متوازی یا ماورائے آئین نظام نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران جج ورما کا طرز عمل اعتماد پیدا نہیں کرتا کیونکہ انہوں نے داخلی تحقیقاتی کارروائی میں حصہ لیا تھا۔ بنچ نے 30 جولائی کو متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ جسٹس ورما نے اس داخلی تحقیقاتی رپورٹ کو چیلنج کیا تھا جس میں انہیں قصوروار ٹھہراتے ہوئے اس وقت کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے صدر اور وزیر اعظم سے ان کی برطرفی کی سفارش کی تھی۔ جسٹس ورما کے دہلی ہائی کورٹ کے جج رہنے کے دوران دارالحکومت میں واقع ان کی سرکاری رہائش گاہ سے 14 مارچ کو مبینہ طور پر خطیر رقم برآمد ہونے کے بعد داخلی جانچ کی گئی تھی۔ اس کے بعد انہیں ان کے اصل ہائی کورٹ، الہ آباد ہائی کورٹ منتقل کر دیا گیا تھا۔

ہندوستان کو اہم معدنیات کی پیداوار میں سرکردہ رہنے کی صلاحیت: انل اگروال

نئی دہلی، 7اگست (یواین آئی) کان کنی کے بڑے ادارے ویدانتا گروپ کے سربراہ انل اگروال نے کہا ہے کہ ہندوستان میں اہم معدنیات کی پیداوار میں سرکردہ بننے کی صلاحیت ہے۔ ویدانتا لمیٹڈ کے چیئرمین مسٹر اگروال نے یہ بات ایسے وقت میں کہی ہے، جب دنیا بھر کی حکومتیں چین پر انحصار کم کرنے کی کوشش میں اہم معدنیات کی پیداوار کے لیے تعاون بڑھا رہی ہیں، چین اس وقت عالمی سپلائی چین پر حاوی ہے۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں اہم معدنیات کے میدان میں رجحان کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر اگروال نے کہا کہ'' آسٹریلیا سے لے کر امریکہ تک، حکومتیں اہم معدنیات کی پیداوار کی حمایت کر رہی ہیں، اس شعبے میں چین کے غلبے کو کم کرنے کی دوڑ جاری ہے''۔ انہوں نے کہا کہ اس عالمی دوڑ میں ہندوستان کی وسیع ارضیاتی دولت ملک کو اہم معدنیات کے میدان میں ایک بڑے کھلاڑی کے طور پر اجاگر کرتی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 7اگست (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 8 اگست کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1509۔ وجے نگر سلطنت کے شہنشاہ کے طور پر کرشن دیو رائے کی تاجپوشی ہوئی۔

1549۔ فرانس نے انگلینڈ کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

1763۔ کناڈا، پیرس سمجھوتے کی بنیاد پر فرانس کے قبضے سے آزاد ہوا۔

1864۔ جنیوا میں ریڈ کراس کا نفاذ عمل میں آیا۔

1899۔ اے ٹی مارشل نے ریفریجریٹر کا پیٹنٹ کرایا۔

1900۔ بوسٹن میں پہلے ڈیوس کپ سیریز کا آغاز ہوا۔

1915۔ جدید ہندی ادب کے اہم ستون بھیشم ساہنی کی پیدائش ہوئی۔

1942۔ انڈین نیشنل کانگریس نے بمبئی (ممبئی) سیشن میں ''ہندستان چھوڑو تحریک'' منظور کی

1945۔ سوویت یونین نے دوسری عالمی جنگ میں جاپان کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

1945۔ امریکی صدر ہیری ایس ٹرومین نے اقوام متحدہ چارٹر پر دستخط کئے۔

1967۔ آزادی کے بعد پہلی مرتبہ مرکزی حکومت کو لوک سبھا انتخابات میں شکست ہوئی۔

1967۔ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے گروپ کے قیام کے لئے انڈونیشیا، ملائیشیا، فلپائن، سنگاپور اور تھائی لینڈ کا اجلاس منعقد کیا گیا۔

1988۔ افغانستان میں نو سال کی جنگ کے بعد روسی فوج کی واپسی۔

1991۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے شمالی اور جنوبی کوریا کی رکنیت کو منظوری دی۔

1994۔ چین اور تائیوان کے عوامی نمائندگان نے تعاون کے معاہدے پر دستخط کئے۔

2004۔ اٹلی نے بوفورس دلالی معاملے میں کلیدی مجرم اوتاویا قوطروچی کو ہندوستان کے حوالے کرنے سے انکار کیا۔

2010۔ تبت کے گنسو صوبے میں تودے گرنے سے 100 لوگوں کی موت اور تقریباً 2000 لوگ لاپتہ ہوئے۔

2013۔ پاکستان کے کوئٹہ میں ہوئے خودکش حملے میں 28 افراد ہلاک ہوئے۔

ہندوستان اپنے کسانوں، مویشی پالنے والوں اور ماہی گیروں کے مفادات کے تئیں کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا: مودی

نئی دہلی، 7اگست (یواین آئی) امریکہ میں ہندوستان کے خلاف تجارتی کارروائی کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو واضح طور پر کہا کہ ہندوستان اپنے کسانوں، مویشی پالنے والوں اور ماہی گیروں کے مفادات کے تئیں کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ مسٹر مودی یہاں مشہور زرعی سائنسدان اور سبز انقلاب کے بانی آنجہانی ڈاکٹر ایم ایس سوامی ناتھن کی صد سالہ پیدائش کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ'' ہمارے لیے کسانوں کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے۔ ہندوستان اپنے کسانوں، مویشیوں پالنے والوں اور ماہی گیر بھائیوں اور بہنوں کے مفادات کے ساتھ کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا''۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں کی آمدنی بڑھانے، کاشتکاری پر اخراجات کم کرنے اور ان کی آمدنی کے نئے ذرائع پیدا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ مسٹر مودی کا یہ بیان ایسے وقت میں اور بھی اہم ہے، جب امریکہ نے ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے کے لئے بات چیت کے درمیان 25 فیصد کی شرح سے درآمدی ڈیوٹی لگانے کا اعلان کیا تھا، اس کے بعد ڈیوٹی بڑھا کر 50 فیصد کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ وزارت خارجہ پہلے ہی امریکی فیصلے کو غیر مناسب اور غیر معقول قرار دے چکا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان اپنے مفادات کا تحفظ کرے گا۔ ڈاکٹر سوامی ناتھن کی صد سالہ تقریبات کے موقع پر مسٹر مودی نے'' ڈاکٹر ایم ایس سوامی ناتھن انٹرنیشنل ایوارڈ فار فوڈ اینڈ پیس'' کے آغاز کا بھی اعلان کیا ہے۔ پہلا ایوارڈ نائجیریا کے ایک سائنسدان کو دیا گیا ہے۔ اپنشدوں کے ایک اقتباس کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ خوراک کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

ہنگامہ آرائی کے درمیان منی پور کے بجٹ سے متعلق تجویز لوک سبھا میں پاس

نئی دہلی، 7اگست (یواین آئی) لوک سبھا میں جمعرات کو اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کے ہنگامہ کے درمیان منی پور کے لئے 2025-26 کی بجٹ کی تجویز منظور کرلی گئی۔

وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے سال 2025-26 میں منی پور ریاست کی تخمینی وصولیوں اور اخراجات کی تفصیلات سے متعلق تجویز پیش کی اور کہا کہ یہ ایک بہت اہم تجویز ہے اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کو ہنگامہ کرنے کے بجائے اس پر بحث کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان اکثر منی پور کے بارے میں بیانات دیتے رہتے ہیں لیکن وہ اتنی اہم تجویز پر بحث نہ کر کے ہنگامہ کر رہے ہیں۔ محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ وہ منی پور کی بہتری کے لیے فنڈز کا التزام کر رہی ہیں۔ اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان منی پور کے بارے میں کوئی نہ کوئی مسئلہ اٹھاتے رہتے ہیں، وہ منی پور کے لیے فنڈز کا التزام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان منی پور کے بارے میں گھڑیالی آنسو بہاتے رہتے ہیں لیکن وہ اتنی اہم تجویز پر بحث نہیں کر رہے ہیں۔ اس کے بعد یہ تجویز صوتی ووٹ سے منظور کرلی گئی۔ اس سے قبل منی پور گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (ترمیمی) بل 2025 کو بھی ہنگامہ آرائی کے درمیان صوتی ووٹ سے منظور کیا گیا۔

اس بل کے بارے میں محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ اگرچہ اشیا اور خدمات ٹیکس سے متعلق چیزیں ریاست کا موضوع ہیں، لیکن وہاں صدر راج نافذ ہے، اس لیے اسے پارلیمنٹ میں لانا پڑ رہا ہے۔ اسے ابھی پاس کیا جانا ضروری ہے۔ اس کے بعد ہنگامہ آرائی کے درمیان ہی بل کو صوتی ووٹ سے منظور کرلیا گیا۔

گھانا میں ہیلی کاپٹر کے حادثے میں 2وزرا سمیت 8افراد ہلاک

اکارا، 7اگست (یو این آئی) گھانا کے وزرائے دفاع اور ماحولیات بدھ کو ایک ہیلی کاپٹر حادثے میں ہلاک ہو گئے، صدارتی دفتر نے اس حادثے کی تصدیق کی ہے، یہ اعلان اس وقت کیا گیا جب ملک کی مسلح افواج نے اطلاع دی کہ عملے کے 3 ارکان اور 5 مسافروں کو لے جانے والا ہیلی کاپٹر ریڈار سے غائب ہوگیا ہے۔ ڈان میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق مقامی ٹی وی چینل 'جوائے نیوز' نے حادثے کی جگہ کی موبائل فوٹیج نشر کی، جس میں گھنے جنگلات میں ملبے سے دھواں اٹھتا دکھائی دے رہا تھا۔ بعد ازاں معلوم ہوا کہ مرنے والوں میں وزیر دفاع ایڈورڈ اومانے بواما اور وزیر ماحولیات، سائنس و ٹیکنالوجی ابراہیم مرتضیٰ محمد شائل ہیں۔ ایڈورڈ بواما کو رواں سال کے اوائل میں صدر جان مہاما کے اقتدار سنبھالنے کے بعد وزیر دفاع مقرر کیا گیا تھا، جبکہ محمد مرتضیٰ وزارت ماحولیات، سائنس اور ٹیکنالوجی کا قلمدان سنبھالے ہوئے تھے۔ حکام کے مطابق، ہیلی کاپٹر میں سوار تمام افراد ہلاک ہوگئے، گھانا کے میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ ہیلی کاپٹر غیر قانونی کان کنی سے متعلق ایک تقریب کی جانب جا رہا تھا، جو مغربی افریقی ملک کے لیے ایک سنگین ماحولیاتی مسئلہ بن چکی ہے۔ صدر مہاما کے چیف آف اسٹاف جولیس دیبراہ نے بیان میں کہا کہ 'صدر اور حکومت اپنے ساتھیوں اور اُن سروس مینوں کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے، جنہوں نے ملک کی خدمت کے دوران جان دی'۔ ایڈورڈ بواما ایسے وقت میں گھانا کی وزارتِ دفاع کی سربراہی کر رہے تھے جب شمالی ہمسایہ ملک برکینا فاسو میں شدت پسندوں کی سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پڑوسی ممالک ٹوگو اور بینن کے برخلاف اگرچہ گھانا اب تک ساحل کے علاقوں سے پھیلنے والی شدت پسندی سے محفوظ رہا ہے لیکن مبصرین نے خبردار کیا ہے کہ برکینا فاسو سے ہتھیاروں کی اسمگلنگ اور شدت پسندوں کی سرحد پار نقل و حرکت کے خطرات بڑھ رہے ہیں، جو گھانا کو پناہ گاہ کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔

کینیڈا میں اسلام وفوبیا اور فلسطین مخالف نظریات میں اضافہ

اوٹاوا، 7اگست (یو این آئی) غزہ پر 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کے آغاز کے بعد سے کینیڈا بھر میں نفرت انگیز واقعات میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے اور کچھ علاقوں میں اسلاموفوبیا اور فلسطین مخالف نفرت انگیز جرائم میں 1800 فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔ نئی رپورٹ میں اس ضمن میں خبردار کیا گیا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق یارک یونیورسٹی کے اسلاموفوبیا ریسرچ ہب کی مصنفہ نادیہ حسن کی جانب سے 'دستاویزی شکل فلسطین استثنیٰ' کے عنوان سے جاری کی جانے والی اس رپورٹ میں گزشتہ 21 ماہ کے دوران اسلاموفوبیا، فلسطین مخالف نسل پرستی (اے آر) اور عرب مخالف نسل پرستی (اے اے آر) میں 'تیز اور خطرناک' اضافے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ حسن نے اوٹاوا میں ایک نیوز کانفرنس کے دوران کہا، "اکتوبر 2023 کے بعد، کینیڈا نے فلسطینی مخالف نسل پرستی، اسلاموفوبیا اور عرب مخالف نسل پرستی میں اضافہ دیکھا جو کینیڈین شہریوں کی زندگی اور کام کے بہت سے شعبوں کو متاثر کرتا ہے۔ 16 کینیڈین اداروں کے ساتھ مشاورت، عوامی اعداد و شمار اور میڈیا رپورٹس کی بنیاد پر رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ٹورنٹو پولیس سروسز نے 7اکتوبر اور 20 نومبر، 2023 کے درمیان فلسطینی مخالف اور اسلاموفوبیا نفرت انگیز جرائم میں سال بہ سال 1600 فیصد اضافہ دیکھا ہے۔ اعداد و شمار کینیڈا کے مطابق 2023 میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز جرائم میں 94 فیصد اضافہ ہوا جبکہ عربوں اور مغربی ایشیائی باشندوں کے خلاف نفرت پر مبنی جرائم میں 52 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ نیشنل کونسل آف کینیڈین مسلمانوں (این سی سی ایم) نے بتایا کہ 7اکتوبر کے بعد کے مہینے میں اسلاموفوبیا کے واقعات میں 1، 300 فیصد اضافہ ہوا، جو اس سال کے مقابلے میں 1، 800 فیصد تک بڑھ گیا۔ مسلم لیگل سپورٹ سینٹر (ایم ایل ایس سی) نے اکتوبر 2023 اور مارچ 2024 کے درمیان انسانی حقوق کی 474 شکایات درج کیں، جن میں 345 ایسے افراد کے معاملے بھی شامل ہیں جنہیں فلسطین کی حمایت کی وجہ سے ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا یا چھٹی پر بھیج دیا گیا۔ فلسطین کے لیگل سینٹر نے آٹھ ماہ کے دوران اے پی آر کیسز میں 600 فیصد اضافے کی اطلاع دی ہے۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ اس رپورٹ میں برادریوں کو درپیش مسائل کا صرف ایک حصہ شامل کیا گیا ہے، حسن نے کہا:" اس رپورٹ میں شامل معلومات ان تنظیموں کے ساتھ انٹرویوز، ان میں سے کچھ تنظیموں کے فراہم کردہ اعداد و شمار، عوامی طور پر دستیاب اعداد و شمار کے ساتھ ساتھ اکتوبر 2023 سے نومبر 2024 تک کی میڈیا رپورٹس پر مبنی ہیں۔ اسلاموفوبیا سے نمٹنے کے لیے کینیڈا کی خصوصی نمائندہ عامرہ ایلگاوابی نے خبردار کیا ہے کہ یہ نتائج فوری اقدامات کے متقاضی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم اسے کینیڈین شہریوں کی سنسرشپ اور خاموشی میں دیکھتے ہیں جو فلسطینیوں کے انسانی حقوق کا دفاع کرتے ہیں جس کے ان کے ذریعہ معاش اور ان کے مستقبل پر حقیقی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اس طرح کے واقعات کینیڈا بھر میں روزانہ رونما ہو رہے ہیں اور ان کا مقابلہ کرنے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا: "نائن الیون کے بعد بڑھنے والے پرانے واقعات واپس آ گئے ہیں، انتہائی دائیں بازو اور دیگر لوگوں کی طرف سے ان میں اضافہ کیا گیا ہے، اور ہماری برادریوں، خاص طور پر فلسطینی مسلم اور عرب-کینیڈین کو غیر انسانی بنانے کے لئے دوبارہ استعمال کیا جا رہا ہے۔

رپورٹ میں فلسطین مخالف نسل پرستی کی تعریف اپنانے، نفرت پر مبنی جرائم کا بہتر احتساب اور اسکولوں اور سرکاری اداروں کی جانب سے ان بڑھتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے طریقوں کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 'اس دستاویزی منصوبے سے آگے بڑھتے ہوئے، جو متاثرہ برادریوں کے زندگی کے تجربات کے کچھ خدوخال پیش کرتا ہے، جن تنظیموں سے ہم نے مشاورت کی، انہوں نے جامع، بین الشعبی اور انسانی حقوق پر مبنی پالیسی ردعمل اور بہترین طریقوں کی ترقی سے آگاہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا جو بہت سے لوگوں نے 'فلسطین استثنیٰ' کے طور پر حوالہ دیا ہے۔

حکومت جو فیصلہ کرے فوج اس پر عمل کرے: اسرائیلی وزیر دفاع

تل ابیب، 7اگست (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے کہا ہے کہ فوج کو غزہ میں حکومت کی جانب سے کیے جانے والے کسی بھی فیصلے پر عمل درآمد کرنا چاہیے کیونکہ محاصرے میں رکھے گئے علاقے پر مکمل قبضے کے امکان پر بڑھتے ہوئے اندرونی اختلافات کی اطلاعات ہیں۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی میں توسیع کے فیصلے کو حتمی شکل دینے کے لیے جمعرات کو اپنی سلامتی کابینہ کا اجلاس بلانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا ہے کہ حماس کو شکست دینا غزہ میں قید یرغمالیوں کی رہائی کے لیے پیشگی شرط ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اعلیٰ سکیورٹی حکام نے غزہ شہر جیسے گنجان آباد علاقوں اور پناہ گزین کیمپوں میں قتل عام میں اضافے کے خلاف خبردار کیا ہے، جہاں بہت سے یرغمالیوں کو رکھا گیا ہے۔ غزہ اور خان یونس سمیت شمالی اور جنوبی غزہ کے علاقوں میں بدھ کے روز جبری نقل مکانی کے نئے احکامات جاری کیے گئے ہیں، جہاں اسرائیلی فوجیوں نے کہا ہے کہ وہ "لڑائی کا دائرہ وسیع کرنے" کی تیاری کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق نیتن یاہو اور مسلح افواج کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایال ضمیر سمیت فوجی کمانڈروں کے درمیان اختلافات بڑھتے جا رہے ہیں، جنہوں نے مبینہ طور پر اس ہفتے ایک اجلاس میں متنبہ کیا تھا کہ مکمل قبضہ 'جال میں پھنس جائے گا۔' سرکاری نشریاتی ادارے کان کا کہنا ہے کہ ضمیر نے نیتن یاہو کے ساتھ تین گھنٹے تک جاری رہنے والی سکیورٹی میٹنگ کے دوران مخالفت کا اظہار کیا جبکہ چینل 12 کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے محاصرے کی حکمت عملی جیسے متبادل تجویز کیے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے حکومت کو مشورہ دینے میں ضمیر کے کردار کا اعتراف کیا لیکن احکامات پر عمل کرنے کے لئے فوج کی ذمہ داری کا اعادہ کیا:" ایک بار جب سیاسی حلقوں کی طرف سے فیصلے کیے جاتے ہیں تو، آئی ڈی ایف (فوج) عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ان پر عمل درآمد کرے گی۔ حزب اختلاف کے رہنما یائر لاپید نے کہا کہ انہوں نے نیتن یاہو پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ پر قبضہ نہ کریں۔ عملی طور پر، اخلاقی اور معاشی طور پر" . امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے جب منگل کے روز ممکنہ قبضے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ تفصیلات سے لاعلم ہیں لیکن انہوں نے مزید کہا:" یہ اسرائیل پر منحصر ہے۔ غزہ میں انسانی تباہی اور باقی یرغمالیوں کی قسمت پر گہری تشویش کے درمیان اسرائیل کی حکومت پر جنگ کے خاتمے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اکتوبر 2023 میں پکڑے گئے 251 یرغمالیوں میں سے 49 غزہ میں موجود ہیں جن میں سے 27 اسرائیلی فوج کے مطابق ہلاک ہو چکے ہیں۔ غزہ میں 20 لاکھ سے زائد افراد کو بھوک کا خطرہ لاحق ہونے کے بعد بین الاقوامی سطح پر تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت نے بدھ کے روز کہا ہے کہ غزہ کے صرف 1.5 فیصد کھیت وں کو نقصان نہیں پہنچا ہے اور ان تک رسائی ممکن نہیں ہے۔ ادارے کے ڈائریکٹر جنرل کیو ڈونگ یو نے کہا کہ غزہ اس وقت مکمل طور پر بھوک کے دہانے پر ہے، لوگ اس لیے بھوکے نہیں ہیں کہ خوراک دستیاب نہیں ہے، بلکہ اس لیے کہ رسائی بند ہے، مقامی زرعی خوراک کا نظام تباہ ہو چکا ہے اور کنبے اب سب سے بنیادی ضروریات سے بھی محروم ہیں۔

چین: زمین کھسکنے سے دوافراد کی موت، پانچ لاپتہ

گوانگوو، 7اگست (یو این آئی) جنوبی چین کے صوبہ گوانگ ڈونگ کی راجدھانی گوانگوو میں طوفانی بارشوں کے باعث مٹی کے تودے گرنے سے 14 افراد ملبے میں دب گئے۔ یہ حادثہ بدھ کی صبح اس وقت پیش آیا جب گوانگوو میں طوفانی بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ مقامی حکام نے بتایا کہ جمعرات کی صبح نو بجے تک امدادی کارکنوں نے ملبے سے نو افراد کو نکال لیا ہے جن میں سے دو افراد کی موت کی تصدیق ہو چکی ہے۔ جبکہ پانچ افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ تلاشی کارروائیاں جاری ہیں اور ملبے سے لاپتہ افراد کو نکالنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔

چین کے سنکیانگ میں سیاحتی مقام پر پُل ٹوٹنے سے 5افراد ہلاک

بیجنگ، 7اگست (یو این آئی) چین کے علاقے سنکیانگ میں سیاحتی مقام پر واقع پُل ٹوٹنے سے 5 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق کیبل ٹوٹنے کے بعد پُل ایک جانب جھک گیا تھا، پُل ٹوٹنے سے اس پر موجود 29 افراد نیچے گر گئے تھے۔ حادثے کے بعد سیاحتی مقام کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مقامی حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

فلپائن: ٹرک کے گڑھے میں گرنے سے 8افراد ہلاک، 15زخمی

منیلا، 7اگست (یو این آئی) جنوبی فلپائن کے صوبہ سلطان قدرت میں ایک منی ڈمپ ٹرک کے گڑھے میں گرنے سے 8 افراد ہلاک اور دیگر 15 زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ منگل کے روز مقامی وقت کے مطابق شام پانچ بج کر بیس منٹ پر پیش آیا، جب ٹرک لیبک قصبے میں ہائی وے پر ایک ڈھلان والے موڑ سے گزر رہا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ ٹرک کے بریکس فیل ہو گئے جس کے سبب وہ زیر تعمیر سڑک کے کنکریٹ ملبے سے ٹکرا گیا اور پھر گڑھے میں جا گرا۔ ایمرجنسی عملے نے زخمیوں کو مقامی اسپتال منتقل کیا جہاں آٹھ افراد کو مردہ قرار دیا گیا۔ فلپائن کے دیہی علاقوں میں افراد کی نقل و حمل کے لیے ڈمپ ٹرک کا استعمال ایک عام بات سمجھی جاتی ہے۔

حماس خفیہ نظام کے تحت غزہ میں سرکاری ملازمین کو تنخواہیں فراہم کرتی ہے

غزہ، 7اگست (یو این آئی) دو سالہ جنگ کے دوران مرکزی سیاسی لیڈرشپ کے شہید ہونے کے باوجود فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس غزہ میں بھرپور طریقے سے اسرائیل کے خلاف مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہے اور اپنے معاشی معاملات کو مشکل ترین حالات میں بھی خوش اسلوبی سے چلا رہی ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق طویل جنگ کے باوجود حماس سول سرونٹس کو خفیہ طریقے سے تنخواہیں جاری رکھے ہوئے ہیں اور دو سال کے دوران حماس نے 30 ہزار جنگجوؤں کو تنخواہوں کی مد میں 17 ملین ڈالر ادا کیے۔ بی بی سی نے غزہ کے 3 سول سرونٹس سے اس بات کی تصدیق کی کہ انہیں گزشتہ ہفتے کے دوران 300 ڈالر مہیا کیے گئے، یہ ان ہزاروں سول سرونٹس میں سے ہیں جو جنگ سے پہلے ملنے والی تنخواہ کا 20 فیصد ہر 10 ہفتے بعد وصول کر رہے ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق حماس غزہ میں سول سرونٹس کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے طویل عرصے سے عوام سے بھاری ٹیکسز وصول کر رہی تھی، اس کے علاوہ انہیں قطر سے بھی امداد مل رہی تھی۔ رپورٹ کے مطابق حماس کا ملٹری ونگ القسام بریگیڈ کی تنخواہوں کا ایک علیحدہ نظام ہے، اور حماس کو ایران کی جانب سے بڑی امداد ملتی ہے۔ مصر میں پابندی کا شکار اخوان المسلمون کے ایک سینئر رہنما کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ان کے بجٹ کا 10 فیصد حصہ حماس کے لیے مختص ہے۔ اسرائیل کی جانب سے غزہ کی تمام سرحدیں بند کیے جانے کی وجہ سے ہونے والی مہنگائی اور معمولی تنخواہیں ملنے کے باوجود حماس کے کارکنوں کے حوصلے بلند ہیں۔ صیہونی فورسز کی جانب سے امدادی سامان کی فراہمی بند ہونے کی وجہ سے غزہ میں شدید قحط سالی ہے اور ایک کلو آٹا 80 ڈالر میں فروخت ہو رہا ہے۔ گزشتہ روز مصری صدر عبدالفتح السیسی نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اسرائیل غزہ میں قحط سالی کو بطور جنگی ہتھیار استعمال کر رہا ہے جس کا مقصد فلسطینیوں کی جدوجہد کچلنا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق بینکنگ کا نظام نہ ہونے اور اسرائیلی فورسز کی جانب سے مسلسل حملوں کے باوجود حماس نے سول سرونٹس کو تنخواہوں کی فراہمی جاری رکھی ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق حماس کی جانب سے تنخواہوں کے لیے سول سرونٹس کو ان کے ذاتی موبائل پر یا پھر ان کے گھر والوں کے نمبر پر انکرپٹڈ میسج بھیجے جاتے ہیں جس میں بتایا جاتا ہے کہ فلاں مقام پر جا کر دوست کے ساتھ چائے پی لیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مخصوص مقام پر پہنچنے کے بعد سول سرونٹس کے پاس ایک بندہ آتا ہے جن میں زیادہ تر خواتین شامل ہوتی ہیں، جو ملازمین کو بند لفافے میں ان کی تنخواہ دیتی ہیں اور واپس چلی جاتی ہیں۔ بی بی سی کے مطابق حماس کی وزارت مذہبی امور کے ایک ملازم نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ہر بار جب بھی میں تنخواہ لینے کے لیے جاتا ہوں تو اپنی اہلیہ اور بچوں کو اللہ حافظ کہہ کر جاتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں شاید واپس نہ پہنچ سکوں۔ متعلقہ ملازم نے بتایا کہ متعدد بار سیلری کی تقسیم کے دوران اسرائیلی حملے ہو جاتے ہیں اور ایک مرتبہ تو میں غزہ میں تنخواہ لینے کے دوران اسرائیلی حملے سے بچ بھی چکا ہوں۔ حماس کے زیر انتظام غزہ میں چلنے والے اسکول کے ایک ٹیچر نے بتایا کہ اسے ایک ہزار شیکل (300 ڈالر) تنخواہ دی گئی جو کہ موجودہ حالات میں بہت کم ہے اور مجھے نہیں معلوم کہ میں اس کا کیا کروں گا۔ اسکول ٹیچر نے بتایا کہ اسرائیلی اقدامات کی وجہ سے میں امدادی سامان کی تقسیم کی جگہ جانے پر مجبور ہوں، کبھی تو گھر والوں کے لیے آٹا مل جاتا ہے اور کبھی خالی ہاتھ گھر لوٹتا ہوں۔ یاد رہے کہ رواں برس مارچ میں اسرائیل نے خان یونس میں النصر اسپتال پر فضائی حملے کے دوران اسماعیل برہوم کو قتل کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ اسرائیلی فورسز کا دعویٰ تھا کہ اسماعیل برہوم حماس کے ملٹری ونگ کو فنڈ فراہم کرنے میں ملوث تھا۔

ٹرمپ پوتن اور زیلنسکی سے ملنے کے لیے تیار ہیں: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 7اگست (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ روسی صدر پوتن اور یوکرینی صدر زیلنسکی سے ملنے کے لیے تیار ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ ٹرمپ، پوتن ممکنہ ملاقات سے متعلق آج اچھا دن رہا، آگے بہت کام کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ، پوتن ملاقات میں حائل بہت سی رکاوٹوں کو دور کرنا ہے۔

مصر میں دنیا کے سب سے بڑے میوزیم کا افتتاح نومبر میں کیا جائے گا

قاہرہ، 7اگست (یو این آئی) ایک بلین ڈالر کی خطیر رقم سے بنے والے دنیا کے سب سے بڑے میوزیم کا افتتاح مصر میں نومبر میں ہوگا۔ عرب میڈیا کے مطابق مصری حکام کا کہنا تھا کہ 50 ہیکٹر رقبے پر پھیلا میوزیم ایک پرانی تہذیب کی نمائندگی کرے گا، جس کو دیکھنے کے لیے دنیا بھر سے سیاح مصر آئیں گے۔ میوزیم کی تعمیر میں ایک بلین ڈالر کی لاگت آئی ہے، یہ میوزیم گیزا کے اہرام کے قریب تعمیر کیا گیا ہے، جس کا افتتاح یکم نومبر کو کر دیا جائے گا۔ اس عجائب گھر کو گرینڈ اجپشن میوزیم (جیم) کا نام دیا گیا ہے، جس میں فرعون طوطن خامن کے قیمتی خزانوں کے ہمراہ ایک لاکھ مختلف نوادرات شامل ہیں۔ مصری وزیر اعظم نے کابینہ کے اجلاس میں بتایا کہ مصری صدر عبدالفتح السیسی نے میوزیم کی افتتاحی تاریخ کی منظوری دے دی ہے۔

ٹرمپ درآمد شدہ سیمی کنڈکٹرز پر 100 فیصد ٹیرف لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں

واشنگٹن، 7اگست (یو این آئی/ژنہوا) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ 'امپورٹڈ سیمی کنڈکٹرز' پر 100 فیصد محصولات عائد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے بدھ کے روز وائٹ ہاؤس میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ''ہم چپس اور سیمی کنڈکٹرز پر تقریباً 100 فیصد ٹیرف عائد کریں گے، لیکن اگر آپ اسے امریکہ میں تیار کر رہے ہیں تو کوئی ٹیرف عائد نہیں ہوگا''۔ ایپل کے سی ای او ٹم کک سے ملاقات کرکے انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ ایپل امریکہ میں 100 بلین امریکی ڈالر کی اضافی سرمایہ کاری کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ ایک پریس ریلیز میں ایپل نے کہا ہے کہ امریکی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ ہے، جو آئندہ چار سالوں میں 600 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ جائے گا۔ ایپل نے ایک امریکی مینوفیکچرنگ پروگرام کا بھی اعلان کیا، جس کے ذریعے وہ امریکہ میں اپنی سرمایہ کاری میں اضافہ کرے گا اور عالمی کمپنیوں کو امریکہ میں مزید مینوفیکچرنگ کرنے کی ترغیب دے گا۔ مقامی میڈیا نے کل کہا کہ یہ ایپل کی جانب سے اپنی سپلائی اور جدید مینوفیکچرنگ کو امریکہ میں واپس لانے اور اپنے آئی فون پر ٹیرف سے بچنے کا وعدہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مئی میں امریکی صدر ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ وہ ایپل اور دیگر فون مینوفیکچررز کی امریکہ سے باہر تیار کردہ مصنوعات پر 25 فیصد ٹیرف عائد کر دیں گے۔

جو روسی تیل خریدے گا اس پر ثانوی پابندیاں لگیں گی: ٹرمپ

واشنگٹن، 7اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ان کی انتظامیہ ان ممالک پر "بہت زیادہ "ثانوی پابندیاں عائد کرے گی جو روسی تیل کی خریداری جاری رکھیں گے۔ ٹرمپ نے بدھ کے روز وائٹ ہاؤس میں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ چین ان ممالک میں شامل ہو سکتا ہے، جن کو نشانہ بنایا جائے گا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا بیجنگ کو بھی اسی طرح کے اقدامات کا سامنا کرنا پڑے گا، ٹرمپ نے چین کے ساتھ جاری تجارتی مذاکرات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ پیش رفت کر رہے ہیں۔ اس سے قبل صدر ٹرمپ نے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے جس کے جواب میں نئی دہلی کی جانب سے روسی خام تیل کی 'مسلسل فروخت اور منافع خوری' کے جواب میں ہندوستانی درآمدات پر اضافی 25 فیصد ٹیرف عائد کیا گیا تھا۔ اس حکم نامے میں وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کو روسی تیل درآمد کرنے والے کسی بھی دوسرے ملک کی نشاندہی کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ یہ اعلان ٹرمپ کے اس بیان کے ایک روز بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے ماسکو کے دورے کے بعد امریکہ مزید پابندیوں کے بارے میں یہ فیصلہ کرے گا۔

ٹرمپ نے پوتن سے ملاقات کا امکان ظاہر کیا

واشنگٹن، 7اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ یوکرین میں جنگ بندی کے حوالے سے جلد ہی روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کر سکتے ہیں، اس ملاقات کے بعد یوکرین اور روس کے درمیان جنگ ختم ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ مسٹر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے بدھ کو پوتن سے ملاقات کی تھی، مسٹر ٹرمپ نے اس ملاقات کو اہم قرار دیا۔ کریملن نے اسے ایک مفید گفتگو بھی قرار دیا۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز اوول دفتر میں جب ان سے مستقبل قریب میں ملاقات کے امکانات کے بارے میں پوچھا گیا تو امریکی صدر نے کہا کہ آج ہماری صدر (ولادیمیر) پوتن کے ساتھ کافی اچھی بات چیت ہوئی اور اس بات کا پورا امکان ہے کہ ہم اس مسئلے کو ختم کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ'' یہ ڈگر مشکل ہے، لیکن اس بات کا امکان ہے کہ بہت جلد ملاقات ہو جائے''۔ مسٹر ٹرمپ کا یہ تبصرہ ماسکو میں روسی صدر پوتن اور امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے درمیان ہوئی ملاقات کے بعد آیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اب تک کامیابی نہیں ملی ہے، انھوں نے معاہدے کے لیے ٹائم لائن پر تبصرہ کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ میں اس سے پہلے بھی مایوس ہو چکا ہوں''۔ قبل ازیں پوتن-وٹکوف ملاقات کے بعد مسٹر ٹرمپ نے ٹیلی فون پر یورپی رہنماؤں سے بات کی اور کہا کہ وہ جلد ہی روسی صدر پوتن سے ملنا چاہتے ہیں، ممکنہ طور پر اگلے ہفتے کے شروع میں اس کے بعد روسی رہنما اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ساتھ سہ فریقی بات چیت ہوگی۔ وائٹ ہاؤس کے دو اہلکاروں نے بتایا کہ مسٹر پوتن نے ماسکو میں وٹکوف کے ساتھ روسی رہنما کے آمنے سامنے ملاقات کے دوران مسٹر ٹرمپ سے ملاقات کی تجویز دی تھی، جس کے بعد امریکی صدر کے معاونین نے فوری طور پر ان ملاقاتوں کی منصوبہ بندی شروع کر دی، تاہم کسی مقام کا فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق کئی پہلوؤں پر بات ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے اعلیٰ رہنماؤں کے درمیان بات چیت اگلے ہفتے یا اگلے دو ہفتوں کے اندر ہو سکتی ہے۔

پاکستان، ماحولیاتی تبدیلیوں کے شدید نتائج کا سامنا کر رہا ہے

اسلام آباد، 7اگست (یو این آئی) پاکستان میں حالیہ ہفتوں کے دوران شدید بارشوں کے نتیجے میں آنے والے اور سینکڑوں اموات کا سبب بننے والے سیلابی ریلے ماحولیاتی بحران کی وجہ سے مزید سنگین شکل اختیار کر گئے ہیں۔ عالمی ماحولیاتی تبدیلیوں کی پیدا کردہ شدید قدرتی آفات کا جائزہ لینے والے سائنس دانوں پر مشتمل گروپ "ورلڈ ویدر ایٹریبیوشن "ڈبلیو ڈبلیو اے کی تحقیق کے مطابق، 24 جون سے 23 جولائی کے دوران پاکستان میں ہونے والی بارشیں ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے 10 سے 15 فیصد زیادہ شدید تھیں اور ان کے نتیجے میں شہری و دیہی علاقوں میں کئی عمارتیں منہدم ہو گئی ہیں۔ پاکستان حکومت کے مطابق، 26 جون سے اب تک سیلابوں، شدید بارشوں اور دیگر موسمی آفات کی وجہ سے کم از کم 300 افراد ہلاک ہو گئے ہیں اور 1600 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ شمالی پاکستان کے 50 سالہ تاجر 'ثاقب حسن' نے بتایا ہے کہ 22 جولائی کو آنے والے سیلاب نے ان کے گھر، ان کے 18 رشتہ داروں کے گھروں اور ان کے ڈیری فارم کو تباہ کر دیا ہے۔ ان کے فارم کے مویشی سیلابی ریلے میں بہہ گئے ہیں جس سے ان کے خاندان کو تقریباً 10 کروڑ روپے (360,000 ڈالر) کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ وہ، سرور آباد نامی ایک چھوٹے سے قصبے کے رہائشی ہیں اور قریبی مسجد سے آخری لمحات میں گھروں کو خالی کرنے اور محفوظ مقام پر جانے کا اعلان کیا گیا تھا۔ انہوں نے فون پر بات چیت میں کہا ہے کہ "ہم اب بے گھر ہیں۔ ہمارے گھر تباہ ہو چکے ہیں۔ حکومت نے ہمیں راشن کے لئے صرف 50,000 روپے (177 ڈالر) اور سات خیمے دیئے ہیں، جن میں ہم پچھلے دو ہفتوں سے رہ رہے ہیں"۔ اس تحقیقی ٹیم سے باہر اور اسلام آباد میں مقیم ماحولیاتی سائنسدان 'جیکب اسٹینر' نے کہا ہے کہ عالمی درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے شدید موسمی حالات کی رفتار اور شدت ماہرین کے اندازوں سے زیادہ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ " گذشتہ چند ہفتوں میں، ہم نہ صرف پاکستان بلکہ پورے جنوبی ایشیا میں ایسے واقعات کی کثرت پر حیران ہیں"۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ بہت سے واقعات جو ہم نے 2050 میں ہونے کی پیش گوئی کی تھی 2025 میں ہو رہے ہیں کیونکہ اس موسم گرما میں درجہ حرارت ایک بار پھر اوسط سے کہیں زیادہ رہا ہے "۔ شدید مون سون بارشوں نے گذشتہ چند مہینوں کے دوران جنوبی ایشیا اور خاص طور پر، ہمالیہ سلسلہ کوہ والے، پانچ ممالک میں کئی آفات کو جنم دیا ہے۔ جولائی میں، گلیشیئر جھیلوں میں طغیانی نے نیپال اور چین کو جوڑنے والا ایک اہم پل اور کئی ہائیڈرو پاور ڈیموں کو نقصان پہنچایا ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو اے کی بروز جمعرات جاری کردہ تحقیقی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں جن بارشوں کا ہم نے مشاہدہ کیا ہے وہ ظاہر کرتی ہیں کہ ماحولیاتی بحران سیلاب کو مزید خطرناک بنا رہا ہے۔ ماحولیاتی سائنسدانوں نے کہا ہے کہ زیادہ گرم ماحول میں نمی کی شرح بھی زیادہ ہوتی ہے اور یہ چیز بارشوں میں شدت پیدا کر سکتی ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو اے تحقیق رپورٹ کی مرکزی مصنفہ اور امپیریل کالج لندن کے سینٹر فار انوائرمنٹل پالیسی کی محقق مریم زکریا نے فوسل ایندھن سے قابل تجدید توانائی کی طرف تیز ترین منتقلی کی ضرورت کو اجاگر کیا اور کہا ہے کہ " گرمی کا ہر ڈیسی مل مون سون بارش کو شدید کر دے گا"۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ پاکستان ماحول کو گرم کرنے والی گیسوں کے محض ایک فیصد سے بھی کم کا ذمہ دار ہے لیکن اسے شدید موسمی حالات کی وجہ سے غیر متناسب نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ پاکستان نے 2022 میں سب سے تباہ کن مون سون کا سامنا کیا۔ اس سال کے سیلابی ریلوں نے 1,700 سے زائد افراد کی جان لے لی اور تقریباً 40 ارب ڈالر کا نقصان پہنچایا تھا۔ اقوام متحدہ کے مطابق، ماحولیاتی بحران کی وجہ سے ہونے والے نقصانات سے نمٹنے کے لیے قائم کردہ عالمی فنڈ یا ماحولیاتی تبدیلیوں سے مطابقت کے لیے قائم کردہ فنڈ، پاکستان جیسے ماحولیاتی تبدیلیوں کے شکار ممالک کی مدد کے لیے، درکار رقم سے بہت زیادہ کم ہے۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ عالمی فنڈ سالانہ ماحولیاتی تبدیلی سے متعلقہ اقتصادی نقصان کو پورا کرنے کے لیے درکار رقم کے محض ایک چھوٹے سے حصے کو پورا کرتا ہے۔ اسی طرح، اقوام متحدہ کی رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور یورپی ممالک جیسے ترقی یافتہ ممالک جو ماحول کو گرم کرنے والی گیسوں کے اخراج کے سب سے زیادہ ذمہ دار ہیں موافقت کی مالی معاونت میں درکار رقم سے کہیں کم فراہم کر رہے ہیں۔ یہ فنڈ، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں رہائش اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتے ہیں۔ ڈبلیو ڈبلیو اے رپورٹ کے مطابق، پاکستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی شہری آبادی کا ایک بڑا حصہ، عام طور پر سیلاب کا خطرہ محسوس کرنے والے علاقوں میں، ناپائیدار گھروں میں مقیم ہے۔ رپورٹ میں بتائی گئی 300 اموات میں سے نصف سے زیادہ مکانات گرنے سے واقع ہوئی ہیں۔ ڈبلیو ڈبلیو اے رپورٹ کی مصنفین میں شامل اور ریڈ کراس ریڈ کریسنٹ کلائمیٹ سینٹر کی رکن 'مایا والبرگ' نے ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ "پاکستان کی شہری آبادی کا نصف ایسی بستیوں میں مقیم ہے جن کی تعمیراتی ساخت سیلاب کے مقابل غیر پائیدار ہے یہی وجہ ہے کہ یہاں آنے والے سیلاب میں سب سے زیادہ جانی نقصان ہوتا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "سیلاب کے مقابل پائیدار مکانات کی تعمیر اور سیلاب زدہ علاقوں میں تعمیرات سے گریز کرنا شدید مون سون بارش کے اثرات کو کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے"۔

موبائل ڈیٹا کے بغیر روضہ شریفہ کا پرمٹ نسک ایپ سے حاصل کریں

مدینہ منورہ، 7اگست (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ نے موبائل ڈیٹا استعمال کیے بغیر نسک ایپ کے تمام فیچرز تک مکمل رسائی کو ممکن بنا دیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی ٹیلی کام آپریٹرز ایس ٹی سی، زین اور موبایلی کے تعاون سے اس سروس کا مقصد عازمین کے سفر کو آسان بنانا اور حج و عمرہ خدمات کے ڈیجیٹل تجربے کو بڑھانا ہے۔ رپورٹس کے مطابق وزارت کے ترجمان کا کہنا تھا کہ مملکت میں سم کارڈ استعمال کرنے والے شہری، رہائشی اور زائرین کسی ایکٹیو ڈیٹا پلان یا انٹرنیٹ کنکشن کے بغیر نسک ایپ کی تمام خدمات سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اس میں پرمٹ کا اجرا، ریزرویشن، اور ایپ کے ذریعے دیگر ڈیجیٹل سروسز تک رسائی شامل ہے۔ اب زائرین موبائل ڈیٹا استعمال کیے بغیر روضہ شریفہ مدینہ منورہ کے لیے پرمٹ، حرمین ہائی سپیڈ ٹرین کے ٹکٹ کی بکنگ، نسک میپ کے ساتھ نیویگیٹ، نسک اے آئی اسسٹنٹ کا استعمال، انکوائری یا رپورٹس جمع کرا سکتے ہیں۔ نسک کے سی ای او انجینئر احمد المیمان کا کہنا تھا کہ یہ تعاون عازمین اور زائرین کیلئے ڈیجیٹل تجربے کو بڑھانے کے لیے ایک اہم قدم ہے، جو انہیں حج، عمرے یا روضہ شریفہ کیلئے ان کے وزٹ میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا اس اقدام سے ضروری معلومات تک فوری رسائی ممکن ہوتی ہے، یہ اقدام کراوڈ مینجمنٹ کو بھی بہتر بناتا ہے، گمشدہ زائرین کی تعداد میں کمی کے ساتھ پرمٹ ویریفیکیشن پروسس کے عمل کو تیز کرتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق دنیا کے 100 سے زیادہ ملکوں میں نسک ایپ استعمال کی جاسکتی ہے۔ جس کے ذریعے 10 زبانوں میں سروسز سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ ایپ میں نئی خدمات بڑھادی گئی ہیں، ان میں 'نسک تسبیح، حصن المسلم، دعائیں اور اذکار، حرمین سے تلاوت، آگاہی کارڈز، مثالی تاریخی مقامات کی معلومات اور مختلف اہم مقامات کے نقشوں کے علاوہ پروموشنز اور پروگرامز کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔ یاد رہے کہ نسک ایپ کو 25 سرکاری اداروں سے جوڑ دیا گیا ہے جبکہ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کے ذریعے ایپ کو آپریٹ کیا جاتا ہے۔

آسنسول کارپوریشن کی جانب سے 675 ہونہار طلباء کو اعزاز

آسنسول: 7/اگست، (عوامی نیوز سروس): شہر میں تعلیم کے فروغ اور ہونہار طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے بدھ اور جمعرات کو آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے آسنسول کے رابندر بھون میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا اس پروگرام میں مدھیامک، ہائر سیکنڈری، سی بی ایس ای، سئی سی ایس بورڈ کے 10ویں اور 12ویں کلاس میں بہترین نمبر حاصل کرنے والے ٹاپر طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا جہاں شہر کے مختلف اسکولوں کے طلباء کو سرٹیفکیٹس، یادگاری مومنٹو اور ٹرافی دے کر ان کی خیر مقدم کی گئی۔ میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے مہمان خصوصی کے طور پر اسٹیج پر موجود تھے۔ ان کے ساتھ چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، میئر کونسل ممبر گرداس چٹرجی اور سبرت ادھیکاری، اسنسول کارہوریشن کے بڑے بابو پار لئے کمار مانجھی , روپا شری کلرک نمامی

مکھرجی سمیت کئی معززین نے اس تقریب میں شرکت کی۔ میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ آپ نے نہ صرف اپنے والدین اور اسکول بلکہ پورے شہر کا نام روشن کیا ہے میونسپل کارپوریشن مستقبل میں بھی ایسی تقریبات کا انعقاد کرتی رہے گی تا کہ تعلیم کو نئی بلندیوں تک پہنچایا جا سکے۔ چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے بھی طلباء کی محنت اور اساتذہ اور والدین کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جس ملک و قوم میں تعلیم کی قدر ہوتی ہے وہ ملک وقم ترقی کی منازل طئے کرتی ہے اس پروگرام میں 90% سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء کو خصوصی طور پر نوازا گیا۔ تقریباً تمام بڑے اسکولوں کے طلباء نے اس موقع پر شرکت کی جس سے پورے شہر میں تعلیمی جوش وخروش کا ماحول پیدا ہو گیا۔ کئی طلباء نے اسٹیج پر آ کر اپنی کامیابی کے سفر اور اپنی جدوجہد کو بیان کیا جس سے وہاں موجود دیگر طلباء اور والدین متاثر ہوئے ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن ہمیشہ تعلیمی میدان میں تعاون کرتی رہی ہے۔ مستقبل میں بھی اس طرح کی تقریبات بڑے پیمانے پر منعقد کی جائیں گی۔ پروگرام کا اختتام گروپ فوٹو سیشن اور شکریہ کے ساتھ ہوا۔ اس پروقار تقریب نے نہ صرف طلبہ کو نئی توانائی بخشی بلکہ پورے شہر میں تعلیم کی اہمیت کا پیغام بھی عام کیا۔

نابالغ بیٹی کی عصمت دری اور قتل کے جرم میں درندہ باپ کو سزائے موت

آسنسول: 7/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ہیراپور پولیس اسٹیشن کے احاطے میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر ہیراپور تھانہ انچارج کے علاوہ آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے تمام سینئر افسران اور پبلک پراسیکیوٹر سومناتھ چٹرجی شامل تھے انہوں نے آج آسنسول عدالت میں ایک شخص کو سنائی گئی سزائے موت کے بارے میں صحافیوں کو اہم معلومات دیں۔ واضح ہو کہ 12 مئی 2024 کو پچھم بردوان ضلع کے شہر اہن برن پور کے ہیراپور تھانے کے تحت نارسنگھ باندھ کے علاقے کاچو بگان علاقے میں ایک باپ پر اپنی نابالغ بیٹی کی عصمت دری اور گلا دبانے کا الزام لگایا گیا تھا کیس 14 مئی 2024 کو رجسٹر ہوا تھا اس واقعہ میں ملزم باپ کو دو دن قبل آسنسول کی عدالت نے مجرم قرار دیا تھا آج آسنسول عدالت کے جج سوپرنا بمرو پادھیائے نے باپ کو موت کی سزا سنائی اس حوالے سے حکومتی جانب کے وکیل سومناتھ چٹرجی نے صحافیوں کو بتایا گیا کہ 12 مئی 2024 کی رات اس شخص نے اپنی بیٹی کو زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا صبح جب لڑکی کی ماں نے دیکھا کہ اس کی بیٹی کا جسم گرمی کے موسم میں سر سے پاؤں تک چادر سے ڈھکا ہوا ہے تو اسے کچھ شک ہوا جب اس نے چادر ہٹائی تو دیکھا کہ اس کی بیٹی کے ناک اور کانوں سے خون بہہ رہا ہیوہ چیخنے لگی اور اس نے اپنے پڑوسیوں کو بھی اس کی اطلاع دی لیکن حیران کن بات یہ تھی کہ لڑکی کے درندہ صفت والد کے چہرے پر پریشانی کے آثار نہیں تھے وہ اپنی بیوی کو ہسپتال نہیں لے جانے کو کہہ رہا تھا وہ اسے پولیس کے پاس جانے سے بھی روک رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ اس سے خاندان کی بدنامی ہوگی ملزم خود ٹوٹو ڈرائیور تھا مگر وہ ٹوٹو نہیں نکالا تو لیکن ملزم کی بیوی نے ان کی ایک نہ سنی اور وہ اپنی بیٹی کو کرائے پر ٹوٹو کر کے ہسپتال لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے بیٹی کو مردہ قرار دے دیا۔ حکومتی وکیل نے کہا کہ اس کیس میں کل 16 لوگوں کی گواہی سنی گئی اور کیس کو شواہد کی بنیاد پر اپنے انجام تک پہنچایا گیا حکومتی وکیل نے کہا کہ عدالت میں کچھ ایسے شواہد پیش کیے گئے جن کی بنیاد پر نابالغ لڑکی کے والد کو سزائے موت سنائی گئی 16 مہینے میں ٹرائل مکمل کیا گیا۔ اسے موت کی سزا سنائی گئی جس رسی سے اس شخص نے اپنی بیٹی کا گلا گھونٹ دیا تھا وہ برآمد ہوئی اور لڑکی کے گلے میں رسی کے نشانات اور رسی پر لڑکی کی کھال کے نشانات کا موازنہ کیا گیا اور ثابت ہوا کہ اس شخص نے اپنی بیٹی کا گلا دبا کر اسی رسی سے مارا تھا سزائے موت سناتے ہوئے جج نے کہا کہ کسی بھی بیٹی کے لیے اس کے باپ کا سایہ دنیا کی سب سے محفوظ جگہ ہوتی ہے لیکن جب باپ ہی سے ایسا گھناؤنا فعل سرزد ہو جائے تو پھر سزائے موت کے علاوہ کوئی اور سزا نہیں دی جا سکتی انہوں نے اس معاملے میں پولیس حکام اور تفتیشی افسر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جلد بازی کی وجہ سے کیس مکمل ہو کر انجام پایا باپ کی گھناونی حرکت سے باپ کو سزائے موت دی جا سکتی ہے کیونکہ مجرم باپ نے لاش کو غائب کرنے کا فیصلہ کیا تھا پولیس حکام نے کہا کہ پورے مغربی بردوان ضلع میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی شخص کو سزائے موت دی گئی ہے اس پریس کانفرنس کے موقعے پر ہیراپور پولیس کے ڈی سی پی سندیپ کارا، پی پی سومناتھ چٹوراج، ودیگر پولیس افسران موجود تھے۔

زمین کے بدلے نوکری کا مطالبہ کرتے ہوئے خودسوزی کی کوشش

آسنسول: 7/اگست، (عوامی نیوز سروس): آٹھ سال پہلیکو ئلے کی کان کنی کے لیے داما گوڈیا موضع کے بھانوڈا کے رہنے والے سوشانت کپوڈی اور بھولا ناتھ گورائی کی زمین حاصل کی تھی ساتھ ہی انہیں زمین کے بدلے ملازمتیں دینے کا تحریری معاہدہ بھی کیا گیا لیکن آٹھ سال گزرنے کے باوجود انتظامیہ ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کر رہی ہے دونوں نے انتظامیہ کی پالیسیوں سے تنگ آ کر مارگیج آفس میں شکایت درج کرائی کچی ایریا کے مہا چمپک، ششی بھوشن کمار سوشانت کپوڈی نے دفتر میں اپنے جسم پر پٹرول چھڑک کر خودکشی کرنے کی کوشش کی اس واقعہ سے ایریا آفس میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہوگیا۔ واقعہ کے بعد پریا بارات کی جنرل منیجر سمیت تمام افسران دفتر میں موجود تھے اس نے اپنے پورے جسم پر پیٹرول انڈیل دیا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اے سی پی جاوید حسین، کلٹی تھانہ انچارج کرشنو دت، براکر پھانڑی انچارج سوکانت واس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے انہوں نے جنرل منیجر سے بات کی خودسوزی کے معاملے پر سوشانت کپور نے کہا کہ اس دنیا میں ان کا کوئی نہیں ہے یہ واقعہ سال 2019 میں پیش آیا تھا چار دن پہلے کے واقعہ کے بعد بھی انتظامیہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر دو ماہ تک معاملے کو ٹال رہی ہیکان میں بغیر کسی رکاوٹ کے پیداوار جاری ہے اور اب تک ایک لاکھ ساٹھ ہزار ٹن کوئلہ پیدا ہو چکا ہیا یک لاکھ بیس ہزار ٹن کوئلہ بھیج کر فروخت کیا جاچکا ہے لیکن انتظامیہ ان کے تقرر نامہ کو حتمی شکل نہیں دے رہی ہے۔ بھونیالہ کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ جب تک تقرری کا لیٹر نہیں دیا جاتا احتجاج جاری رہے گا جنرل منیجر ششی بھوشن کمار نے کہا کہ دو لوگوں کی فائل کی تمام تیاریاں ہو چکی ہیں بس چند غلطیاں ہیں جن کو دور کر کے دو تین دن میں ان کا تقرر کر دیا جائے گا۔ ایچ این ایس کے علاقہ سکریٹری سبھاشیش مکھرجی نے واقعہ کی مذمت کی اور انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا دیر رات تک جاری رہنے والی میٹنگ میں انتظامیہ نے تحریری طور پر بتایا کہ سوشانت کملیش کو اگلے 8 اگست کو تقرری کا خط دیا جائے گا۔ بھولا ناتھ گورائی کی تقرری 14 اگست کو ہوگی۔ جبکہ اتم ماجی اور دولال منڈل کی اراضی کا رجسٹریشن کمپنی کے ذریعہ 18 اگست کو کیا جائے گا اور باقی ماندہ لوگوں کی اراضی کا اندراج 30 دن کے اندر کیا جائے گا۔ اطلاع کے مطابق خودکشی کرنے والا وہ صرف ماچس کی سٹک روشن کرنے دیر تھا۔ اسی لمحے سب نے جا کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اگر اسے نہ روکا جاتا تو وہ آگ لگنے سے مر سکتا تھا۔ پیٹرول چھڑکنے سے پیٹرول اس کے اندر حصے میں داخل ہوگیا۔ اس کی اطلاع علاقے کی میڈیکل ٹیم کو دی گئی بی سی سی ایل کے ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کیا اور طبی امداد فراہم کی۔

قاضی نذرالاسلام ہوائی اڈے سے وارانسی کیلئے اکتوبر سے پرواز شروع ہونے کا امکان

آسنسول: 7/اگست، (عوامی نیوز سروس): انڈال میں واقع قاضی نذرالاسلام ہوائی اڈے نے اپنی خدمات میں ایک اور سنگ میل کا اضافہ کیا ہے اب جنوبی بنگال، مہادیو کا شہر کاشی ہوائی راستے میں شامل ہونے جا رہا ہے زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق ہوائی اڈے کی اتھارٹی نے کہا کہ وارانسی کے لیے پروازیں اکتوبر سے انڈال کے قاضی نذر الاسلام ہوائی اڈے سے شروع ہوسکتی ہیں۔ تاہم، ابھی تک یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ انڈال قاضی نذرالاسلام ہوائی اڈے سے وارانسی کے لیے ہفتے میں کتنے دن اور کتنی فریکوئنسی فلائٹ سروس دستیاب ہوگی ذرائع کے مطابق انڈال سے لکھنؤ اور جے پور کے لیے پروازیں شروع کرنے کا زور ہے۔ انڈال ہوائی اڈے نے پہلے ہی نیل گیری اور کاکھیا مندر کو صنعتی علاقے سے جوڑا ہے انڈال سے بھونیشور اور گوہاٹی کے لیے فضائی سروس شروع ہوگئی ہے۔ اب انڈال سے کاشی وشوناتھ مندر صرف چند گھنٹوں میں پہنچا جا سکتا ہے انڈال کے قاضی نذرال اسلام ہوائی اڈہ اس وقت کئی ہندوستانی شہروں کے لیے براہ راست پروازیں چلاتا ہے۔ ان شہروں میں بنگلورو، بھونیشور، چنئی، دہلی، گوہاٹی، حیدرآباد اور ممبئی شامل ہیں۔ یہ پروازیں عام طور پر AirlinesIndigo کے ذریعے چلائی جاتی ہیں۔ انڈال ایرپورٹ پر منعقدہ ایک اہم کوآرڈینیشن میٹنگ میں انفراسٹرکچر اور خدمات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا اطلاع کے مطابق اس میٹنگ کی صدارت

اسنسول کے ممبر پارلیمنٹ شتروگھن سنہا نے کی۔ جس میں ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بلم اور ایرپورٹ ڈائرکٹر کیلاش منڈل بھی موجود تھے۔ اجلاس میں ایئرپورٹ کے سیکیورٹی انتظامات پر خصوصی توجہ دی گئی احمد آباد میں حالیہ طیارہ حادثہ کا معاملہ بھی اٹھایا گیا اور انڈال میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا ایم پی کو پتہ چلا کہ ہوائی اڈے پر کوئی ایمبولینس نہیں ہے، جس کے بعد انہوں نے مسافروں کی حفاظت کے لیے اپنے ایم پی فنڈ سے ایمبولینس کی ادائیگی کا فیصلہ کیا۔ اس کے علاوہ ہوائی اڈے کے باہر مسافروں اور ان کے ساتھیوں کے لیے بیت الخلا بنانے پر بھی زور دیا گیا ہے ملاقات میں ہوائی اڈے کے بنیادی ڈھانچے اور ماحول دوست صنعتوں کے فروغ پر بات چیت ہوئی ایک معاہدہ طے پایا۔ ایم پی شتروگھن سنہا نے انڈال سے نئی دہلی کے لیے مزید پروازوں کا مطالبہ کیا انڈال کو لکھنؤ اور جے پور سے جوڑنے والی نئی خدمات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس پر بھی بات چیت ہوئی کہ ایئر انڈیا اور ایئر ایشیا جیسی کمپنیوں کی خدمات آنڈال ہوائی اڈے سے کیسے شروع کی جا سکتی ہیں۔ میٹنگ کے بعد صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے شتروگھن سنہا نے کہا کہ وہ اپنے ایم پی فنڈ سے قاضی نذرلاسلام ایئرپورٹ کو ایمبولینس دیں گے کئی نئی فضائی خدمات شروع کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا چٹرجی نے انڈال کو بین الاقوامی ہوائی اڈہ بنانے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

تبدیل شدہ سائلنسر کے خلاف پولس کی بائیک ضبطی اور بھاری جرمانہ

آسنسول: 7/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر بائیک پر گولی جیسے پٹاخے کی آواز سے پریشان، ٹریفک پولیس کی بڑی کارروائی بائیک ضبط، بھاری جرمانے، نوجوانوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آسنسول شہر کی سڑکوں پر تیز دھڑکنوں کی آوازیں اب صرف پٹاخوں تک محدود نہیں ہیں ان دنوں بلٹ اور دیگر موٹر سائیکلوں پر لگائے جانے والے غیر قانونی موڈیفائیڈ سائلنسر نے لوگوں کے سکون کو درہم برہم کر دیا ہے لیکن اب ٹریفک پولیس نے ان شور مچانے والی موٹر سائیکلوں کے خلاف محاذ کھول دیا ہے آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے تحت محکمہ ٹریفک نے ایک خصوصی مہم چلائی اور درجنوں بائیک کو ضبط کیا اور کئی بائیک سواروں پر بھاری جرمانہ عائد کیا ٹریفک پولیس نے آسنسول کے مصروف ترین علاقوں میں سے ایک ڈی ایم موڑ پر ایک مہم چلائی پولیس نے ان بائیکس کو نشانہ بنایا جن میں تبدیل شدہ سائلنسر تھے جو پٹاخوں کی طرح اونچی آوازیں نکال رہے تھے فائرنگ جیسی اوازیں نکل رہی تھی یہ سائلنسر نہ صرف صوتی آلودگی کا باعث بن رہے تھے بلکہ بوڑھوں، بچوں اور پیدل چلنے والوں کو بھی شدید پریشانی کا باعث بن رہے تھے بہت سے لوگ اس اچانک تیز آواز سے خوفزدہ بھی ہوجاتے ہیں جس سے حادثات کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ گولی جیسی اواز والی بائیک پر پولیس کی سختی سے نوجوانوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ اس مہم نے ان نوجوانوں میں ہلچل مچا دی ہے جو بائیک چلانے کو شوق کے ساتھ ساتھ اسٹائل کا حصہ بھی سمجھتے ہیں اور سائلنسر بدل کر گاڑی کی آواز کو تیز کرتے ہیں پولیس نے واضح کیا ہے کہ اس قسم کا شوق نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ دوسروں کے لیے بھی خطرہ ہیولیس کا کہنا ہے کہ سائلنسر میں کوئی تکنیکی تبدیلی موٹر وہیکل ایکٹ کی خلاف ورزی ہے، اور چالان اور موٹر سائیکل کو ضبط کرنے کا باعث بن سکتی ہے گولیوں جیسی موٹر سائیکلوں کو ضبط کر لیا گیا اور جرمانے عائد کیے گئے۔ مہم کے دوران درجنوں موٹر سائیکلیں ضبط کی گئیں جن پر سائلنسر پر پابندی عائد تھی۔ کئی موٹر سائیکل سواروں کو موقع پر ہی 2000 سے 5000 روپے تک جرمانہ کیا گیا بعض معاملات میں پولیس نے موٹر سائیکل مالکان کو عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت بھی کی ہے۔ ٹریفک پولیس کے سینئر حکام کا کہنا تھا کہ یہ مہم صرف ایک دن کے لیے نہیں ہے بلکہ اسے مختلف علاقوں میں باقاعدگی سے چلایا جائے گا آنے والے دنوں میں اسکولوں، کالجوں اور بازاروں جیسے حساس علاقوں میں خصوصی نگرانی رکھی جائے گی بلٹ بائیک پر پٹاخوں سے عوام کو ریلیف، شہری حمایت میں سامنے آ گئے۔ مقامی لوگوں نے پولیس کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے آسنسول کے تاجروں، آٹو ڈرائیوروں اور راہگیروں نے کہا کہ اس طرح کے شور مچانے والے سائلنسر سے روزمرہ کی زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ اچانک تیز آواز سے چھوٹے بچوں اور بوڑھوں کی صحت بھی متاثر ہو رہی تھی ایک مقامی شہری نے بتایا کہ "شام کے وقت کچھ نوجوانوں نے جان بوجھ کر ایسا شور مچایا جس سے لوگ خوفزدہ ہو گئے۔ ٹریفک پولیس کا یہ قدم قابل ستائش ہے۔ آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ نے واضح کیا ہے کہ تبدیل شدہ سائلنسروں کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی اپنائی جائے گی اگر کوئی شخص بار بار ایسی سرگرمیوں میں پکڑا جائے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جا سکتی ہے جس میں جیل تک کی سزا بھی شامل ہے۔ پولیس انتظامیہ نے موٹر سائیکل سواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین پر عمل کریں اور بغیر اجازت گاڑی کے سائلنسر یا کسی دوسرے تکنیکی ڈھانچے میں کوئی تبدیلی نہ کریں۔ اسنسول میں ٹریفک پولیس کی اس مہم سے شور سے پریشان لوگوں کو راحت ملی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تفریح کے لیے قانون توڑنے والے نوجوانوں کے لیے یہ واضح پیغام ہے کہ کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہیبائیکس میں موڈیفائیڈ سائلنسر لگانا صرف اسٹائل کی بات نہیں بلکہ قانونی جرم بھی ہے جسے اب برداشت نہیں کیا جائے گا یہ مہم مزید جاری رہے گی اور توقع ہے کہ ٹریفک پولیس کی سختی سے آسنسول کی سڑکوں پر دوبارہ امن وامان بحال ہوجائے گا۔

☆

سینٹرم مال علاقے میں ماحول کو سازگار رکھنے کیلئے پولس کا سخت اقدام

آسنسول: 7/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت شرشتی نگر میں واقع سینٹرم مال میں مار پیٹ کے حالیہ واقعے نے امن و امان پر سوالات کھڑے کردیئے ہیں۔ دو دن پہلے کچھ سماج دشمن عناصر نے اس مال میں گاہکوں پر حملہ کیا تھا جس کی وجہ سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہو گیا۔ یہ پورا واقعہ مال کے سی سی ٹی وی میں قید ہوگیا جس کے بعد پولیس حرکت میں آئی پولیس نے واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے۔ پولیس نے شہر کے سینٹرم مال میں مہم چلائی اور متعدد نشہ کرنے والوں کو پکڑ لیا کارروائی تیز کردی گئی ہے سینٹرل مال اور اس کے اطراف کے علاقوں میں اب مسلسل گشت بڑھا دی گئی ہے تا کہ ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں شام پولیس نے مال کے آس پاس کے علاقے میں سرگرم سماج دشمن عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کے لیے خصوصی مہم شروع کی۔ مہم کے دوران پولیس کو اطلاع ملی کہ کچھ لوگ علاقے میں منشیات کا استعمال کر رہے ہیں اور مجرمانہ سرگرمیوں کو فروغ دے رہے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر جب پولیس نے علاقے میں تلاشی مہم چلائی تو کئی لوگ گانجے کے ساتھ اور نشے کی حالت میں پکڑے گئے۔ کنیاپور پھانڑی انچارج کی قیادت میں چلائی گئی اس مہم کے دوران گرفتار ہونے والے افراد سے پوچھ گچھ کی گئی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ ان سرگرمیوں کے پیچھے اور کون ملوث ہو سکتا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ پچھلے کچھ عرصے سے سینٹرل مال کے علاقے میں سماج دشمن سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ شام ہوتے ہی کچھ نوجوان مال کے آس پاس بیٹھ کر نشہ کرتے تھے جس کی وجہ سے عام لوگ بالخصوص خواتین اور بچے بے چینی محسوس کرتے تھے۔ تاہم اس واقعے کے بعد پولیس کی جانب سے کی گئی سخت کارروائی سے عام لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر پولیس کی نگرانی اسی طرح جاری رہے تو علاقے کی سکیورٹی کا نظام بہتر ہو سکتا ہے۔ سینٹرل مال علاقہ اور اس کے گردونواح میں پولیس کا مسلسل گشت جاری ہے جس کی وجہ سے سماج دشمن عناصر میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ بہت سے لوگ جو کھلے عام بیٹھ کر نشہ کرتے تھے اب علاقے سے غائب ہو چکے ہیں۔ پولیس کی اس کارروائی سے واضح پیغام گیا ہے کہ کسی بھی قسم کی سماج دشمن سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ پولیس نے یہ بھی عندیہ دیا ہے کہ آنے والے دنوں میں اس طرح کے مزید سرچ آپریشن کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مالز اور عوامی مقامات کے ارد گرد سی سی ٹی وی کی نگرانی کو مضبوط کیا جائے گا تا کہ کسی بھی سرگرمی پر فوری کارروائی کی جا سکے۔

ترنمول کی ووٹ تحفظ مہم پروگرام کی خصوصی میٹنگ

آسنسول: 7/اگست، (عوامی نیوز سروس): ترنمول کانگریس کی نئی ووٹ تحفظ مہم مغربی بردوان ضلع ترنمول کانگریس کی قیادت نے فرضی یا بھوت ووٹروں کی شناخت یا پکڑنے کے لیے 'بنگالر بوتو رکھشا ابھیان ' شروع کیا ہے۔ اس پروگرام میں ترنمول لیڈر اور کارکن بوتھ پر جا کر ووٹر لسٹ کی تصدیق کریں گے اور ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں کو عام لوگوں کے سامنے پیش کریں گے۔ اسی طرح بدھ کی دوپہر سلان پور بلاک کے ورکرز فورم میں سلان پور بلاک کے تمام بی اے کے ساتھ ایک مباحثہ میٹنگ بلائی گئی جس میں مغربی بردوان ریاست ترنمول کانگریس کے سکریٹری شیوداسن داشو نے بطور مرکزی مقرر موجود تھے اس دن انہوں نے تمام بی ایل اے کو 2026 کے اسمبلی انتخابات کے بارے میں آگاہ کیا عوام کے سامنے صاف ستھری ووٹر لسٹ پیش کرنا اب ترنمول کانگریس کا اہم پروگرام ہے پارٹی لیڈر ممتا بنرجی پہلے ہی ووٹر لسٹ میں دھاندلی کے الزامات لگا چکی ہیں۔ مبینہ طور پر بی جے پی دیگر ریاستوں کے باشندوں کو بنگال کے ووٹر کے طور پر شامل کر رہی ہے۔ پارٹی لیڈر نے پہلے ہی پارٹی کارکنوں کو اس بارے میں چوکس رہنے کی ہدایت کی ہے۔ ووٹر لسٹ کو محفوظ رکھنے کے لیے یہ 'بنگالر بھوت رکھشا' پروگرام پورے ضلع میں شروع کیا گیا ہیس دن سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے صدر محمد ارمان نے کہا کہ ہمارے لیڈر نے ووٹ بچاؤ پروگرام لیا ہے۔ بوتھ پر مبنی ووٹر لسٹ تصدیق کمیٹی کے ذریعے جعلی اور باہر کے ووٹروں کو فہرست سے خارج کرنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ سلان پور بلاک میں ہر بوتھ کے بی ایل اے کے ساتھ یہ میٹنگ ہوئی۔ پارٹی نے ہر بوتھ پر بی ایل اے (بوتھ لیول ایجنٹس) کی تقرری کا عمل مکمل کر لیا ہے۔ اگر ووٹنگ درست ہے تو یہ جمہوریت کی حقیقی عکاسی ہوگی۔ اس معاملے میں ہم نے دیکھا ہے کہ ووٹر لسٹ میں تضادات ہیں اور اس سے جمہوریت کو بار بار دھچکا لگا ہے۔ اس لیے ہماری لیڈر ممتا بنرجی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر بوتھ پر ووٹر لسٹ کی پہلے سے تصدیق کر لینی چاہیے۔ ووٹر لسٹ کی درست نگرانی کی جائے گی۔ اگر کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو بی ایل اے کی بنیادی ذمہ داری یہ ہوگی کہ وہ اس نام کو ووٹر لسٹ سے نکالے اور نئے ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرے۔ ان تمام لوگوں کے علاوہ محمد ارمان، سلان پور بلاک ترنمول کے نائب صدر بھولا سنگھ، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاش پتی منڈل، دیبوداس چٹرجی، منوج تیواری، ششی پانڈے، مہیلا ترنمول لیڈر اپرنا رائے اور دیگر کئی لوگ اس دن موجود تھے۔

درگاپور میں آٹو، منی بس کی ہڑتال جاری، انتظامیہ سے ملاقات بے نتیجہ

آسنسول: 7/اگست، (عوامی نیوز سروس): درگاپور اسٹیل سٹی میں آٹو اور منی بس ڈرائیوروں کی ہڑتال تیسرے دن بھی جاری رہی جس کی وجہ سے شہر کی زندگی مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے ٹرانسپورٹ سروس بند ہونے سے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے بس اسٹینڈ پر صرف خالی آٹو اور منی بسیں کھڑی ہیں نہ کوئی مسافر ہے اور نہ ہی کوئی ڈرائیور منی بس مالکان نے غیر قانونی طور پر چلنے والے ٹوٹوس کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے یہ ہڑتال شروع کی ہے۔ ہڑتال تیسرے دن بھی جاری رہی، جس کی وجہ سے ناراض کانگریسی کارکنوں نے ایس ڈی او آفس کے سامنے مظاہرہ کیا، جس کی پولیس کے ساتھ جھڑپ بھی ہوئی۔ اس کے بعد صورتحال کو سنبھالنے کے لیے انتظامی اجلاس بلایا گیا۔ اجلاس میں محکمہ جاتی منتظم، ٹرانسپورٹ ڈائریکٹر اور ٹریفک پولیس حکام نے دونوں اطراف کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کی۔ تاہم یہ ملاقات بھی بے نتیجہ رہی۔ اطلاع کے مطابق منی بس ایسوسی ایشن کے آلوک چٹوپادھیائے نے میٹنگ کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ صرف یقین دہانیاں کر رہی ہے لیکن کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کر رہی ہے۔

اے آئی ایف ایف کے فٹبال کلینڈر میں آئی ایس ایل کی کوئی نشاندہی نہیں

اس سال آئی ایس ایل کھیلے جانے کی امید نہیں، کئی کلبوں نے کھلاڑیوں کی تنخواہیں روک دیں

کولکاتا، 7/اگست: بنگلورو ایف سی آئی ایس ایل کی وہ پہلی ٹیم ہے جس نے آئی ایس ایل کے انعقاد کے سلسلے میں آنا کانی اور شکوک و شبہات کو دیکھتے ہوئے اپنے کھلاڑیوں کی تنخواہ روک دی ہے جب آئی ایس ایل ہی نہیں ہوگا تو ان کھلاڑیوں کو بیٹھے بٹھائے پیسے کیوں دیئے جائیں۔ دراصل آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے ساتھ آئی ایس ایل کے آرگنائزروں نے 13 برسوں کا معاہدہ کیا تھا جو 2025 میں ختم ہوتا ہے اور اس معاہدے کے اختتام سے قبل تک آرگنائزروں نے مزید اس معاہدے میں توسیع کرنے کی کوئی بات نہیں کی، ویسے بھی آئی ایس ایل کی زبردست کامیابی نے آرگنائزروں نے ہر سال کروڑوں کروڑ کا فائدہ پہنچایا اور اس کی امید فیڈریشن کو نہیں تھی کہ یہ ٹورنامنٹ جو ملک کا ٹاپ ٹائر ٹورنامنٹ کہلا رہا ہے وہ اس قدر کامیاب ہوگا کہ ہر میچ میں ہر ریاست میں اسٹیڈیم لوگوں سے کھچا کھچ بھرا نظر آئے اور آرگنائزرس اطمینان قلب کے ساتھ اس گیٹ منی، ٹیلی کاسٹنگ، حقوق اور اشتہارات سے کروڑوں کمائیں اور فیڈریشن کو صرف وہی معاہدے کی رقم ملے اور موجودہ صدر فیڈریشن کلیان چوبے کم از کم یہ برداشت نہیں کرسکتے تھے کہ فیڈریشن ترقی نہ کرے اور غیر متعلقہ لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں، لہذا 2024-2025 کا سیزن ختم ہوتے ہی پہلے سے تیار منصوبے کے تحت 2025-2026 کا فٹبال کلینڈر شائع کردیا گیا جس میں کہیں بھی آئی ایس ایل کا ذکر نہیں تھا اب اگر آئی ایس ایل کے آرگنائزرس پھر سے کہیں بھی آئی ایس ایل کے آرگنائزرس پھر سے فیڈریشن سے معاہدہ میں توسیع کی بات کریں تو ایسے میں فیڈریشن وہ معاہدہ کرنے میں بھی راضی ہوسکتی ہے بشرطیکہ آرگنائزرس، فیڈریشن کے نئے مطالبات نیز معاہدے کی رقم دگنی کردی جائے اور دیگر تمام منافع میں فیڈریشن کو الگ سے 25% کا حقدار بنایا جائے تو بات بن سکتی ہے کیونکہ فیڈریشن نے اس بات کو محسوس کیا ہے کہ گزشتہ 13 برسوں سے وہ گھاٹے میں رہی ہے جبکہ اس کے مقابلے میں آرگنائزر بہت زیادہ فائدے میں رہے بلکہ امید سے بڑھ کر انہیں فائدہ حاصل ہوا ہے۔

اس وقت آئی ایس ایل کو غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کردیا گیا ہے کیونکہ ماسٹر رائٹس ایگریمنٹ (ایم ایل اے) جو اے آئی ایف ایف اور مارکیٹنگ پارٹنر کے درمیان ہونی چاہئے تھی وہ نہیں ہوسکی ہے جس کی بنیاد پر سپریم کورٹ نے حکم لگا دیا ہے کہ فی الحال اسے بند رکھا جائے اور جب تک اس مسئلے کا تصفیہ نہیں ہوجاتا اس وقت تک اسے ٹالتے رہنا ہے اس وقت موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے بنگلورو ایف سی، چنئین ایف سی اور اڈیشہ ایف سی نے اپنے کھلاڑیوں کی تنخواہیں روک دی ہیں۔ نہ صرف کھلاڑیوں بلکہ سپورٹنگ اسٹاف کی تنخواہیں روک دی گئی ہیں کیونکہ ایسا شک ہوچلا ہے کہ اس سال کم از کم آئی ایس ایل کھیلا نہیں جاسکے گا اگرچہ کلبوں کے اسٹیک ہولڈروں اپیکس کورٹ کے فیصلے کا انتظار کررہے ہیں ایسے میں فیڈریشن کے اعلیٰ عہدیداران نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آئی ایس ایل کھیلنے والے کلبوں سے ملاقات کریں اور معلوم کریں کہ انڈین فٹبال کا مستقبل کس سمت جارہا ہے۔ اسوقت اخباروں میں آئی ایس ایل کے بہت سارے پوائنٹس اور خامیوں کو اجاگر کیا جارہا ہے اور فیڈریشن ان تمام نکتوں کو اکٹھا کررہی ہے تاکہ سپریم کورٹ کی سماعت میں کراس ایگزامینیشن کے موقع پر وہ اپنی صفائی پیش کرسکیں۔

ویسے بھی اس بات کی نشاندہی کی جاسکتی ہے کہ انڈیا میں اب آئی ایس ایل کے پھر سے شروع ہونے کا کوئی چانس نہیں ہے اور ایسے میں آئی۔ لیگ میں شامل ٹیمیں کس امید پر چمپئین شپ کا خواب دیکھیں جب انہیں اچھی طرح سے معلوم ہے کہ چمپئین ہوکر کیا فائدہ ہوگا جب ٹیم کو پروموٹ ہی نہیں کیا جائے گا۔ جب آئی ایس ایل ملتوی کیا جاسکتا ہے تو پھر آئی۔ لیگ کو بھی ملتوی کیا جائے۔ پہلے یہ آئی۔ لیگ نیشنل لیگ کہلاتا تھا پھر اسے آئی۔ لیگ میں تبدیل کردیا گیا اب فیڈریشن کی کوشش یہی ہوگی کہ اس آئی۔ لیگ اور آئی ایس ایل کی جگہ پر دو نئے ٹورنامنٹوں کا انعقاد کردے جس سے فیڈریشن کو بھی کافی فائدہ پہنچے۔ موجودہ صورتحال میں تو ایسا ہی لگ رہا ہے کہ اب آئی ایس ایل کو بھول جانا چاہئے۔

سیم کونسٹاس ہندوستان کے دورے کے لیے آسٹریلیا اے ٹیم میں شامل

سڈنی، 7 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا نے اگلے ماہ ہندوستان کے دورے کے لیے سیم کونسٹاس، نیتھن میکسوینی اور اولیور پیک کو آسٹریلیا اے ٹیم میں شامل کیا ہے۔ آسٹریلیا اے ٹیم ستمبر میں لکھنؤ میں ہندوستان اے کے خلاف ریڈ بال کے چار روزہ میچز کھیلے گی۔ سلیکٹرز نے آسٹریلیا کے 2027ء کے ٹیسٹ دورہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کانسٹوس، نیتھن میکسوینی اور اولیور پیک کو ٹیم میں شامل کیا ہے ۔اس کے علاوہ اوپنر کیمپبل کیلاوے کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ حال ہی میں سری لنکا اے کے خلاف آسٹریلیا اے سیریز میں شاندار کارکردگی دکھانے والے جیک ویڈرالڈ، جیسن سانگھا، کرٹس پیٹرسن، مارکس ہیرلیس، کیمرون بینکرافٹ اور میٹ رینشا کو ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا۔ قومی سلیکٹرز نے یہ ٹیم واضح طور پر نوجوان کھلاڑیوں کو ہندوستانی حالات سے روشناس کرانے کے طویل مدتی منصوبے کے تحت منتخب کی ہے، کیونکہ آسٹریلیا کو جنوری-فروری 2027 میں ہندوستان میں پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلنی ہے۔ اس وقت تک ممکن ہے کہ آسٹریلیا کی ٹاپ 6-بیٹنگ لائن اپ میں تبدیلی آجائے، کیونکہ عثمان خواجہ کے کھیلنے کا امکان نہیں ہے اور اسٹیو اسمتھ بھی اُس وقت تک 38 سال کے ہوچکے ہوں گے۔ سال 2023ء میں ہندوستان میں چار ٹیسٹ میچوں میں 14 وکٹیں لینے والے آف اسپنر ٹاڈ مرفی کو ٹیم میں جگہ دی گئی ہے، جب کہ ایک اور آف اسپنر کوری راکی چیولی کو بھی موقع دیا گیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے اسپن آل راؤنڈر کوپر کونولی کو برصغیر میں قیمتی تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ اس کے علاوہ سیم بولنگ آل راؤنڈر ایرون ہارڈی، لیام اسکاٹ اور جیک ایڈورڈز کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ جیک پہلی مرتبہ آسٹریلیا اے کے لیے کھیلیں گے۔ مزید برآں، تیز گیند باز لانس موریس اور ژویئر بارٹلیٹ کو بھی اس دورے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ جوش فلِپ کو چار روزہ میچوں کے لیے واحد وکٹ کیپر کے طور پر منتخب کیا گیا ہے، جب کہ جیک فریزر-میگرک کو ایک روزہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ کونولی، مرفی، ہارڈی، ایڈورڈز اور اسکاٹ تین 50 اوورز کے میچوں کے لیے ٹیم کا حصہ ہوں گے، جب کہ بارٹلیٹ، کیلاوے، کانسٹوس، میکسوینی، موریس، فلِپ اور راکی چیولی صرف لکھنؤ میں ہونے والے چار روزہ میچز کھیلیں گے اور 14 اکتوبر سے شروع ہونے والے شیفیلڈ شیلڈ کے پہلے راؤنڈ میں شرکت کرنے کے لئے آسٹریلیا لوٹ جائیں گے۔

انڈین شوٹنگ لیگ کھیل کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہوگا: رونجن سوڑھی

نئی دہلی، 7 اگست (یو این آئی) سابق عالمی نمبر ایک اور اولمپین رونجن سوڑھی انڈین شوٹنگ لیگ (ایس ایل آئی) کا بے صبری سے انتظار کررہے ہیں اور انہوں نے اسے کھیل کے لیے ایک تاریخی لمحہ قرار دیا ہے۔ ہندوستان کے ٹاپ ٹریپ شوٹرز میں سے ایک سوڑھی نے کہا، لیگ فارمیٹ ایک ایسی چیز ہے جس پر ہم طویل عرصے سے بات کررہے ہیں۔ ہندوستانی شوٹنگ میں اب جس طرح کی گہرائی ہے، اسے دیکھتے ہوئے یہ درست اقدام ہے۔ انہوں نے مزید کہا، یہ شائقین کے لیے پرجوش، نوجوان شوٹرز کے لیے بہت اچھا اور کھیل کے لیے انتہائی اہم ہوگا۔ سوڑھی نے مزید کہا، یہ لیگ ہندوستانی شوٹنگ کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ مسٹر سوڑھی کا خیال ہے کہ نوجوان ملکی اور بین الاقوامی شوٹنگ ٹیلنٹ کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم ہونے کے علاوہ یہ لیگ اس کھیل کی مقبولیت میں بھی اضافہ کرے گی۔ آپ کسی ایسے کھیل سے محبت نہیں کرسکتے جو آپ نہیں دیکھتے۔ بچوں کو حوصلہ افزائی کے لیے کھیل دیکھنے کی ضرورت ہے۔ نیرج چوپڑا کی گولڈ میڈل جیتنے سے ملک بھر میں راتوں رات جیولن تھرو کے ٹکٹ بک گئے۔ یہ مرئی اور نظر آنے کی طاقت ہے۔ جب بین الاقوامی اسٹار اور ہندوستانی اولمپین پرجوش لیگ میں ایک ساتھ شوٹ کرتے ٹیلی ویژن نظر آئیں گے، تو یہ ایک ایسا شو بن جاتا ہے جسے لوگ دیکھنا اور اس کا حصہ بننا چاہیں گے۔ انڈین شوٹنگ لیگ، جو 20 نومبر سے 2 دسمبر 2025 کے درمیان منعقد ہونے والی ہے، میں تیز رفتار مخلوط ٹیم فارمیٹ میں آٹھ فرنچائز ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ایونٹس میں 10m اور 25m پستول، 10m اور 50m رائفل (3P) اور شاٹ گن (ٹریپ اور اسکیٹ) شامل ہوں گے۔ ٹیمیں دو پول لیگ مرحلے میں مقابلہ کریں گی، کھلاڑیوں کو حکمت عملی کے ساتھ ایلیٹ چیمپئنز، ورلڈ ایلیٹ، نیشنل چیمپئنز اور جونیئر اینڈ یوتھ چیمپئنز میں منتخب کیا جائے گا تاکہ مسابقتی توازن پیدا کیا جاسکے۔ کھیلو انڈیا اور نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس جیسی اسکیموں کے ذریعے حکومت کی حمایت کی تعریف کرتے ہوئے سوڑھی نے نے کارپوریٹ شمولیت کی پرزور وکالت کی۔ آپ اکیلے حکومت سے کھیلوں کے لیے فنڈز کی توقع نہیں کرسکتے۔ شوٹنگ نے اولمپکس، ورلڈ کپ اور ایشین گیمز میں مسلسل تمغے جیتے ہیں۔ اب کچھ واپس کرنے کا وقت ہے۔ اسپانسرز کو اسے صرف ایک سرمایہ کاری کے طور پر نہیں بلکہ قومی شراکت کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ مسٹر سوڑھی کا خیال ہے کہ فرنچائز ماڈل کھلاڑیوں کے لیے مالی استحکام پیدا کرسکتا ہے۔ شوٹنگ ایک طویل مدتی کھیل ہے-کھلاڑی 20 سال سے زیادہ عرصے تک مقابلہ میں رہ سکتے ہیں۔ اگر ہم شروع سے ہی صحیح ڈھانچے کے ساتھ ان کی مدد کریں تو وہ کرکٹ یا کبڈی کی طرح ایک مستحکم کیریئر بنا سکتے ہیں۔ کھیل کے نفسیاتی پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے سوڑھی نے نے شوٹنگ کے لیے ضروری ذہنی لچک کو اجاگر کیا۔ شوٹنگ میں، آپ بندوق پکڑتے ہیں-آپ جذبات نہیں دکھا سکتے۔ آپ زمین پر لات نہیں مار سکتے یا اپنے بلے کو توڑ نہیں سکتے۔ آپ کو ہر چیز پر قابو رکھنا ہوگا۔ یہی عناصر اسے سب سے زیادہ ذہنی طور پر چیلنج کرنے والا کھیل بناتی ہے۔

بن جی جمپنگ: انتہائی سنسنی خیز اور جوش سے بھرپور کھیل

نئی دہلی، 7 اگست (یو این آئی): ایکسٹریم اسپورٹس ایسے کھیلوں کو کہا جاتا ہے جن میں تیز رفتاریاں اور بلند خطرات شامل ہوتے ہیں۔ ان کھیلوں میں اسکیٹ بورڈنگ، اسنو بورڈنگ، فری اسٹائل اسکیئنگ، اِن لائن رولر اسکیٹنگ، اسٹریٹ لوژنگ، بی ایم ایکس سائیکلنگ اور ماؤنٹین بائیکنگ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ کھیل عام طور پر روایتی کھیلوں کے دائرے سے باہر سمجھے جاتے ہیں اور ان کی مقبولیت کی سب سے بڑی وجہ سنسنی خیز تجربات اور ایڈرینالین کا جوش ہوتا ہے۔

بَن جی جمپنگ، جسے بعض اوقات بنگی جمپنگ بھی کہا جاتا ہے، ایک انتہائی سنسنی خیز اور جوش سے بھرپور کھیل ہوتا ہے۔ اس کھیل میں ایک شخص کسی اونچائی سے نیچے چھلانگ لگاتا ہے حالانکہ وہ ایک موٹی اور لچکدار رسی سے بندھا ہوتا ہے۔ یہ اونچی جگہ عموماً کوئی مستقل ڈھانچہ ہوتا ہے جیسے کہ عمارت، پل یا کرین، لیکن بعض اوقات چھلانگ کسی متحرک چیز سے بھی لگائی جاتی ہے، جیسے ہیلی کاپٹر یا ہاٹ ایئر بیلون یعنی گرم ہوا کے غبارے سے۔ بَن جی

جمپنگ ایک کھیل ہے، جس میں جمپر کسی اونچی جگہ سے نیچے چھلانگ لگاتا ہے جبکہ اس کے پاؤں اور جمپ والی جگہ کو ایک ربڑ کی بَن جی رسی سے باندھا گیا ہوتا ہے۔ چھلانگ لگاتے وقت جمپر کچھ لمحے کے لیے سر کے بل آزادانہ گرتا ہے، اور جب رسی اپنی مکمل لمبائی تک کھنچ جاتی ہے، تو وہ واپس سکڑتی ہے، جس سے جمپر دوبارہ اوپر کی جانب جھولتا ہے۔

اس کھیل کی اصل سنسنی، فری فال یعنی بے روک ٹوک اور اس کے بعد اچانک واپسی سے آتی ہے، جب چھلانگ لگانے والا نیچے گرتا ہے تو رسی کھنچتی ہے اور پھر واپس سکڑتی ہے، جس سے جمپر دوبارہ اوپر کی طرف اُچھلتا ہے۔ یہ عمل تب تک جاری رہتا ہے جب تک ساری حرکی توانائی یعنی کائنیٹک انرجی ختم نہ ہوجائے۔

جدید بَن جی جمپنگ سب سے پہلے یکم اپریل 1979 کو شروع ہوئی دیکھی گئی، جب ڈیوڈ کرکے جو آکسفورڈ یونیورسٹی ڈینجرس اسپورٹ کلب کے بانی اور سائمن کیلنگ، جیف تابن جو ایک پروفیشنل کوہ پیما ہیں، کے ساتھ کلفٹن سسپنشن برج جس کی اونچائی تقریباً 250 فٹ اونچی ہے، سے چھلانگ لگائی۔ اگرچہ وہ فوراً گرفتار کرلیے گئے، لیکن اس کے باوجود انہوں نے گولڈن گیٹ برج اور رائل گورج برج سے جمپ لگا کر اس خطرناک کھیل کی مہم جوئی جاری رکھی۔

اس کا تصور ایک روایتی رسم وائن جمپنگ سے آیا جو وانواتو کے مقامی لوگ انجام دیتے تھے۔ بعدازاں، یہ تصور دوسرے ممالک میں پھیلا اور ایڈونچر کے شوقین افراد میں مقبول ہو گیا۔ 1990 میں بلیکرنس ریور برج پہلا پل بنا جہاں باضابطہ طور پر بَن جی جمپنگ کی گئی۔ جدید بَن جی جمپنگ سے پہلے، وانواتو میں "لینڈ ڈائیونگ "ایک مشہور رسم تھی جس میں نوجوان لڑکے لکڑی کے اونچے ٹاورز سے ہری بیلیں ٹانگوں سے باندھ کر چھلانگ لگاتے تھے تاکہ اپنی ہمت اور جوانی کا ثبوت دے سکیں۔

جدید بَن جی جمپنگ سب سے پہلے یکم اپریل 1979 کو شروع ہوئی دیکھی گئی، جب ڈیوڈ کرکے جو آکسفورڈ یونیورسٹی ڈینجرس اسپورٹ کلب کے بانی اور سائمن کیلنگ، جیف تابن جو ایک پروفیشنل کوہ پیما ہیں، کے ساتھ کلفٹن سسپنشن برج جس کی اونچائی تقریباً 250 فٹ اونچی ہے، سے چھلانگ لگائی۔ اگرچہ وہ فوراً گرفتار کرلیے گئے، لیکن اس کے باوجود انہوں نے گولڈن گیٹ برج اور رائل گورج برج سے جمپ لگا کر اس خطرناک کھیل کی مہم جوئی جاری رکھی۔

اس کا تصور ایک روایتی رسم وائن جمپنگ سے آیا جو وانواتو کے مقامی لوگ انجام دیتے تھے۔ بعدازاں، یہ تصور دوسرے ممالک میں پھیلا اور ایڈونچر کے شوقین افراد میں مقبول ہوگیا۔ 1990 میں بلیکرنس ریور برج پہلا پل بنا جہاں باضابطہ طور پر بَن جی جمپنگ کی گئی۔ جدید بَن جی جمپنگ سے پہلے، وانواتو میں "لینڈ ڈائیونگ "ایک مشہور رسم تھی جس میں نوجوان لڑکے لکڑی کے اونچے ٹاورز سے ہری بیلیں ٹانگوں سے باندھ کر چھلانگ لگاتے تھے تاکہ اپنی ہمت اور جوانی کا ثبوت دے سکیں۔

بنگی ٹرامپولین یہ کھیل بَن جی اور ٹرامپولین کا امتزاج ہے۔ جمپر کو ایک جسمانی ہارنس میں فِٹ کیا جاتا ہے، اور وہ ٹرامپولین سے چھلانگ لگانا شروع کرتا ہے۔ ہارنس دونوں جانب موجود دو اونچے پولز سے جُڑی ہوئی بَن جی رسیوں سے بندھی ہوتی ہے۔ جب جمپر چھلانگ لگاتا ہے تو ان رسیوں پر تناؤ پیدا ہوتا ہے جو اسے ہر بار پہلے سے زیادہ اونچائی پر لے جاتی ہیں۔

بنجی جمپنگ ایک ایسی سرگرمی ہے جس میں ایک بڑی لچکدار ڈوری سے جڑے ہوئے ایک شخص کو بڑی اونچائی سے چھلانگ لگانا شامل ہے۔ لانچنگ پیڈ عام طور پر اونچے ڈھانچے جیسے کہ عمارت یا کرین، گہری کھائی پر پل، یا کسی قدرتی جغرافیائی خصوصیت جیسے چٹان پر کھڑا کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے ہوائی جہاز سے چھلانگ لگانا بھی ممکن ہے جو زمین کے اوپر منڈلانے کی صلاحیت رکھتا ہے، جیسے کہ گرم ہوا کا غبارہ یا ہیلی کاپٹر۔ جب کوئی شخص چھلانگ لگاتا ہے، ڈوری پھیل جاتی ہے اور جمپر دوبارہ اوپر کی طرف اڑتا ہے جیسے ہی ڈوری پیچھے ہٹتی ہے، اور جب تک تمام حرکی توانائی ختم نہ ہوجائے اوپر اور نیچے دوہراتی رہتی ہے۔

وانواتو کے جزیرے پین ٹیکوسٹ کی لینڈ ڈائیونگ ایک قدیم رسم ہے جس میں نوجوان اپنی ہمت اور مردانگی کے جوہر دکھاتے ہیں اور چھلانگ لگاتے ہیں۔ جدید بنجی جمپنگ کے برعکس، زمینی غوطہ خور جان بوجھ کر زمین سے ٹکراتے ہیں، لیکن بیلیں اثر کو غیر مہلک بنانے کے لیے کافی قوت جذب کرتی ہیں۔

کولوراڈو کے کوہ پیما ؤں مائیک منگر اور چارلی فاؤلر نے اس سے پہلے ایلڈوراڈو اسپرنگس، میں 1977 میں بنجی جمپ کیا تھا۔ دونوں جدید ترین الپینسٹ تھے۔ وہ 210 میٹر یعنی 700 فٹ دیوار کے اوپری حصے میں ایک بڑے درخت تک جا پہنچے، جس کا نام "ڈائیونگ بورڈ " کا نام دیا گیا ہے، اور رسی کے ایک سرے کو درخت میں باندھ دیا۔ فلیٹ سیٹ بیلٹ کا ایک ٹکڑا اس کی کمر کے گرد باندھ کر اور کچھ لوپس کے ساتھ، مائیک نے رسی کے دوسرے سرے سے باندھ دیا اور بغیر کسی گھبراہٹ کے، اس نے چھلانگ لگادی۔ اس کے بعد اس نے رسی کو میکانکی طور پر درخت پر چڑھا کر کھولا، اور پھر اس میں باندھ کر تقریباً 40 میٹر چھلانگ لگادی۔

بنجی جمپنگ نیوزی لینڈ کے اے جے ہیکیٹ کے ساتھ شروع ہوئی، جس نے 1986 میں آکلینڈ کے گرین ہیتھ پل سے اپنی پہلی چھلانگ لگائی۔ اگلے برسوں کے دوران، ہیکیٹ نے پلوں اور دیگر ڈھانچے بشمول ایفل ٹاور سے کئی چھلانگیں لگائیں، کھیل میں عوامی دلچسپی پیدا کی، اور نیوزی لینڈ کے جنوبی جزیرے میں کوئنس ٹاؤن کے قریب کاوارا او گورج سسپنشن برج پر دنیا کی پہلی مستقل تجارتی بنجی سائٹ کاوارا او برج بنگی کا افتتاح کیا۔ ہیکیٹ اب بھی سب سے بڑے تجارتی آپریٹرز میں سے ایک ہے۔ بلوکرانس ریور برج افریقہ میں بنجی جمپ لانچنگ اسپاٹ کے طور پر استعمال ہونے والا پہلا پل تھا جب 1990 میں فیس ایڈرینالین نے افریقی براعظم میں بنجی جمپنگ متعارف کرائی تھی۔ بلوکرانس برج بنگی کو فیس ایڈرینالین 1997 سے تجارتی طور پر چلا رہا ہے، اور یہ دنیا کا سب سے زیادہ تجارتی پل بنجی ہے۔

بنجی جمپنگ میں سب سے پہلے استعمال ہونے والی لچکدار رسی، اور اب بھی بہت سے تجارتی آپریٹرز استعمال کرتے ہیں، فیکٹری سے تیار کردہ لٹ جھٹکا کی ہڈی ہے۔ یہ خصوصی بنجی کی ہڈی ایک سخت بیرونی غلاف میں بند کئی لیٹیکس اسٹرینڈز پر مشتمل ہے۔ بیرونی غلاف اس وقت لگایا جاسکتا ہے جب لیٹیکس پہلے سے دباؤ میں ہو، تاکہ ہڈی کی قدرتی لمبائی میں توسیع کے خلاف ہڈی کی مزاحمت پہلے سے ہی نمایاں ہو۔ یہ ایک سخت، تیز اچھال دیتا ہے۔ بریڈڈ کور بھی پائیداری کے اہم فوائد فراہم کرتا ہے

ایسے کئی حادثات پیش آئے ہیں جن میں جمپر رسی سے الگ ہوگئے، جس کے بعد زیادہ تر تجارتی بَن جی جمپنگ آپریٹرز نے جسمانی ہارنس استعمال کرنا شروع کردیا، چاہے صرف ٹخنے کے بندھن کے متبادل کے طور پر ہی کیوں نہ ہو۔ یہ ہارنس عام طور پر کوہ پیمائی کے سامان سے نہ کہ پیراشوٹ سے متعلقہ آلات سے ماخوذ ہوتے ہیں۔ 17 دسمبر 2006 کو مکاؤ ٹاور نے ایک مکمل بَن جی جمپنگ سسٹم شروع کیا جو گنیز بک آف ریکارڈز کے مطابق دنیا کی "سب سے بلند کمرشل بَن جی جمپ "بنی۔ اس میں " گائیڈ کیبل "نظام شامل ہے جو جمپ کے دوران جھول کو محدود کرتا ہے، لیکن رفتار پر کوئی اثر نہیں ڈالتا، اس لیے یہ اب بھی عالمی ریکارڈ کے قابل مانی جاتی ہے۔

کشما بَن جی جمپ دنیا کی دوسری سب سے اونچی بَن جی جمپ ہے، جس کی بلندی 228 میٹر یعنی 748 فٹ ہے۔ یہ کالی گنڈ کی ندی کے قدرتی گھاٹی میں واقع ہے اور دنیا کی پہلی قدرتی کینین بَن جی جمپ ہے۔ ہندستانی میں بھی ایسے کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جاتا ہے۔ رشی کیش میں بن جی جمپنگ ایک دل دہلا دینے والا ایڈونچر ہے جو نہ صرف آپ کے خوف پر قابو پانے کا موقع فراہم کرتا ہے بلکہ ایک شاندار فری فال کا یادگار تجربہ بھی دیتا ہے۔

تھرل فیکٹری میں، آپ کو موقع ملتا ہے کہ آپ ہندستان کے سب سے اونچے فکسڈ پلیٹ فارم سے چھلانگ لگائیں۔ جیسے ہی آپ چھلانگ کے لیے تیار ہوتے ہیں، آپ کی رگوں میں دوڑتا ایڈرینالین آپ کو ایک ناقابلِ فراموش نظارہ اور جوش بخشتا ہے۔ نیچے کی طرف گرتے ہوئے وزن کے بغیر ہونے کا احساس اور فطری مناظر کا نظارہ اس مہم کو ہمیشہ کے لیے یادگار بنا دیتا ہے۔

سراج کو وہ احترام نہیں ملتا جس کے وہ حقدار ہیں: تندولکر

نئی دہلی، 7اگست (یواین آئی) لیجنڈری بلے باز سچن تندولکر نے انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں اہم رول ادا کرنے والے کچھ ہندوستانی کھلاڑیوں کی تعریف کی ہے۔ یہ سیریز آخری دن دل کی دھڑکنیں تیز کرنے کے بعد 2-2 سے برابری پر ختم ہوئی۔ تندولکر نے 'حیرت انگیز' محمد سراج کی تعریف کی، کے ایل راہل کے آف اسٹمپ کے اردگرد 'صحیح فٹ ورک' کے ساتھ اپنے کھیل کو سخت کرنے کی بات کہی، یشسوی جیسوال کی ڈبل سنچریوں، جذبے اور پختگی پر تبادلہ خیال کیا اور بطور کپتان 'پرسکون اور صبر آزما' ہونے کے لیے شبھمن گل کی بھی تعریف کی۔ سیریز میں کئی موڑ، مضبوط ٹکراؤ اور کچھ غیر معمولی انفرادی کارکردگی دیکھی گئی، جیسے کہ رشبھ پنت اور کرس ووکس زخمی ہونے کے باوجود بیٹنگ کے لیے آئے۔ پنت نے پانچ میں سے چار ٹیسٹ کھیلے اور دو سنچریاں اور تین نصف سنچریاں اسکور کیں، جن میں سے آخری اننگز انہوں نے دائیں پیر میں فریکچر کے ساتھ کھیلی۔ انہوں نے 68.42 کی اوسط اور 77.63 کے اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنائے۔ تندولکر نے ریڈٹ پر کہا" انہوں نے جو سویپ شاٹ کھیلا، اس میں وہ گیند کے نیچے آنا پسند کرتے ہیں تا کہ وہ اسے اونچائی کے ساتھ اسکوپ کر سکے۔ لوگ سوچتے ہیں کہ وہ گر گئے ہے، لیکن ایسا جان بوجھ کر کیا گیا ہوتا ہے تا کہ آپ گیند کے نیچے آ سکیں۔ یہ ایک منصوبہ کے تحت گرنا ہوتا ہے۔ وہ غیر متوازن نہیں ہوتے۔ یہ سب گیند کی لینتھ پہ منحصر کرتا ہے۔ پنت کے شاٹس کھیلنے کے طریقے اور ان میں 'پنچ' کو 'ایشور کا وردان' بتاتے ہوئے، تندولکر نے کہا" کئی بار لوگ سوچتے ہیں کہ انہیں یہ شاٹ نہیں کھیلنا چاہیے، یہ صحیح وقت نہیں ہے۔ لیکن رشبھ جیسے کھلاڑی کو اکیلا چھوڑ دینا چاہیے۔ جب وہ میچ بچانے کا سوچ رہے ہوتے ہیں، تو انہیں مختلف طریقہ اختیار کرنا ہوگا۔ لیکن وہ میچ کی صورتحال پر منحصر ہے کہ کس طرح کھیلنا ہے۔'

زخمی رشبھ پنت 'ایشیا کپ 2025' سے ہوئے باہر، ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں بھی کھیلنا مشکل

انگلینڈ کے خلاف مانچسٹر میں کھیلے گئے چوتھے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن ہندوستانی ٹیم کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت زخمی ہو گئے تھے۔ تیز گیند باز کرس ووکس کی ایک گیند ان کے جوتے پر لگی تھی، جس سے ان کے دائیں پیر کی چھوٹی انگلی میں فریکچر ہو گیا تھا۔ اس کے بعد وہ 6 ہفتوں کے لیے ہندوستانی ٹیم سے باہر ہو گئے تھے۔ اب خبر سامنے آ رہی ہے کہ 9 ستمبر سے شروع ہونے والی ایشیا کپ سے رشبھ پنت باہر ہو چکے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ایشیا کپ کے علاوہ رشبھ پنت ویسٹ انڈیز کے خلاف اکتوبر ماہ میں ہونے والی 2 میچوں کی ٹیسٹ سیریز سے بھی باہر ہو سکتے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم اپنے گھر میں 2 اکتوبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف یہ 2 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلے گی۔

بعد از خرابی بسیار: محمڈن نے بی ایس ایف کو تین گول نل سے ہرایا

کولکاتا 7اگست: بعد از خرابی بسیار محمڈن اسپورٹنگ نے 134 ویں ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے آخری گروپ لیگ میچ میں بی ایس ایف کو تین گول نل سے شکست دے دی۔ اس میچ میں جیت ہار سے دونوں ٹیموں کو کوئی فائدہ یا نقصان نہیں ہوا کیونکہ دونوں ہی اپنے گروپ میں پہلے دو میچوں میں شکست کھا کر چمپئن شپ کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہیں۔ بی ایس ایف کو ڈائمنڈ ہاربر نے 8 - 1 اور موہن بگان نے 0-4 سے ہرایا۔ اور محمڈن نے تین گول نل سے ہرایا اس طرح سے بی ایس ایف تین میچوں میں 15 گول کھا کر خراماں خراماں واپس ہوئی۔ محمڈن کے چاروں ڈیفنس کے کھلاڑی وقت ضائع کرنے میں ہرفن مولا ثابت ہوئے جب 90 منٹ کے کھیل کے دوران کم از کم 40 مرتبہ ہاف گراؤنڈ سے واپس گیند گول کیپر کو واپس کئے کیونکہ انہیں گیند پکڑ کر آنے جانے کی سکت نہ تھی۔

اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے فلسطینی فٹبالر سلیمان العبید شہید

نئی دہلی، 7اگست (یواین آئی) غزہ پر اسرائیل کے وحشیانہ حملے جاری ہیں، 24 گھنٹوں میں مزید 150 سے زائد فلسطینی ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ان ہلاک شدگان میں امداد کے منتظر 90 فلسطینی بھی شامل ہیں۔ فلسطینی فٹبال ٹیم کا کھلاڑی سلیمان العبید بھی کھانا ملنے کی آس میں اسرائیلی فائرنگ سے ہلاک ہوئے۔ سلیمان العبید فلسطینی فٹبال ٹیم کے سابق کپتان بھی تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اب تک اسرائیلی حملوں میں مختلف کھیلوں کے 662 کھلاڑی ہلاک ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں اسرائیلی فوج نے امدادی ٹرکوں کو بمباری سے تباہ سڑکوں کی طرف موڑ دیا، امدادی ٹرک اُلٹنے سے 20 فلسطینی شہید ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق غذائی قلت سے اب تک 96 بچوں سمیت 193 فلسطینی زندگیاں ہار چکے ہیں۔ دوسری جانب عالمی سطح پر بھی اسرائیلی جارحیت اور وحشیانہ اقدامات عیاں کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کا کہنا ہے کہ غزہ میں چند امدادی ٹرکوں کی نہیں انسانی امداد کے سیلاب کی ضرورت ہے۔ یورپی کمیشن کی نائب صدر نے غزہ پر مکمل اسرائیلی قبضے کے ارادے کو نا قابلِ قبول اور اشتعال انگیزی قرار دیدیا ہے۔

ثانیہ مرزا، پی وی سندھو کا کہنا ہے کہ عزم کامل ہو تو منزل حاصل کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا

ممبئی، 7اگست (یواین آئی) یہ ہندوستانی کھیلوں کی تاریخ میں ایک تاریخی لمحہ تھا جب کیپری اسپورٹس فاؤنڈیشن کے دی اسپورٹس ویمن ہڈل میں 'ہندوستان میں خواتین کھیل: پوڈیم سے منافع تک' - پر ایک رپورٹ لانچ کی گئی۔ کے پی ایم جی اسپورٹس ایڈوائزری کے تعاون سے تیار کی گئی اس رپورٹ میں ہندوستان میں خواتین کے کھیلوں کے کاروباری ماحولیاتی نظام پر گہرائی سے نظر ڈالی گئی ہے، جس میں ناظرین کے رجحانات، برانڈ پارٹنرشپ، اسپانسرشپ ڈیٹا اور سماجی اثر و رسوخ کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تفصیلی تحقیقی کام خواتین کی پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) جیسی لیگز کی تیز رفتار ترقی، سوشل میڈیا پر خواتین کھلاڑیوں کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور ابھرتے ہوئے مداحوں کی بنیاد کو نمایاں کرتا ہے جو اب ہمیشہ کی طرح فعال، صنفی غیر جانبدار اور وفادار ہے۔

کھیلوں کی شاندار کارکردگی کے پس منظر میں' بدھ کی شام کو' اس تقریب نے نہ صرف ہندوستانی کھیلوں میں خواتین کے عروج کا جشن منایا، بلکہ اس صنعت کے مستقبل کا بھی جشن منایا جو ایک بڑی تبدیلی کے دہانے پر ہے۔ پی وی سندھو، ثانیہ مرزا، دیپا ملک اور عاتیقہ میر جیسے معروف اسٹار کی موجودگی میں ماحول، جذبات، فخر اور مقصدیت سے بھرپور تھا۔ کھلاڑیوں نے اپنے سفر کے بارے میں تفصیل سے بات کی، اپنی استقامت اور محنت کی کہانیاں سنائیں جس کے نتیجے میں ان کی زندگی میں فخر کے ان گنت لحات آئے۔ رپورٹ میں خواتین کے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے، جیسے کہ ترقی کے محرک، سامعین، سماجی اور ڈیجیٹل اثرات اور نقش، اسٹریٹجک سرمایہ کاری، اور آخر میں، مستقبل کی پیشن گوئیاں، اور ماحولیاتی نظام میں شامل تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے سفارشات شامل رہے۔

رپورٹ کی جھلکیاں:

ڈبلیو پی ایل کے ناظرین میں صرف ایک سال میں 15 فی صد اضافہ ہوا۔
خواتین ایتھلیٹس اب 63$ ملین کی برانڈ کی سرمایہ کاری کو راغب کرتی ہیں۔
ہندوستان کے گیمنگ فینس میں خواتین شائقین کی حصہ داری 44 فی صد بنتی ہے۔
خواتین کے کھیلوں کے تعلق سے سوشل میڈیا پر بات چیت میں 10 گنا اضافہ ہوا ہے۔
2030 تک کاروبار کی تخمینی قیمت: 900 ملین امریکی ڈالر ہو جائے گی۔

اس موقع پر جنیشا شرما، ڈائریکٹر، کیپری اسپورٹس نے کہا، یہ رپورٹ ہر اس نوجوان لڑکی کے لیے ہے جس نے میدان پر جگہ بنانے کے لیے جدوجہد کی۔ ہندوستان میں خواتین کے کھیل ایک خاموش تحریک نہیں ہے، بلکہ ایک طاقتور انقلاب ہے۔ ایک ایسا انقلاب جس نے لوگوں کو حیران کر دیا اور انھیں متوجہ کرنے پر مجبور کر دیا۔ یہ رپورٹ صرف اعداد و شمار کی پیش کش نہیں ہے، بلکہ یکساں اعداد و شمار، وژن اور مساوات کی پیش کش ہے۔ میں ہر برانڈ، سرمایہ کار اور تبدیلی کرنے والے سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ اسے صرف ایک موقع کے طور پر نہیں بلکہ ایک ذمہ داری کے طور پر دیکھیں کیونکہ جب ہم خواتین کے کھیلوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، تو ہم ایسے مستقبل میں سرمایہ کاری کرتے ہیں جہاں ہر کھلاڑی ترقی کر سکے۔

ہندوستان کی سب سے کامیاب خاتون ٹینس کھلاڑی، ثانیہ مرزا نے کہا، خواتین ایتھلیٹس پر یقین اور بھروسہ ہی وہ عنصر ہے جس کو بہت آگے تک لے جانے کی ضرورت ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ میڈیا، ٹی وی، بہت سارے کارپوریٹ اسپانسرز، ہم جیسے لوگ (سابقہ اور موجودہ سینئر ایتھلیٹس) اس ملک کے مستقبل کے لیے مختلف چیزوں کو ایک ساتھ لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ وہ عنصر ہے جو تبدیلی لائے گی۔ دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو نے کہا کہ اعتماد پہاڑوں کو ہلا سکتا ہے۔ خواتین ایتھلیٹس کے طور پر ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ ہم کچھ بھی کر سکتے ہیں اور ہم سب کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ اور میں سمجھتی ہوں کہ ہمیں اپنے آپ پر فخر ہونا چاہیے۔ میں سمجھتی ہوں کہ ہمیں خود پر یہ یقین ہونا چاہیے کہ ہم کچھ بھی حاصل کر سکتے ہیں اور ہم خود کو دنیا کے نقشے پر لا سکتے ہیں۔

®
اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار

پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

SHREE AGRASAIN COLLEGE
Gateway of Success...
Affiliated to University of Calcutta
4 Yr/ 3 Yr Degree Courses offered (under CCF) (Self Financed)
DIRECT ADMISSION 2025-26
Through College Portal
Morning Shift (Girls only)
B.A. (Hons.) English, History, Hindi (General) Education, Geography, Pol. Sc., English, History, Hindi
B.Com.
Day Shift (Co - Ed.)
B.Com. (Hons.) (General)
B.B.A. (Hons.)
B.Sc. (Hons.) Computer science, Computer Application

Fully AC
- Scholarships for meritorious and needy students
- Outdoor games (Cricket, Football, Badminton, Volleyball)
- Career Oriented Add-On Courses
- Placement Assistance
- National Level Seminars, Workshops
Student friendly College
Of all the memories you make here, some you remember, some you forget. At the end, you get a new perception of life and build a solid foundation for the future.
-M. P. Shroff, Chairman
Direct Admission through College Portal
www.shreeagrasaincollege.net
For enquiry contact helpdesk
5/2A Height Road, Liluah How 711204
(Near Liluah Railway Station)
Follow Us
9804774641, 9830307369, 03326554916/17

HOTEL Crestwood
A luxury budget destination
Indulge In The
BEST CONVENIENCE

Centrally located
3 Star Property
Conference hall
Banquet hall
Doctor's on call
In-house Restaurant
Wifi System
FOR BOOKING : 9836183014
Reception : (033) 2290 3052 / 81000 22214
Email : crestwood@hotelcrestwood.com www.hotelcrestwood.com
8A, Mrigendralal Mitter Road, (Near Park Circus 7 Pt. Crossing) Kolkata- 700 017

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804